انڈیکس الفضل انٹرنیشنل 2017ء

جلد نمبر 24

مرتبہ: فرخ راحیل

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حوالہ	عنوان حدیث	تاریخ اشاعت	شمارہ
(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب المفاتیح فی الید حدیث نمبر 6496)	جوامعُ الکلم	06رجنوری	1
(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ کفارہ حدیث نمبر 496)	اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ عمل	13رجنوری	2
(فردوس الاخبار جلد اول صفحہ 46 حدیث نمبر 4)	اندر کا واعظ خدا کی طرف سے محافظ	20رجنوری	3
(جامع ترمذی کتاب البر و الصلۃ باب ماجاء فی تعظیم المومن حدیث نمبر 1955)	کسی کے عیب کی جستجو کا نتیجہ	27رجنوری	4
(صحیح بخاری کتاب التوحید باب قول اللّٰہ نضع الموازین حدیث نمبر 7008)	خدا کے پسندیدہ کلمات	03رفروری	5
(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی القاضی حدیث نمبر 1243)	قاضی کے لئے نصیحت	10رفروری	6
(صحیح بخاری کتاب اللباس باب الثیاب البیض حدیث نمبر:5379)	توبہ، ندامت اور اللہ کی توحید کا اقرار	17رفروری	7
(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اثم مانع الزکوٰۃ حدیث نمبر:1314)	قیامت کے دن زکوٰۃ نہ دینے والوں کا حال	24رفروری	8
(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع حدیث نمبر 6020)	ہمیشہ بلند رہنے والی ذات اللہ کی ہے	03رمارچ	9
(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب الوفاء باعہد حدیث نمبر 3342)	عہد کو پورا کرو	10رمارچ	10
(صحیح مسلم کتاب البر و الصلہ باب اذا احب اللّٰہ عبدا حدیث نمبر 4772)	آسمانی مقبولیت	17رمارچ	11
(صحیح مسلم کتاب الامارہ باب فضیلۃ الامام العادل حدیث نمبر 3406)	انصاف کرنے والوں کی جزا	24رمارچ	12
(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا خرج من بیتہ حدیث نمبر 4430)	گمراہی سے بچنے کی دعا	31رمارچ	13
(مستدرک حاکم جلد 1 ص 730 حدیث نمبر 1999)	قبولیت دعا پر شکرانہ کی دعا	07راپریل	14
(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب نقل الحدیث۔ حدیث نمبر 4226)	مجالس کی امانت	14راپریل	15
(مسلم کتاب الامارہ باب حکم من فرق حدیث نمبر:3443)	تفریق پیدا کرنے والوں سے قطع تعلق	21راپریل	16
(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الستر علی المسلم حدیث نمبر 4247)	پردہ پوشی کی اہمیت	28راپریل	17
(مسند احمد۔حدیث نمبر 7473)	کھانا کھا کر خدا کا شکر ادا کرنے والے کا اجر	05رمئی	18

حوالہ	عنوان حدیث	تاریخ اشاعت	شمارہ
(ابو داؤد کتاب الجہاد باب فی دعاء المشرکین حدیث نمبر:2245)	حالتِ جنگ میں بھی رحم کی ہدایت	12/مئی	19
(مشکوٰۃ کتاب الصوم)	ماہ رمضان۔ایک عظیم مہینہ	19/مئی	20
(الفردوس بماثور الخطاب جلد2 صفحہ60حدیث نمبر:2339)	رمضان کے معنی	26/مئی	21
(الترغیب و الترھیب کتاب الصوم حدیث نمبر 1490جلد 2صفحہ60)	سایۂ رحمت کا مہینہ	02/جون	22
(مسند احمد حدیث نمبر8857)	روزے آگ سے بچاؤ کا مضبوط قلعہ ہیں	09/جون	23
(مجمع الزوائد کتاب الصیام باب فی شھور البرکۃ جلد 3صفحہ143)	رمضان میں دعائیں	16/جون	24
(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فرض صدقۃ الفطر حدیث نمبر1407)	فطرانہ رمضان	23/جون	25
(الجامع الصغیر جلد2صفحہ53)	علم حاصل کرو	30/جون	26
(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث 2611)	حکمت اور دانائی مومن کی گمشدہ چیز ہے	07/جولائی	27
(علل الشرائع جلد2صفحہ 498)	صابر کی تین علامات	14/جولائی	28
(المعجم الکبیر طبرانی جلد 11 صفحہ245)	رات کی عبادت	21/جولائی	29
(الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم جلد12 صفحہ127)	رعایا کا صبر	28/جولائی	30
		04/اگست	31
			32
			33
			34
			35
			36
			37
			38
			39
			40

ارشادات عالیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

شمارہ	تاریخ اشاعت	حوالہ	ارشادات
1	01/جنوری	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 126 تا 130۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	عالم برزخ کے عجائبات میں سے یہ بھی ہے کہ کچھ لوگ ان کی موت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کے قریب کئے جاتے ہیں جس کے نیچے جنت ہے اور بعض لوگ اس روضہ سے دُور کئے جاتے ہیں۔پس رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارہ میں یہ خبر دی ہے کہ میں مقرّبین میں سے ہوں۔میرے ربّ نے مجھے بشارت دی کہ وہ میرے لئے درخشاں نشان ظاہر فرمائے گا اور پے در پے تائیدات سے میری مدد کرے گا تا کہ وہ زبردست دلائل اور روشن معجزات سے حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کردے۔
2	13/جنوری	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 130 تا 135۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم لوگوں کو علیٰ وجہ البصیرت اُس طرف بلائیں جسے ہم نے پایا ہے۔ ایمان کی ایک خوبصورتی یہ بھی ہے کہ بندہ اللہ کی عطا سے مایوس نہ ہو اور اس کے دروازہ کو اس کے پیاروں پر بند خیال نہ کرے۔
3	20/جنوری	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 135 تا 141۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	میں تمہارے پاس صدی کے سر پر اور ضرورتِ حقّہ کے وقت آیا ہوں۔اور کسوف وخسوف،زلزلوں اور طاعون نے میری سچائی پر گواہی دی۔پس مجھے تعجب ہوتا ہے کہ تم نشانات کو دیکھتے ہو اس کے باوجود بدظنیاں دُور نہیں ہوتیں۔
4	27/جنوری	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 141 تا 146۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	ہم پورے اطمینان اور یقین کے ساتھ یہ جانتے ہیں کہ وہ اللہ اپنے دین کی مدد فرمائے گا اور اسے دشمنوں سے بچائے گا۔اور آسمان سے اسے تمام ادیان پر غلبہ دے گا۔لیکن وہ غلبہ جنگ اور جہاد سے نہیں بلکہ زبردست نشانات کے ذریعہ اور ایسے ہاتھ سے ہوگا جو دشمنوں کی کھوپڑیاں توڑ دے گا۔اور ظالم اپنے ظلم کا پورا پورا بدلہ پائیں گے۔
5	03/فروری	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 146 تا 151۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	اللہ کی قسم! نشانات موسلا دھار بارش کی طرح آسمان سے نازل ہوئے۔ چراغ روشن ہوئے لیکن پھر بھی ان کی تاریکیاں دور نہ ہوئیں۔روشن نشانوں اور عظیم براہین پر مشتمل جو وحی بھی اللہ نے مجھے کی وہ میرے لئے نہیں بلکہ اسلام کی تصدیق کے لئے ہے۔اور میں تو صرف خدّام میں سے ایک خادم ہوں۔اللہ تعالیٰ کی نصرت کے بہت سے نمونوں اور میری صداقت کی شہادتوں میں سے ایک وہ نشان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ڈوئی نامی شخص کو ہلاک کر کے میری تائید میں ظاہر فرمایا۔
6	10/فروری	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 151 تا 155۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	سلسلہ نبوت تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد منقطع ہو گیا۔اور فرقان حمید جو تمام صُحفِ سابقہ سے بہتر ہے، کے بعد کوئی اور کتاب نہیں اور نہ شریعت محمدیہ کے بعد کوئی اور شریعت ہے۔البتہ خیر البریہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے میرا نام نبی رکھا گیا۔اور یہ آپ کی کامل اتباع کی برکات کی وجہ سے ایک ظلّی امر ہے۔اور میں اپنی ذات میں کوئی خوبی نہیں پاتا اور میں نے جو کچھ پایا اس پاک نفس سے پایا۔میری نبوت سے اللہ کی مراد محض کثرت مکالمہ ومخاطبہ الٰہیہ ہے۔اور اللہ کی لعنت ہو اس پر جو اس سے زائد کا ارادہ کرے۔یا وہ اپنے آپ کو کوئی شے سمجھے یا جو حضور کی غلامی سے اپنی گردن کو باہر نکالتا ہو۔اور یقینا ہمارے رسول خاتم النبیّین ہیں۔آپ پر سلسلہ مرسلین منقطع ہو گیا۔پس کسی کو بھی یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ہمارے رسول پاک کے بعد نبوت مستقلہ کا دعویٰ کرے۔اور آپ کے بعد سوائے کثرت مکالمہ اور کچھ باقی نہیں رہا۔اور وہ بھی اتباع کی شرط کے ساتھ ہے نہ کہ خیر البریہ کی متابعت کے بغیر۔اور اللہ کی قسم! مجھے یہ مقام صرف اور صرف مصطفوی شعاعوں کی اتباع کے انوار سے حاصل ہوا ہے۔اور اللہ کی طرف سے مجھے حقیقی طور پر نہیں بلکہ مجازی طور پر نبی کا نام دیا گیا ہے۔

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
اور میں نے اس مفتری (ڈوئی) سے کہا کہ اگر تو میری اس دعوت مباہلہ کے بعد بھی مباہلہ نہیں کرے گا اور اس کے ساتھ یہ بھی کہ جس نبوت کا تو نے اللہ پر افترا کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے اس سے توبہ نہیں کرے گا تو یہ مت سمجھنا کہ اس حیلہ سے تو بچ جائے گا بلکہ اللہ انتہائی ذلت کے ساتھ شدید عذاب سے تجھے ہلاک کرے گا اور تجھے رسوا کرے گا اور تجھے افترا کی سزا کا مزا چکھائے گا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 155 تا 161۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	17/فروری	7
ڈوئی ایک بدترین شخص، دل کے اعتبار سے ملعون اور خنّاس شیطان کا مثیل تھا۔ اور وہ اسلام کا دشمن بلکہ تمام دشمنوں میں سے خبیث ترین تھا۔ اور وہ چاہتا تھا کہ اسلام کو ایسے جڑ سے اکھاڑ دے کہ آسمان کے نیچے اس کا نام ونشان تک باقی نہ رہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 162 تا 166۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	24/فروری	8
مباہلہ کے بعد اللہ نے میرے ہر مقصد کو سچا ثابت کر دیا۔ اور بدعتیوں اور کافروں میں سے ہر ایک مباہلہ کرنے والے پر مجھے فتح عظیم عطا فرمائی۔ اور میرے لئے اتنے روشن نشان نازل کیے جنہیں میں شمار نہیں کرسکتا اور نہ لکھنے کی قدرت رکھتا ہوں۔ پس تم اہل امریکہ سے پوچھو کہ میری دعا کے بعد اللہ نے ڈوئی سے کیسا سلوک کیا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 166 تا 172۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	03/مارچ	9
اللہ نے بار بار مجھے ڈوئی کی موت کی خبر دی اور یہ بشارتیں بڑی کثرت سے ہیں۔ اور یہ سب کی سب اس کی موت سے قبل اور اس پر آفات نازل ہونے سے پہلے بدر نامی اخبار اور ایک دوسرے اخبار الحکم میں طبع کردی گئی تھیں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 172 تا 175۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	10/مارچ	10
میرے دل میں یہ خیال آیا کہ میں اس رسالے میں اپنی اور اپنے آباء واجداد کی سوانح میں سے لکھوں تا کہ اس کے ذریعہ میں اپنے معاملہ کو لوگوں میں روشناس کراؤں۔ شاید (اس طرح) اللہ انہیں فائدہ پہنچائے اور گمراہی دور کرنے کے لئے ان کی قوت میں اضافہ کرے اور شاید وہ اصل حقیقت پر غور کریں اور عدل وانصاف کی طرف مائل ہوں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 176 تا 179۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	17/مارچ	11
اللہ نے مجھے میرے حجرے سے نکالا اور مجھے لوگوں میں شہرت دی حالانکہ میں اپنی شہرت کو ناپسند کرتا تھا۔ اور اس نے مجھے آخری زمانے کا خلیفہ اور اس وقت کا امام بنایا۔ اور وہ بہت سے کلمات کے ساتھ مجھ سے ہمکلام ہوا جن میں سے کچھ ہم اس جگہ ذکر کرتے ہیں	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 179 تا 184۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	24/مارچ	12
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 184 تا 189۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	31/مارچ	13
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 189 تا 194۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	07/اپریل	14
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 194 تا 198۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	14/اپریل	15
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 198 تا 203۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	21/اپریل	16

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 203 تا 208۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	28/اپریل	17
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 208 تا 212۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	05/مئی	18
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات کا تذکرہ	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 212 تا 215۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	12/مئی	19
(قصیدہ) خدا ہمارا مولیٰ ہے اور ہمارے کام کا متکفّل ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔یہی وہ محبوب ہے جسے میں نے (سب پر) ترجیح دی ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 216 تا 218۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	19/مئی	20
(قصیدہ) خدا کی قسم! ہم مسلمان ہیں۔ہم نبی اکرم ﷺ کے آثار اور آپ کے حکم کو اختیار کر رہے ہیں۔ہم کتاب اللہ کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ دوسری آراء کی۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 218 تا 220۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	26/مئی	21
(قصیدہ) تو تکفیر کر کے تقویٰ کی حد سے تجاوز کر گیا ہے کیا تو نے میرا دل پھاڑ کر دیکھا ہے یا میرے اندرونے کو دیکھ لیا ہے؟ ہر مکر جو تو کرنا چاہتا ہے اپنی خباثت سے کمال تک پہنچا دے۔اور اپنے بندے کو پناہ دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 220 تا 222۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	02/جون	22
(قصیدہ) خدا کا مقرّب کسی فتنے سے ضائع نہیں ہوتا۔جو اپنے ربِّ مہیمن سے ڈرے وہ نامراد نہیں ہوتا۔کیا دنیا صادق کی ذلّت کی طمع رکھتی ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 222 تا 224۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	09/جون	23
(قصیدہ) خدائے رحمان کی طرف سے ہدایت کے نشان ظاہر ہوگئے اور ان نشانوں کی وجہ سے عارفوں کے گروہ (خدا کے حضور) سجدہ ریز ہوگئے۔مگر بدبخت لوگ اپنی بدبختی کی وجہ سے انکار کر رہے ہیں وہ ان روشنیوں سے ہدایت نہیں پا رہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 224 تا 226۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	16/جون	24
(قصیدہ) حاسدوں کے دلوں کو ان کی شرارتوں نے اندھا کر دیا ہے اور ان کے اندرونے کو ریا کے لباس نے ننگا کر دیا ہے۔کمینے لوگ تو میری تحقیر کرتے ہیں اور ان کی مذمّت مجھے صرف رفعت کے مقام میں ہی بڑھاتی ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 226 تا 228۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	23/جون	25
میں بے ضرورت اور بے مقصد نہیں آیا بلکہ مَیں تپتی ہوئی زمین پر بارش برسانے والے بادل کی طرح آیا ہوں۔بے شک مَیں خدائے نگہبان کے فضلوں سے صادق ہوں اور مَیں ضرورت اور وبا کے وقت آیا ہوں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 228 تا 231۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	30/جون	26
اے میرے ربّ! ہماری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس و خاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔اے میرے ربّ! میری قوم جہالت سے اندھیرے میں چلی گئی ہے سو تُو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 231 تا 233۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	07/جولائی	27

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
بے شک مصیبتوں کا وقت آنے پر ہم صبر کرتے ہیں۔ اگر تُو چاہے تو ہر ایک مکر حسد کرتے ہوئے کر گذر۔ چودھویں کا چاند کتّوں کے شور سے بے نور نہیں ہو جاتا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 233 تا 235۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	14ر جولائی	28
ہم نے آسمان کے ثریّا اور اس کی بلندی کو پالیا ہے تا کہ ہم ایمان کو زمین کی طرف لوٹائیں۔ ان فتنوں کی طرف دیکھو جن کی آگیں آنسو جاری کرتی ہیں بلکہ خون کے چشمے۔ ان فتنوں کے دھوئیں کے وقت خدائے رحمان نے مجھے کھڑا کیا ہے تاریک رات میں چلنے والوں کو نجات بخشنے کے لئے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 235 تا 237۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	21ر جولائی	29
ہمارے لئے مکّہ سے ہدایت کا آفتاب طلوع ہوا اور ہمارے لئے بخشش کا چشمہ غارِ حراء سے پھوٹا۔ ہم جوانوں کی طرح دینِ محمدؐ کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم ایسے آدمی کی طرح نہیں جو بے دست و پا ہو۔ خدائے نگہبان نے ہماری ہمتوں کو اپنے دین کے بارے میں بلند کر دیا ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 237 تا 239۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	28ر جولائی 04ر اگست	30 31

خطبات جمعہ 2017ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
16ردسمبر2016ء	مسجد بیت الفتوح	ربیع الاوّل کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔لیکن افسوس ہے مسلمانوں کی حالت پر کہ یہ دن مناتے تو محسن انسانیت اور رحمۃ للعالمین کی پیدائش کی خوشی میں ہیں لیکن آپس میں مسلمان قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى (الحشر:15) کہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں، کے مصداق بنے ہوئے ہیں۔اکثر ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں۔روزانہ خبریں آتی ہیں سینکڑوں مسلمان مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہورہے ہیں۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر یہ سب کچھ انتہائی ڈھٹائی اور بے شرمی سے کیا جا رہا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت کا نقشہ کھینچ کر بتایا تھا کہ اس حالت میں اسلام کا درد رکھنے والے مسلمان مایوس نہ ہوں ایسے وقت میں مسیح موعود اور مہدی معہود آئے گا جو اپنے آقا و مطاع کے کامل غلام کی حیثیت سے مسلمانوں کو بھی، غیر مسلموں کو بھی، اسلام کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کرے گا اور اسلام کی خوبصورت اور روشن تعلیم سے دنیا کو روشن کرے گا اور پھر سے اُمّت واحدہ بنائے گا۔ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے اور اس پر کامل ایمان کے بغیر کوئی مسلمان مسلمان کہلا ہی نہیں سکتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور آپ پر شریعت مکمل ہو چکی ہے۔لیکن یہ فتنہ پرداز مولوی عوام الناس کے جذبات کو اس بات سے انگیخت کرتے ہیں کہ احمدی عقیدہ ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتے۔اس پر سوائے اِنَّا لِلّٰهِ پڑھ کر لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ کہا جائے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔جو احمدی کہلاتے ہوئے پھر اس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں وہ فاسق، فاجر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اور جماعت احمدیہ مسلمہ کا ایسے شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ہاں یہ بات ضرور ہے کہ احمدی ختم نبوت کی وہ تعریف کرتے ہیں جو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی اور جس کو قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ اب کوئی نبی نہیں آسکتا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور آپ کی لائی ہوئی شریعت سے باہر ہو۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات، علماء و بزرگان کے حوالے اور بالخصوص حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف، بصیرت افروز ارشادات کی روشنی میں ختم نبوت کی تشریح اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عالی مقام کا تذکرہ۔12ربیع الاوّل کے حوالے سے ناموس رسالت اور ختم نبوت کے نام پر پاکستان میں چند دن پہلے دوالمیال میں اوباشوں اور مولویوں نے جمع ہو کر جلوس نکالا اور ہماری مسجد پر حملہ کیا۔دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے متعلق کانفرنسوں کے انعقاد اور مسلم و غیر مسلم افراد کو رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات سے آگاہ کرنے کی مہم اور اس کے نیک اثرات کا تاریخی حوالہ سے تذکرہ۔	01رجنوری	1

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
23؍دسمبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	جماعت احمدیہ کی مخالفت اور افراد جماعت پر مخالفین جماعت کی طرف سے کئے جانے والے مظالم کوئی نئی چیز نہیں اور نہ ہی انبیاء کی جماعتوں کی مخالفت کوئی نئی بات ہے۔ سب شیاطین اکٹھے ہو کر یہ مخالفت کرتے ہیں۔ علماء اور لیڈر عوام الناس کے سامنے عجیب وغریب قسم کی باتیں انبیاء اور ان کے ماننے والوں کی طرف منسوب کر کے بیان کرتے ہیں، انہیں بھڑکاتے ہیں۔ نفرتوں کی آگیں سلگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اب ہم احمدیوں پر ظلم کی انتہا ہو گئی ہے اور اب ہمیں سختی کا جواب سختی سے دینا چاہئے۔ کتنا عرصہ ہم تکلیفیں برداشت کریں گے۔ بعض ایسے نوجوانوں کے ذہنوں کو زہر آلود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے مطالبات منوانے کے لئے اور اپنی آزادی کے لئے دنیاوی طریق اختیار کرنے چاہئیں۔ یہ جہالت کی باتیں ہیں اور انتہائی غلط سوچ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فتح ونصرت اور ترقی کے وعدے کئے ہیں لیکن سختی کا جواب سختی سے دینے سے نہیں بلکہ پیار اور محبت اور دعاؤں کی طرف توجہ کرنے سے اور یہی بات آپ علیہ السلام نے ہمیں بار بار سمجھائی ہے کہ جماعت کی ترقی اور دشمن کی تباہی دعاؤں سے ہونی ہے۔ انشاء اللہ۔ اس لئے اپنی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق ڈھالتے ہوئے اپنے اندر تقویٰ پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکو۔ اگر کوئی ایک آدھ شخص بھی ایسی بات کرے جو جماعتی تعلیم کے خلاف ہے تو فتنہ پیدا کرنے والی بات ہے اور دشمن کو اپنے خلاف مزید مخالفت کا موقع دینا ہے۔ خاص طور پر جب کہ ایسی باتیں واٹس ایپ پر یا ٹوئٹر پہ یا فیس بُک پہ یا کسی اور ذریعہ سے کی جائیں۔ ہم نے تو اس تعلیم پر عمل کرنا ہے اور اس ہدایت پر چلنا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں دی ہے۔ ہم نے گالیوں کا جواب نہ گالی سے دینا ہے، نہ فساد کا جواب فساد پیدا کر کے دینا ہے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر دینا ہے۔ ملک میں فساد کرنا ہماری تعلیم نہیں ہے۔ پس ایک ہی راستہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دَر کو پکڑیں اور دعاؤں کی انتہا کر دیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا مَیں نے دعا کے وہ معیار حاصل کر لئے ہیں جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔ کیا ہم دنیاوی اسباب کی طرف نظر رکھنے کی بجائے اپنی روح کو گداز کے اس معیار پر لے گئے ہیں جہاں قبولیت دعا ہوتی ہے۔ پس ہمارا کام صبر اور دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے دامن کو پکڑے رکھنا ہے۔ اگر کوئی بھی ہم میں سے بے صبری دکھائے گا تو اپنا نقصان کرے گا۔ دوسرے مسلمان تو بغیر رہنما کے ہیں اور اس وجہ سے ان میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے اور تقویٰ سے دوری ہو رہی ہے لیکن ہم جو احمدی مسلمان ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صورت میں ایک رہنما عطا فرمایا ہے، ہمارا ہر عمل اسلامی تعلیم کے مطابق ہونا چاہئے اور ہماری ہر بات تقویٰ پر مبنی ہونی چاہئے۔ عارضی اور وقتی جوشوں سے ہمیں ہمیشہ بچنا چاہئے۔ نامساعد حالات میں اگر ہم زمانے کے امام کی بتائی ہوئی نصائح اور ہدایات پر عمل نہیں کر رہے تو ہم اس نور سے دُور چلے جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس اطاعت کی وجہ سے ہمیں ملنا ہے۔ پس ہمیں پہلے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ اگر ہمارے تقویٰ کے معیار اتنے بلند ہو چکے ہیں کہ جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کا نور نظر آئے تو پھر ہمیں اس بات پہ یقین ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت قریب ہے۔ یہ ابتلا کا دَور یقیناً ختم ہونے والا دَور ہے لیکن اس میں تیزی پیدا کرنے کے لئے ہمیں اپنے تقویٰ کے معیاروں کو بڑھانے اور بڑھاتے چلے جانے کی ضرورت ہے۔ مکرم ملک خالد جاوید صاحب ابن مکرم ملک ایوب احمد صاحب (دوالمیال) کی وفات۔ مرحوم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب	13؍جنوری	2

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
30دسمبر2016ء	مسجد بیت الفتوح	نئے سال کے آغاز پر جو یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے دنیا والے کیا کچھ نہیں کرتے۔مغربی ممالک میں یا ترقی یافتہ ممالک میں خاص طور پر اور باقی دنیا میں بھی 31؍دسمبر اور یکم جنوری کی درمیانی رات کو کیا کچھ شور وغل نہیں ہوتا۔آدھی رات تک خاص طور پر جاگا جاتا ہے بلکہ ساری ساری رات صرف شور شرابے کے لئے ،شراب کباب کے لئے ،ناچ گانے کے لئے جاگتے ہیں۔گویا گزشتہ سال کا اختتام بھی لغویات اور بیہودگیوں کے ساتھ ہوتا ہے اور نئے سال کا آغاز بھی لغویات کے ساتھ ہوتا ہے۔دنیا کی اکثریت کی دین کی آنکھ تو اندھی ہو چکی ہے اس لئے ان کی نظر تو وہاں تک پہنچ نہیں سکتی جہاں مومن کی نظر پہنچتی ہے اور پہنچنی چاہئے۔ایک مومن کی شان تو یہ ہے کہ نہ صرف ان لغویات سے بچے اور بیزاری کا اظہار کرے بلکہ اپنا جائزہ لے اور غور کرے کہ اس کی زندگی میں ایک سال آیا اور گزر گیا۔اس میں وہ ہمیں کیا دے کر گیا اور کیا لے کر گیا۔ہم نے اس سال میں کیا کھویا اور کیا پایا۔ایک مومن نے دنیاوی لحاظ سے دیکھنا ہے کہ اس سال میں اس نے کیا کھویا اور کیا پایا۔اس کی دنیاوی حالت میں کیا بہتری پیدا ہوئی یا دینی لحاظ سے اور روحانی لحاظ سے دیکھنا ہے کہ کیا کھویا اور کیا پایا اور اگر دینی اور روحانی لحاظ سے دیکھنا ہے تو کس معیار پر رکھ کر دیکھنا ہے تا کہ پتا چلے کہ کیا کھویا اور کیا پایا۔ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود اور مہدی معہود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی جنہوں نے ہمارے سامنے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی تعلیم کا نچوڑ یا خلاصہ نکال کر رکھ دیا اور ہمیں کہا کہ تم اس معیار کو سامنے رکھو تو تمہیں پتا چلے گا کہ تم نے اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کیا ہے یا پورا کرنے کی کوشش کی ہے یا نہیں؟اس معیار کو سامنے رکھو گے تو صحیح مومن بن سکتے ہو۔یہ شرائط ہیں ان پہ چلو گے تو صحیح طور پر اپنے ایمان کو پرکھ سکتے ہو۔ہم سال کی آخری رات اور نئے سال کا آغاز اگر جائزے اور دعا سے کریں گے تو اپنی عاقبت سنوارنے والے ہوں گے۔اور اگر ہم بھی ظاہری مبارکبادوں اور دنیاداری کی باتوں سے نئے سال کا آغاز کریں گے تو ہم نے کھویا تو بہت کچھ اور پایا کچھ نہیں یا بہت تھوڑا پایا۔اگر کمزوریاں رہ گئی ہیں اور ہمارا جائزہ ہمیں تسلی نہیں دلا رہا تو ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہمارا آنے والا سال گزشتہ سال کی طرح روحانی کمزوری دکھانے والا سال نہ ہو۔بلکہ ہمارا ہر قدم اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اٹھنے والا قدم ہو۔ہمارا ہر دن اُسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چلنے والا دن ہو۔ہمارے دن اور رات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عہد بیعت نبھانے کی طرف لے جانے والے ہوں۔قرآن مجید،احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے ان اعلیٰ معیاروں کا تذکرہ۔جن پر ہمیں اپنے آپ کو پرکھنا چاہئے اور جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم ان پر پورا اتر رہے ہیں یا نہیں؟اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس نصیحت اور اس انتباہ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔جو عہد بیعت ہم نے کیا ہے اسے پورا کرنے والے ہوں۔ہماری زندگیاں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے گزرنے والی ہوں۔ہم اپنی زندگیوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش کے مطابق ڈھالتے ہوئے اپنی زندگی کا اچھا نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کرنے والے اور ظاہر کرنے والے ہوں۔اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں سے پردہ پوشی فرماتے ہوئے ہمیں انعامات سے نوازے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے لئے جو کامیابیاں مقدر ہیں وہ ہمیں دکھائے۔نیا چڑھنے والا سال برکتوں کو لے کر آئے اور دشمن کے منصوبے ناکام ونامراد ہوں جن کی منصوبہ بندی میں یہ جماعت کی مخالفت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔پاکستان کے احمدی جو اس سال قادیان کے جلسے پر نہیں جا سکے اور اس سے ان کو بڑا افسوس بھی ہے اللہ تعالیٰ ان کی تشنگی کو ختم کرنے کے بھی سامان پیدا فرمائے۔الجزائر کے احمدیوں کی مشکلات بھی دور فرمائے۔دشمن جب زیادتیوں اور ظالمانہ حرکتوں میں بڑھ رہا ہے تو ہمیں بھی اپنی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالتے ہوئے دعاؤں پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔	20؍جنوری	3

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
06جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	آج دنیا میں کوئی ایسا گروہ نہیں ہے، کوئی ایسی جماعت نہیں ہے جس کے ممبران اور افراد دنیا کے ہر شہر اور ہر ملک میں ایک مقصد کے لئے ایک ہاتھ پر جمع ہو کر اپنے مال خرچ کرنے کے لئے پیش کر رہے ہوں اور وہ مقصد بھی دین کی اشاعت اور خدمت خلق کا مقصد ہو۔ ہاں صرف ایک جماعت ہے جو یہ کام کر رہی ہے اور وہ وہ جماعت ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اس مقصد کے لئے قائم فرمایا ہے۔ وہ جماعت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کی جماعت ہے۔ وہ جماعت ہے جو مسیح موعود اور مہدی معہود کی جماعت ہے جس کے سپرد اسلام کے ساری دنیا میں قیام کا کام ہے جو گزشتہ تقریباً 128 سال سے خدمت اسلام اور خدمت انسانیت کے لئے اپنا مال قربان کر رہی ہے۔ اور یہ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جماعت کو قرآنی تعلیم کی روشنی میں مال کے صحیح مصرف اور مال کی قربانی کا ادراک عطا فرمایا ہے۔ بہت سے لوگوں کی مثالیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب اور ملفوظات میں بیان فرمائی ہیں جنہوں نے اپنی ضروریات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دینی اغراض کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے افراد کو قربانیوں کی یہ جاگ ایسی لگی ہے کہ ایک کے بعد دوسری نسل قربانیاں کرتی چلی جا رہی ہے بلکہ وہ لوگ جو دور دراز ممالک کے رہنے والے ہیں، بعد میں آ کر شامل ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں وہ بھی ان بزرگوں کی قربانیوں کی جب باتیں سنتے ہیں اور یا پھر یہ سنتے ہیں کہ فلاں مقصد کے لئے قربانی کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سن کر پھر قربانیوں کی روح کو سمجھتے ہیں وہ بھی ایسی ایسی مثالیں پیش کرتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ امراء سے زیادہ اوسط درجے کے لوگ اور غرباء ہیں جو قربانیاں پیش کرتے ہیں اور حیرت انگیز نمونے دکھاتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک کے احمدیوں کی مالی قربان اور خلیفۂ وقت کی آواز پر لبّیک کہنے کی نہایت درخشندہ اور قابل تقلید مثالوں کا روح پرور تذکرہ۔ **وقف جدید کے ساٹھویں سال کے آغاز کا اعلان**۔ وقف جدید میں گزشتہ سال عالمگیر جماعت احمدیہ کے افراد نے اسّی لاکھ بیس ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کی۔ اس سال بھی پاکستان کی جماعت دنیا کی جماعتوں میں مجموعی طور پر وصولی کے لحاظ سے سرفہرست رہی۔ مختلف ممالک کی وقف جدید میں قربانی کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ اور نمایاں قربانی کرنے والے ممالک اور جماعتوں کا تذکرہ۔ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید۔ وہ تمام ممالک بھی شاملین کی تعداد کی طرف توجہ دیں جن کے گزشتہ سال کے مقابلے میں کمی ہوئی ہے اور اپنی کمزوریوں کا جائزہ لیں۔ لوگوں میں کمزوریاں نہیں، کام کرنے والوں میں کمزوری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام قربانیاں کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور آئندہ سے متعلقہ عہدیداروں کو بھی فعّال کرے کہ وہ اپنے صحیح کام کر سکیں اور جو کمیاں ہیں ان کو پوری کرنے کی کوشش کریں۔ خاص طور پہ شمولیت میں زیادہ اضافہ ہونا چاہئے۔ ٹھیک ہے رقم تو بڑھتی ہے لیکن ہر ایک کو شامل کرنا بھی ضروری ہے چاہے تھوڑی رقم دے کے شامل ہوں۔ مکرمہ اسماء طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب اور مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب سابق امیر ضلع لاہور وصدر فضل عمر فاؤنڈیشن کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نمازِ جنازہ غائب۔	27رجنوری	4
13جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ دین اور مذہب ان کی آزادی کو سلب کرتا ہے اور ان پر پابندیاں لگاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ یہ دین یعنی دین اسلام جو تمہارے لئے نازل کیا گیا ہے اس میں کوئی بھی ایسا حکم نہیں جو تمہیں مشکل میں ڈالے بلکہ چھوٹے سے چھوٹے حکم سے لے کر بڑے سے بڑے حکم تک ہر حکم رحمت اور برکت کا باعث ہے۔ بعض باتیں بظاہر چھوٹی	03رفروری	5

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13 جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	لگتی ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان کو معمولی سمجھنے کی وجہ سے ان کے نتائج انتہائی بھیانک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ پس ایک مومن کو کبھی بھی کسی بھی حکم کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے۔ اگر ہم نے دین پر قائم رہنا ہے تو پھر ہمیں دینی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔ اگر ہم نے یہ اعلان کرنا ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور دین پر قائم ہیں تو پھر پابندی بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر، ان کے حکموں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ پس حیادار لباس اور پردہ ہمارے ایمان کو بچانے کے لئے ضروری ہے۔ ہر احمدی لڑکی لڑکے اور مرد اور عورت کو اپنی حیا کے معیار اونچے کرتے ہوئے معاشرے کے گند سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ یہ سوال یا اس بات پر احساس کمتری کا خیال کہ پردہ کیوں ضروری ہے؟ کیوں ہم ٹائٹ جین اور بلاؤز نہیں پہن سکتیں؟ یہ والدین اور خاص طور پر ماؤں کا کام ہے کہ چھوٹی عمر سے ہی بچوں کو اسلامی تعلیم اور معاشرے کی برائیوں کے بارے میں بتائیں تبھی ہماری نسلیں دین پر قائم رہ سکیں گی اور نام نہاد ترقی یافتہ معاشرے کے زہر سے محفوظ رہ سکیں گی۔ ان ممالک میں رہ کر والدین کو بچوں کو دین سے جوڑنے اور حیا کی حفاظت کے لئے بہت زیادہ جہاد کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے اپنے نمونے بھی دکھانے ہوں گے۔ **ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حیا کے لئے حیادار لباس ضروری ہے اور پردہ کا اس وقت رائج طریق حیادار لباس کا ہی ایک حصہ ہے۔** اسلام مخالف قوتیں بڑی شدت سے زور لگا رہی ہیں کہ مذہبی تعلیمات اور روایات کو مسلمانوں کے اندر سے ختم کیا جائے۔ یہ لوگ اس کوشش میں ہیں کہ مذہب کو آزادیٔ اظہار اور آزادیٔ ضمیر کے نام پر ایسے طریقے سے ختم کیا جائے کہ ان پر کوئی الزام نہ آئے کہ دیکھو ہم زبردستی مذہب کو ختم کر رہے ہیں اور یہ ہمدرد سمجھے جائیں۔ اس زمانے میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا کام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے سپرد ہے اور اس کے لئے ہمیں بھرپور کوشش کرنی پڑے گی اور تکلیفیں بھی اٹھانی پڑیں گی۔ ہم نے لڑائی نہیں کرنی لیکن حکمت سے ان لوگوں سے معاملہ کرنا ہے اگر آج ہم ان کی ایک بات مانیں گے جس کا تعلق ہماری مذہبی تعلیم سے ہے تو پھر آہستہ آہستہ ہماری بہت سی باتوں پر، بہت ساری تعلیمات پر پابندیاں لگتی چلی جائیں گی۔ ہمیں دعاؤں پر بھی زور دینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان شیطانی چالوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت اور توفیق بھی دے اور ہماری مدد بھی فرمائے۔ اگر ہم سچائی پر قائم ہیں اور یقیناً ہیں تو پھر ایک دن ہماری کامیابی بھی یقینی ہے۔ پس دعاؤں کے ساتھ ہم نے دنیا کو قائل کرنا ہے اور اس کے لئے خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم احمدیوں کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ زمانہ بہت خطرناک زمانہ ہے۔ شیطان ہر طرف سے پُرزور حملے کر رہا ہے۔ اگر مسلمانوں اور خاص طور پر احمدی مسلمانوں، مَردوں اور عورتوں، نوجوانوں سب نے مذہبی اقدار کو قائم رکھنے کی کوشش نہ کی تو پھر ہمارے بچنے کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ اسلام کی ترقی کے لئے ہر وہ چیز ضروری ہے جس کا خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے۔ پردہ کی سختیاں صرف عورتوں کے لئے نہیں ہیں۔ اسلام کی پابندیاں صرف عورتوں کے لئے نہیں ہیں بلکہ مَردوں اور عورتوں دونوں کو حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے مَردوں کو حیا اور پردے کا طریق بتایا تھا۔ اگر عورتوں کو مَردوں کے ساتھ سوئمنگ کی اجازت نہیں ہے تو مَردوں کو بھی نہیں ہے کہ عورتوں میں جا کر سوئمنگ کریں۔ پس یہ پابندیاں صرف عورت کے لئے نہیں بلکہ مَرد کے لئے بھی ہیں۔ مَردوں کو اپنی نظریں عورتوں کو دیکھ کر نیچے کرنے کا حکم دے کر عورت کی عزت قائم کی گئی ہے۔ پس اسلام کا ہر حکم حکمت سے پُر ہے اور برائیوں کے امکانات کو دُور کرتا ہے۔ میں مربیان اور ان کی بیویوں سے بھی کہوں گا کہ	03؍فروری	5

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13 جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	وہ بھی اپنے لباس اور اپنی نظروں میں بہت زیادہ احتیاط کریں۔ ان کے نمونے جماعت دیکھتی ہے۔ مربی اور مبلغ کی بیوی بھی مربی ہوتی ہے اور اس کو اپنی ہر معاملے میں اعلیٰ مثال قائم کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہمارے مرد بھی اور ہماری عورتیں بھی حیا کے اعلیٰ معیاروں کو قائم کرنے والے ہوں اور ہم سب اسلامی احکامات کی ہر طرح پابندی کرنے والے ہوں۔ [**پردہ سے متعلق قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں اسلامی تعلیمات کا تذکرہ اور بے پردگی کے نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے احمدی مسلمانوں کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ادا کرنے کی تاکید**]	03رفروری	5
20 جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہم میں سے کون نہیں جانتا کہ مسلمانوں پر نماز فرض ہے۔ قرآن کریم میں متعدد جگہ نماز کی اہمیت مختلف حوالوں سے بیان کر کے اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ پھر بچوں کو بھی نماز کا پابند بنانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر ماں باپ ہی نمازوں کے پابند نہ ہوں گے تو بچوں کو کس طرح کہہ سکتے ہیں یا اگر بچے اپنے اجلاسوں یا مختلف ذریعوں سے یہ حدیث سن لیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سن لیں لیکن گھر میں وہ اپنے باپوں کو نمازوں کا پابند نہ دیکھیں تو ان پر کیا اثر ہوگا؟ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو بھیجا جنہوں نے ہمیں عبادتوں اور نمازوں کا صحیح ادراک پیدا کرنے کی طرف رہنمائی فرمائی۔ بیشک ایک حقیقی مومن پر نماز فرض ہے اور اس بات کا اسے خود خیال رکھنا چاہئے لیکن جماعت میں ایک نظام بھی قائم ہے اس نظام کو بھی اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اس کی حقیقت واضح کرتے رہنا چاہئے۔ مَیں اکثر خطبات میں اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ کسی نہ کسی حوالے سے نمازوں کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ لیکن پھر اسے آگے پھیلانا مربیان اور نظام جماعت کا کام ہے کہ توجہ دلائیں۔ ہر فرد جماعت تک نماز کی اہمیت کا پیغام بار بار پہنچائیں۔ حقیقت میں تو ہم احمدی ہونے کا حق اس وقت ادا کرسکیں گے جب ہم اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہوئے ان سے روحانی حظّ اٹھانے والے ہوں گے۔ جب اپنی خواہشات پوری ہو جائیں جب مشکلات سے نکل جائیں تو پھر بہت سارے ایسے ہیں جن کی نمازوں میں، عاجزانہ دعاؤں میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک مومن کو تو معاشرے کے عمومی حالات بھی جو ہیں وہ بھی درد پیدا کرنے والے ہونے چاہئیں اور جب یہ درد کی کیفیت ہوتی ہے تو پھر درد سے دعائیں بھی نکلتی ہیں۔ پاکستان میں مثلاً جماعتی حالات بہت خراب ہیں۔ ہر طرف سے افراد جماعت کے خلاف نفرتوں کے تیر برسائے جا رہے ہیں۔ بغضوں اور کینوں کے اظہار ہو رہے ہیں۔ مُلّاؤں کے خوف سے یا ان کی باتوں سے غلط فہمی پیدا ہونے کی وجہ سے پرانے تعلق والے غیر از جماعت بھی بعض جگہ مخالفتوں میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ عمومی طور پر بھی دیکھیں تو ان ظلموں کی انتہا ہو چکی ہے۔ ایسے میں پاکستان میں تو ہر احمدی کو جہاں لذت و سرور والی نمازیں پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے وہاں مسجدوں کو آباد کرنے کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ ایسا خطبہ سننے کا کیا فائدہ جس سے ہماری توجہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف نہ ہو اور اس بنیادی فرض کی طرف نہ ہو جو انتہائی ضروری ہے۔ میں تو ہر دوسرے تیسرے خطبہ میں نماز باجماعت یا عبادت کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ اگر اس کا اثر ہی نہیں ہونا تو صرف تعداد کی خانہ پوری کرنے کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ پاکستان میں جیسے احمدیوں کے حالات مَیں نے بیان کئے ہیں اگر اس کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوگی تو پھر کب ہوگی؟ کیا ہم اللہ تعالیٰ کا نعوذ باللہ امتحان لینا چاہتے ہیں کہ ہم نے تو ایسے ہی رہنا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کام	10رفروری	6

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
20 جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہے کہ ہمارے حالات بدلے۔ پس پاکستان کے ہر احمدی کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کامیابیاں سونے سے نہیں ملیں گی۔ کامیابیاں لاپرواہی سے نہیں ملیں گی۔ کامیابیاں سرحدوں پر گھوڑے باندھنے اور چھاؤنیاں قائم کرنے سے ملیں گی۔ بعض جماعتوں میں نمازوں کی اچھی حاضری ہوتی ہے لیکن پھر بھی کوئی نہ کوئی نماز کسی نہ کسی کی ضائع ہو رہی ہوتی ہے اور کئی ایسے ہیں جو بعض دفعہ ایک آدھ نماز نہیں بھی پڑھتے۔ اور اس کی ایک وجہ جیسا کہ میں نے کہا یہ بھی ہے کہ نظام اس کی طرف توجہ نہیں دلاتا اور نظام کی بھی دوسری ترجیحات ہیں۔ اگر لذت وسرور پیدا کرنے والے نمازی پیدا ہو جائیں گے تو مالی نظام خود بخود ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ تقویٰ کا معیار بڑھنے سے ہی مالی قربانی کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہی نہیں بلکہ امور عامہ اور قضا کے جو مسائل ہیں وہ بھی بہت حد تک حل ہو جائیں گے بلکہ اگر سارے نمازیں صحیح طرح ادا کرنی شروع کر دیں تو باقی شعبہ جات بھی ایکٹو (active) ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات پر ایمان کے بعد قیام نماز کا حکم دیا ہے۔ پس ہر احمدی مرد کو بھی، عورت کو بھی اپنی نمازوں کی حفاظت اور مردوں کو خاص طور پر باجماعت نماز کی ادائیگی کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔ اگر اللہ تعالیٰ پر کامل یقین ہے تو کس طرح ہو سکتا ہے کہ سستی ہو۔ پس آج دنیا کے جو حالات ہو رہے ہیں ان کے بداثرات سے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف خالص ہو کر جھکنا بہت ضروری ہے اور اس جھکنے کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی بتایا ہے کہ اپنی نمازوں کی ادائیگی اور حفاظت کی طرف ہم توجہ دیں۔ قرآن مجید، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات کے حوالہ سے نماز کی اہمیت اور مَردوں کے لئے بالخصوص نماز باجماعت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دینے کے لئے افراد جماعت اور نظام جماعت کو تاکیدی ہدایات	10رفروری	6
27 جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	انتظامیہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر کام کے اعلیٰ نتائج پیدا کرنے کے لئے مستقل مزاجی شرط ہے۔ شروع میں تو ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو بڑے جوش سے کام شروع کرتے ہیں لیکن پھر کچھ عرصے بعد سستی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ انسانی فطرت بھی ہے۔ افراد میں سستی پیدا ہونی اتنے خطرناک نتائج پیدا نہیں کرتی گو کہ یہ بھی بہت قابل فکر بات ہے لیکن نظام میں سستی پیدا ہونا تو انتہائی خطرناک ہے۔ اگر افراد کو توجہ دلانے والا نظام ہی سست ہو جائے یا اپنے کام میں عدم دلچسپی کا اظہار کرنے لگ جائے تو پھر افراد کی اصلاح بھی مشکل ہو جاتی ہے۔ ذیلی تنظیمیں بھی اور جماعتی نظام بھی اپنے کام اور خاص طور پر وہ کام جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمارا مقصد پیدائش قرار دیا ہے اس میں ایسی منصوبہ بندی کریں اور ایسا پروگرام بنائیں کہ وقت کے ساتھ سستی اور کمزوری کی بجائے ہر دن ترقی کی طرف لے جانے والا ہو۔ ہماری عبادتوں کی ترقی ہی ہمیں کامیابیاں دلانے والی ہے۔ پس یہ بہت اہم چیز ہے۔ تمام نظام کو اس بارے میں بہت سنجیدہ ہونے کی ضرورت ہے۔ لجنہ اماء اللہ کو بھی اس بارے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ بچوں کی نمازوں کی گھروں میں نگرانی کرنا اور انہیں نمازوں کی عادت ڈالنا اور مردوں اور نوجوانوں کو مسجدوں میں جانے کے لئے مسلسل توجہ دلاتے رہنا یہ عورتوں کا کام ہے۔ اگر عورتیں اپنا کردار ادا کریں تو یہ غیر معمولی تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔ میں یہاں ایسے لوگوں کی درستی کرنا چاہتا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ نہ ہمیں نمازوں کے متعلق کہو، نہ پوچھو کیونکہ یہ ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے۔ کئی عورتوں کی شکایت آتی ہے کہ اگر ہم اپنے خاوندوں کو توجہ دلائیں تو وہ لڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو میں کہتا ہوں کہ یہ بیشک بندے اور خدا کا معاملہ ہے لیکن توجہ دلانا اور پوچھنا نظام	17رفروری	7

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
27 جنوری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	جماعت کا کام ہے۔اسی طرح بیویوں کا بھی کام ہے بلکہ فرض ہے۔جس نظام سے اپنے آپ کو منسلک کر رہے ہیں اگر وہ اپنی جماعت کا جائزہ لینے کے لئے نمازوں کی ادائیگی کے بارے میں استفسار کرتا ہے تو بجائے چڑنے اور غصہ میں آنے کے تعاون کرنا چاہئے۔نمازوں سے متعلق بعض مسائل مثلاً رفع یدین، فاتحہ خلف الامام، آمین با لجہر، قیام کے دوران ہاتھ کہاں باندھنے چاہئیں، تشہّد میں انگلی اٹھانے، رکوع وسجود میں قرآنی دعائیں پڑھنے، رکوع میں شامل ہونے پر رکعت مکمل ہونے، قضا نماز کی صورت میں نمازوں کی ادائیگی میں ترتیب کا خیال رکھنے، نماز سے قبل و بعد سنتوں کی ادائیگی، امامت کو بطور پیشہ اپنانے، غیر احمدی امام کے پیچھے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مکفر و مکذب کے پیچھے نماز پڑھنے جیسے فقہی امور سے متعلق اس زمانہ کے حَکم وعدل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے احباب جماعت کی رہنمائی۔الجزائر میں احمدیوں کی شدید مخالفت، پولیس اور عدلیہ کی طرف سے بے انصافی اور ظالمانہ کارروائیوں کا تذکرہ اور الجزائر کے احمدیوں کے لئے خصوصی طور پر دعا کی تحریک۔اللہ تعالیٰ وہاں احمدیوں کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے اور انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور مخالفین اور جو دشمن اسلام ہیں، جو دشمن احمدیت ہیں وہ جو حرکتیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کے شر ان پر الٹائے اور اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان ظالموں سے اپنی پناہ میں رکھے۔	17رفروری	7
03رفروری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	آج بنگلہ دیش کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے بنگلہ دیش کی جماعت بھی بڑی مخلص جماعت ہے۔یہ بھی وہ ملک ہے جس میں وہاں کے احمدیوں نے جان کی قربانی بھی دی ہے۔اسی طرح سیرالیون میں بھی آج جلسہ سالانہ شروع ہوا ہے۔ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جس مقصد کے لئے یہ جلسے منعقد ہوتے ہیں اس مقصد کی روح کو ہم سمجھنے والے ہوں اور پھر حاصل کرنے والے ہوں، چاہے وہ دنیا کے کسی ملک میں ہے۔دنیا کے ہر احمدی کو ہر وقت یہ مقصد اپنے سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ یہ صرف تین دن کا مقصد نہیں ہے بلکہ ایک احمدی مسلمان کی تمام زندگی کا مقصد ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کے بعض مقاصد کا تذکرہ اور اس حوالہ سے اہم نصائح۔آج جبکہ اسلام کو ہر جگہ بدنام کیا جا رہا ہے خود مسلمان ممالک میں مسلمان مسلمان کے خون کا پیاسا ہے اور مسلمان کے عمل اسلام کی تعلیم سے دُور جا چکے ہیں ایسے میں ہم احمدیوں نے ہی دنیا کو اسلام کی خوبصورت تعلیم سے آگاہ کرنا ہے اور اس کے لئے سب سے ضروری چیز اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کر دعائیں کرنی ہیں۔اپنے کاموں میں برکت کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنا ہے۔اور پھر حسن اخلاق کے اپنے عملی نمونے بھی قائم کرنے ہیں تا کہ دنیا کو نظر آئے کہ اگر اسلام کی تعلیم کے مطابق عبادتوں کے اعلیٰ معیار دیکھنے ہیں تو احمدیوں میں دیکھو۔اگر اسلام کی تعلیم کے مطابق حقوق العباد کے اور حُسنِ خُلق کے اعلیٰ معیار دیکھنے ہیں تو احمدیوں میں دیکھو۔	24رفروری	8
10رفروری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اس کے دین کو سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو مسیح موعود اور مہدی معہود کا مقام دے کر بھیجا اور دنیا کو کہا کہ اپنی سچی اور حقیقی تڑپ اور تسکین کے سامان کرنے کے لئے مسیح موعود کی بیعت میں آ ؤ۔اللہ تعالیٰ کے قرب کے راستوں کو حاصل کرو۔اپنی عبادتوں کی حقیقت کو پاؤ۔اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نظارے دیکھو۔اللہ تعالیٰ مختلف طریق سے تڑپ رکھنے والوں کی سچائی کی طرف رہنمائی فرماتا ہے اور ان کے ایمانوں میں اضافہ کرتا ہے۔	03رمارچ	9

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
10/فروری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	جماعت احمدیہ کا ماضی بھی اور حال بھی ایسے واقعات سے بھرا پڑا ہے اور ہر روز دنیا کے کسی نہ کسی گاؤں، شہر اور ملک میں ایسے واقعات ہو رہے ہوتے ہیں جو نہ صرف ان نئے ہدایت پا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہونے والوں کے ایمانوں میں اضافے کا موجب بنتے ہیں اور ان میں مضبوطی پیدا کرتے ہیں بلکہ پرانے احمدیوں اور پیدائشی احمدیوں کے ایمانوں کو بھی تازہ کرتے ہیں اور ان کے ایمانوں میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ **اللہ تعالیٰ کی طرف سے سعید فطرت اور حق کی متلاشی روحوں کی حق وصداقت کی طرف ہدایت اور راہنمائی اور تائید ونصرت کے روح پرور واقعات کا تذکرہ۔** مجھے کئی لوگ خط لکھتے ہیں کہ ہم نے جس طرح اللہ تعالیٰ سے تسلّی پا کر اور نشان دیکھ کر بیعت کی ہے اور احمدیت کو قبول کیا ہے ہمارے ایمان کو کوئی بھی نہیں ہلا سکتا۔ ہمیں کسی مزید دلیل کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ مختلف ذرائع سے دین کو سمجھنے اور سچائی کے پانے کے لئے راستے کھولتا ہے۔ کبھی خوابوں کے ذریعہ سے اور کبھی تبلیغ کے ذریعہ سے۔ کبھی کسی کو جماعت احمدیہ کی طرف سے اسلام کی حقیقی تعلیم کے بارے میں کوئی کتاب یا لٹریچر مل جائے تو اسے پڑھ کر۔ کبھی کوئی کسی احمدی کے اخلاق سے متاثر ہو کر احمدیت اور حقیقی اسلام قبول کرتا ہے۔ آج کل بہت سے لوگ ہیں جو ایم ٹی اے کے ذریعہ بھی حقیقی اسلام کا علم پا کر احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کا یہ کام ہے کہ درد کے ساتھ اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور ہر شخص تک پہنچانے کے لئے دعائیں بھی کریں اور کوشش بھی کریں۔ یہ کام آج مسیح محمدی کے غلاموں کا ہی ہے کہ اسلام کا پیغام پہنچائیں۔ ہمارا کام تو اللہ تعالیٰ خود آسان کر رہا ہے۔ کسی کو خواب کے ذریعہ سے تو کسی کو کسی اور ذریعہ سے رہنمائی کر رہا ہے۔ پس اگر ہم نے حق بیعت ادا کرنا ہے تو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مددگاروں میں بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔	03/مارچ	9
17/فروری 2017	مسجد بیت الفتوح	20/فروری کا دن جماعت میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک بڑی عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک عظیم بیٹے کی پیدائش کی خبر دی گئی جس کی بے شمار خصوصیات بیان کی گئیں۔ جس کی لمبی عمر پانے کی خبر بھی تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت کی مصلح موعود کے دَور میں غیر معمولی ترقیات کی پیشگوئی بھی تھی۔ اور جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود کے 52 سالہ دَورِ خلافت میں اس پیشگوئی کی تمام جزئیات لفظاً لفظاً پوری ہوئیں۔ ایک انصاف پسند کے لئے، ایک روحانی لحاظ سے بینا آنکھ رکھنے والے کے لئے یہی ایک پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے۔ **پیشگوئی کے الفاظ روح حق سے مشرّف ہونے کے حوالہ سے حضرت مصلح موعودؓ کے بعض اقتباسات کی روشنی میں ایمان افروز تفصیلات کا تذکرہ۔** آئندہ دنوں میں جماعتوں میں اس پیشگوئی کے حوالے سے جلسے بھی ہوں گے، افراد جماعت کو ان میں زیادہ سے زیادہ شامل ہونا چاہئے۔ ایم ٹی اے پر بھی پروگرام آ رہے ہیں انہیں سننا چاہئے تا کہ اس پیشگوئی کا گہرائی میں علم بھی ہو۔ اس پیشگوئی میں بیشمار نشانات ہیں۔ اور بڑی شان سے وہ تمام نشانات ہیں جو حضرت مصلح رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں پورے ہوئے ہیں۔	10/مارچ	10
24فروری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	آجکل جو دنیا کے حالات ہیں سب کے علم میں ہیں۔ ہر جگہ فساد اور فتنہ برپا ہے۔ اسلام مخالف قوتیں ان حالات کا ذمہ دار، جیسے کہ مَیں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں، مسلمانوں کو ٹھہراتی ہیں۔ یہ بھی ٹھیک ہے کہ بعض مسلمان گروہ اور تنظیمیں اسلام کے نام پر مسلمان ممالک میں بھی اور غیر مسلم	17/مارچ	11

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
24فروری 2017ء	مسجد بیت الفتوح	مما لک میں بھی ایسی حرکات کر رہی ہیں جو ظلم و بربریت کے علاوہ کچھ نہیں اور اسلام کی تعلیم کا اس سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک منصوبہ بندی کے تحت مسلمانوں کے اندر یہ حالات پیدا کئے گئے ہیں اور کئے جا رہے ہیں۔اسلام کو نقصان عموماً خود غرض مسلمانوں اور منافقین نے ہی پہنچایا ہے جو اپنے مفادات کے لئے ایسی طاقتوں کا آلہ کار بنتے رہے ہیں۔بہرحال دنیا کے عمومی حالات خراب ہیں۔بعض مسلمانوں کے غلط عمل کی وجہ سے اسلام مخالف طاقتوں کو اسلام کو بدنام کرنے کا خوب موقع مل رہا ہے تو ظاہر ہے ہم احمدی مسلمان بھی اس وجہ سے اس کا نشانہ بنتے ہیں۔احمدی نہ صرف مسلمان ہونے کی حیثیت سے بلکہ مسلمان مما لک میں بھی احمدی ہونے کی حیثیت سے ان سختیوں سے گزر رہے ہیں۔ صرف اس لئے کہ ہم نے آنے والے منادی کو جو اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق آیا مان لیا۔پاکستان میں تو ظالمانہ قانون کی وجہ سے مولوی کو کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے اور مولوی کے ڈر سے عدالتیں بھی انصاف نہ کرنے پر مجبور ہیں۔لیکن اب الجزائر میں بھی عدالتوں نے یہی رویّہ اپنا لئے ہیں کہ نام نہاد مولوی کے ڈر سے معصوم احمدیوں کو جیل میں غلط الزام لگا کر بھیجا جا رہا ہے۔ہمارے پاس نہ دنیاوی حکومت ہے نہ ہی دنیاوی دولت اور تیل کا پیسہ ہے۔ہاں ایک چیز ہے جس کی طرف دنیا کے ہر احمدی کو بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اور وہ ہے عبادات،صدقات اور استغفار کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔یہی چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے رحم کو جوش میں لاتی ہیں اور انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہے۔انسان کے اندر بے شمار کمزوریاں ہوتی ہیں بسا اوقات ہم دنیاوی کاموں کی مصروفیت کی وجہ سے اپنی عبادتوں کی ادائیگی کا بھی حق ادا نہیں کرتے۔کوئی ذاتی مشکل آئے تو تھوڑے سے صدقے کی طرف توجہ پیدا ہو جاتی ہے ورنہ نہیں۔استغفار کی طرف توجہ کا جو حق ہے وہ ادا نہیں کرتے۔اگر ہم میں سے ہر ایک اپنا جائزہ لے تو یہ چیز واضح ہو جائے گی کہ ہم میں سے اکثر یہ حق ادا نہیں کرتے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنا ہے اور اس کے رحم کو جوش دلانے والا اور دشمنوں اور مخالفین کی کوششوں کو ناکام و نامراد کرنے والا بننا ہے تو ہمیں ان باتوں کی طرف بہرحال توجہ دینی ہوگی جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی بخشش کو حاصل کرنے والے ہیں۔قرآن مجید، احادیث نبویہ ﷺ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے عبادات کے قیام،کثرت سے توبہ و استغفار اور صدقات کی ادائیگی کی طرف توجہ دینے کی خصوصی تاکید۔مکرمہ سَعْدَہ برتاوی صاحبہ اہلیہ مکرم مَرْعِی برتاوی صاحب آف سیریا کی وفات۔مرحومہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	17/مارچ	11
03مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	لڑکوں اور لڑکیوں کے رشتوں کے معاملات اور پھر رشتوں کے بعد عائلی مسائل یہ ایسے معاملات ہیں جو گھروں میں پریشانی اور بے چینی کا باعث بنتے رہتے ہیں۔شادیوں کے بعد عائلی مسائل ہیں وہ صرف خاوند بیوی کے لئے مسئلہ نہیں ہوتے بلکہ دونوں طرف کے والدین کے لئے بھی پریشانی کا باعث ہوتے ہیں اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اگر اولاد ہو گئی ہے تو اولاد میں بھی بے چینی پیدا کر رہے ہوتے ہیں اور بعض اوقات اولاد اس وجہ سے دینی اور دنیاوی دونوں لحاظ سے بگڑ رہی ہوتی ہے اور ماں باپ اور خاندان کے لئے مزید پریشانیاں پیدا کرتی ہے۔گویا پریشانیوں کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔رشتوں کے معاملات اور رشتوں کے بعد پیدا ہونے والے مختلف عائلی مسائل کی وجوہات کی نشاندہی اور ان کے سدّ باب اور علاج کے لئے دینی تعلیمات اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالے سے احباب کی رہنمائی۔اگر ایک فقرے میں ان مختلف عمروں کے عائلی مسائل کی وجہ بیان کی جائے تو یہ	24/مارچ	12

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
03مارچ2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہے کہ دین سے دُوری ہے۔ دینی تعلیمات سے لاعلمی ہے اور عدم دلچسپی ہے۔ اور دنیا داری اور دنیاوی چیزوں میں رغبت ہے۔ پس اگر ان مسائل کا حل تلاش کرنا ہے تو دینی تعلیم کی روشنی میں کرنا ہوگا۔ ایک طرف ہم اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں اور اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہیں تو پھر دینی تعلیمات کی روشنی میں اس کا حل تلاش کریں جو ہمیں قرآن کریم میں، احادیث میں، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات میں ملتا ہے۔ مکرم محمد نواز مومن صاحب ابن مکرم خدا بخش مومن صاحب اور مکرم سید رفیق احمد سفیر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سفیر الدین صاحب کی وفات اور نماز جنازہ حاضر۔ مکرم ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب اور مکرم امین اللہ خان سالک صاحب ابن مکرم عبد المجید خان صاحب آف ویرووال کی وفات اور نماز جنازہ غائب۔ مرحومین کا ذکر خیر۔	24مارچ	12
10مارچ2017ء	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے کئی ممالک میں جامعہ احمدیہ کا قیام ہو چکا ہے جہاں سے مربیان اپنی تعلیم مکمل کر کے میدان عمل میں آ چکے ہیں اور آ رہے ہیں۔ جماعت کو مربیان اور مبلغین کی ضرورت ہے اور یہ ضرورت بہت بڑھ رہی ہے بلکہ بڑھ گئی ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ واقفین نَو کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آنا چاہئے۔ والدین بچپن سے ہی لڑکوں کو اس طرف توجہ دلائیں اور ان کی تربیت کریں۔ ایسی تربیت کریں کہ ان کو جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کا شوق پیدا ہو۔ مربیان کو پہلی بات تو یہ یاد رکھنی چاہئے کہ انہوں نے انتظامی لحاظ سے جو بھی ان پر مقرر کیا گیا ہے اس کی اطاعت کرنی ہے اور اپنی اطاعت کا نمونہ دکھانا ہے صدران اور امراء سے بھی مَیں یہ کہتا ہوں کہ مربیان کی عزت و احترام قائم کرنا ان کا کام ہے اور کسی بھی جماعت میں سب سے زیادہ مربی کی عزت و احترام کرنے والا اور تعاون کے ساتھ اور مشورے کے ساتھ چلنے والا صدر جماعت اور امیر جماعت کو ہونا چاہئے۔ اور اسی طرح باقی عہدیداران بھی اپنے اپنے دائرے میں مربی کے ساتھ تعاون کرنے والے ہوں۔ اور مربی بھی کامل عاجزی اور تقویٰ کے ساتھ صدر جماعت یا امیر جماعت سے بھرپور تعاون کرے۔ جماعت کی خدمت میں تو تقویٰ ہی ہے جو حقیقی اور مقبول خدمت کی توفیق دے سکتا ہے۔ صدر اور امیر اور تمام جماعتی عہدیداران کا کام بلکہ ذمہ داری ہے کہ مبلغین بلکہ جتنے بھی واقفین زندگی ہیں ان کا ادب اور احترام اپنے دل میں بھی پیدا کریں اور افراد جماعت کے دلوں میں بھی پیدا کریں۔ ان کی عزت کرنا اور کروانا آپ لوگوں کا کام ہے تا کہ مربی اور مبلغ اور واقف زندگی کے مقام کی اہمیت واضح ہو اور زیادہ سے زیادہ نوجوان جماعتی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ واقفین نَو نوجوانوں کو اور میدان عمل میں نوجوان مربیان کو بھی مَیں یہ کہنا چاہوں گا کہ دنیا چاہے آپ کے مقام کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ کوئی صدر، امیر یا عہدیدار بلکہ کوئی فرد جماعت بھی آپ کی عزت اور احترام کرے یا نہ کرے آپ نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ قربانی کرنے کا جو عہد کیا ہے اسے نیک نیتی سے نبھاتے رہیں۔ عہدیداران اور خاص طور پر صدران اور امراء یہ بھی یاد رکھیں کہ افراد جماعت کے لئے بھی ہمیشہ پیار اور محبت کے پَر پھیلائیں۔ جماعت کا کوئی عہدہ بھی کسی قسم کی بڑائی پیدا کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ عاجزی میں بڑھانے کے لئے ہے۔ اس لئے ہر فیصلہ اور ہر کام اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اور انتہائی عاجزی سے انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی طرح ذیلی تنظیموں کے عہدیدار بھی اپنی ذمہ داریاں سمجھیں۔ ذیلی تنظیمیں بھی، انصار بھی لجنہ بھی خدام بھی، ہر سطح پر فعال ہوں۔ ہر عہدیدار جو ہے، خدمت دین کو اللہ تعالیٰ کا احسان سمجھتے ہوئے کرے اور ایک دوسرے سے تعاون بھی کریں۔ نظام جماعت صدران، امراء اور ذیلی تنظیموں کا بھی	31مارچ	13

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
10 مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	ایک دوسرے سے باہمی تعاون ہونا چاہئے۔ اگر یہ باہمی تعاون ہو اور تمام ذیلی تنظیمیں اور جماعتی نظام بھی فعال ہو تو جماعت کی ترقی کی رفتار کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ افراد جماعت سے مَیں یہ کہنا چاہوں گا کہ وہ بھی اپنے تقویٰ کے معیار بڑھائیں۔ نیکی اور تقویٰ میں تعاون کا انہیں بھی حکم ہے۔ اگر افراد جماعت کے معیار نیکی اور تقویٰ کے زیادہ ہوں گے تو عہدیدار خود بخود نیکی اور تقویٰ پر چلنے والے ملتے جائیں گے۔ ہر فرد جماعت کو اپنا فرض بھی پورا کرنا چاہئے جو اس کے ذمہ اطاعت کے حوالے سے کیا گیا ہے۔ آپ کی اطاعت کے نمونے جہاں آپ کو جماعت سے تعلق میں بڑھائیں گے، وہاں آپ کی نسلوں کو بھی جماعت سے منسلک رکھیں گے۔ اگر نسلوں کے تقویٰ کے نیکی کے معیار بلند ہوں اور بڑھتے چلے جائیں تو پھر آئندہ نسلوں میں تقویٰ پر چلنے والے عہدیدار بھی ملتے چلے جائیں گے۔ **قرآن مجید، احادیث نبویہ ﷺ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے امراء، صدران، جماعتی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران اور مربیان و مبلغین کو نہایت اہم نصائح۔**	31/مارچ	13
17 مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	مسلمان ممالک میں دہشتگردی بھی بہت زیادہ ہے، شدت پسندی بھی ہے اور یہاں حملے بھی ہو رہے ہیں۔ قطع نظر اس کے کہ شدت پسند گروہوں اور مسلمان ممالک میں باغی گروہوں کو ہتھیار مغربی ممالک سے ہی ملتے ہیں اور اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اور اسلام کے خلاف جو بغض ہے اس کے اظہار کے لئے بعض طاقتوں نے بڑی ہوشیاری سے ان گروہوں کو منظم کیا ہے۔ ایک طرف حکومتوں کو ظاہری اور خفیہ مدد دی جا رہی ہے اور دوسری طرف باغیوں کی اور اسی طرح شدت پسند گروہوں کی کسی نہ کسی طریقے سے مدد کی جاتی ہے۔ اگر یہ مدد نہ ہو تو کوئی گروہ یا حکومت اتنا لمبا عرصہ لڑائی نہیں لڑ سکتے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ مسلمانوں کو جب بھی نقصان پہنچا ہے مسلمانوں کے اپنے عمل اور سازشوں اور بغاوتوں اور ایک دوسرے کے حق نہ ادا کرنے اور ذاتی مفادات کو قومی اور ملّی مفادات پر ترجیح دینے سے ہی پہنچا ہے۔ اسلام کی تعلیم کو بھولنے اور اپنے مقصد کو نظرانداز کرنے سے ہی پہنچا ہے۔ آجکل الجزائر میں یہ ظلم بڑھ رہا ہے۔ پولیس احمدیوں کو ہراساں کر رہی ہے۔ عدالتیں اپنی مرضی کے فیصلے کر کے احمدیوں کو جیلوں میں ڈال رہی ہیں اور بعض کو ایک سال سے تین سال تک کی جیل کی سزا ملی ہے صرف اس لئے کہ انہوں نے یہ کہا کہ ہم نے آنے والے امام کو مان لیا ہے اور اس لئے مان لیا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ارشاد ہے۔ یہ لوگ جو ظلم کر رہے ہیں اور اسلام کے نام پر اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر ظلم ہو رہے ہیں وہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مظلوم کو دیکھ رہا ہے اور مظلوم کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے عرش پر پہنچ رہی ہیں اور پہنچتی ہیں۔ اس کی عدالت نے جب فیصلہ کیا تو ان ظالموں کی نہ دنیا رہے گی نہ آخرت۔ پس ان کو اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے بھی ڈرنا چاہئے۔ تبلیغ کے لئے، اسلام کی خوبصورت تعلیم پھیلانے کے لئے، اسلامی احکامات کی حکمت بتانے کے لئے دلیل کے ساتھ بات کی ضرورت ہے نہ کہ اس طرح جس طرح یہ آجکل کے نام نہاد علماء یا شدت پسند گروہ کر رہے ہیں۔ تلوار کے ساتھ اسلام پھیلانے کا اللہ تعالیٰ نے کہیں حکم نہیں دیا۔ جب ہم تبلیغ کرتے ہیں اور اسلام کی پُرامن تعلیم دنیا کو بتاتے ہیں تو اسلام مخالف طاقتیں جو ہیں ہمیں ہمیشہ یہی جواب دیتی ہیں کہ ٹھیک ہے تم پُرامن ہو گے لیکن تمہیں تو مسلمان اکثریت مسلمان ہی نہیں سمجھتی لہٰذا تم اسلام کی نمائندگی نہیں کر سکتے۔ پس ان حالات میں ہمارے چیلنج مزید بڑھ جاتے ہیں اور ہر احمدی کو اس بارے میں اپنی ذمہ داری کا احساس کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا ہر فعل اور عمل اسلام کا نمونہ ہو۔ اگر تبلیغ نہیں بھی کر رہا تو پھر بھی اس کا قول و فعل اسلام کا پیغام پہنچانے والا ہو۔ اس بارے میں حکمت سے اپنے اپنے دائرے میں ہر احمدی کو کام کرنا چاہئے۔ اسلام کی تعلیم کی حقیقت بھی ان لوگوں کی اکثریت کو معلوم نہیں۔ اس لئے ہر جگہ جہاں جماعت کی تعداد اتنی	07/اپریل	14

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
17مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہے کہ ہم مؤثر پیغام پہنچانے کا کام کرسکیں وہاں ہمیں اپنے روایتی پروگراموں کے ساتھ جو تبلیغی پروگرام ہیں اسلام کے امن اور سلامتی کے پیغام کو پہنچانے کے لئے بھی مؤثر پروگرام بنانے چاہئیں۔ان ملکوں میں جہاں اسلام کے خلاف قوتیں زور پکڑ رہی ہیں ان کے زور کو توڑنے کے لئے اگر کوئی منظم کوشش کرسکتا ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہی کرسکتی ہے۔ دوسرے مسلمان اسلام کی خوبصورتی کو ظاہر کرنے اور اس کا پیغام پہنچانے کا کام کر ہی نہیں سکتے ان میں وہ تنظیم ہی نہیں ہے نہ ان کے پاس علم ہے۔ یہ کام اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ منسلک ہونے والوں کے ذریعہ مقدر ہے۔ پس اس بات کی اہمیت کو ہمیں سمجھنا چاہئے۔ **حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ’’اسلام کی حفاظت اور سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ۔اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔‘‘** اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اس کے مطابق گزارنے والے ہوں۔ سچے مسلمانوں کا نمونہ بننے والے ہوں اور تمام تر مخالفتوں کے باوجود اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلانے والے بنیں اور ہم میں سے ہر ایک حقیقی اسلام کی حفاظت اور سچائی ظاہر کرنے والوں میں سے بن جائے۔مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب (قادیان) مکرم فضل الٰہی انوری صاحب (جرمنی) اور مکرم ابراہیم بن عبد اللہ اغزول صاحب (مراکش) کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	07؍اپریل	14
24مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	23؍مارچ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بڑا اہم دن ہے کیونکہ اس دن حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے جماعت احمدیہ کی باقاعدہ بیعت کے ذریعہ سے بنیاد رکھی۔ آپ نے فرمایا کہ آنے والا مسیح موعود اور مہدی معہود جس کے آنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی وہ مَیں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا کہ توحید کا قیام کر کے محبت الٰہی دلوں میں پیدا کروں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ یہ مقام و مرتبہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور آپ سے سچے عشق کی وجہ سے ملا ہے۔ ظالم ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے ماننے والے نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو کم کرتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات اور آپ کی سیرت کے واقعات سے آپ کی محبت الٰہی، عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمدردیٔ بنی نوع انسان کا نہایت روح پرور تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دینے کی پُرزور تاکید۔ یہ باتیں سن کر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اعتراض کرتا ہے وہ ظالم اور جاہل اور فتنہ پرداز ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ ان کا معاملہ اب خدا تعالیٰ پر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد جہاں توحید کا قیام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کو واضح کر کے دنیا کو آپ کے جھنڈے تلے لانا تھا وہاں حقوق العباد کی ادائیگی اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر شفقت کا اِدراک دلوانا اور اس پر عمل کروانا بھی تھا۔ آپ کے مشن کو ختم کرنے کے لئے بہت سارے مسلمان علماء نے کوششیں کیں۔ بیشمار نام نہاد علماء نے آپ کی مخالفت کی۔ آپ پر کفر کے فتوے لگائے اور اب تک لگاتے چلے آرہے ہیں۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک میں، مسلمان ممالک میں ہماری مخالفت ہوتی ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کا ہم پر اثر ہے کہ آج بھی ہم ان مخالفین کے جواب میں ان کے خلاف اخلاقی معیاروں کو نہیں چھوڑتے اور قانون کو بھی اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔ کاش ان لوگوں کو سمجھ آجائے کہ اس زمانے کے حَکم اور عدل اور مسیح اور مہدی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہی ہیں اور اسلام کی اشاعت اور توحید کا قیام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی حکومت جو دلوں پر قائم ہونی ہے۔ زمینوں پر نہیں، دلوں پر قائم ہونی ہے وہ مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی قائم ہونی ہے اور آپ کی جماعت کے ذریعہ	14؍اپریل	15

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
24مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	سے ہی قائم ہونی ہے نہ کہ کسی تلوار یا بندوق یا طاقت سے یا دہشتگردی پھیلانے سے اور اسلام کے نام پر مظلوموں کو قتل کرنے سے۔ یورپ میں جو واقعات ہو رہے ہیں، اسلام کے نام پر افراد یا تنظیمیں کر رہی ہیں یا یہاں لندن میں دو دن پہلے ظالمانہ طور پر معصوموں کو قتل کیا گیا ہے۔ راہ چلتے راہگیروں پر کار چڑھا دی۔ ایک پولیس والے کو قتل کیا۔ تو یہ اسی وجہ سے ہے کہ ان نام نہاد علماء نے لوگوں کی غلط رہنمائی کر کے ان کے دلوں میں بجائے اسلام کی خوبصورت تعلیم ڈالنے کے ظلم و بربریت کے خیالات پیدا کر دیئے ہیں۔ قتل و غارت کی، معصوموں کو قتل کرنے کی جو یہ حرکتیں ہو رہی ہیں، ان حرکتوں کو ہمیں سختی سے ہر جگہ ردّ کرنا چاہئے۔ اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہئے اور متأثرین سے ہمدردی کرنا بھی ہمارا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مسیح کا لگایا ہوا یہ بیج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھل پھول اور بڑھ رہا ہے۔ ہم نے اگر اس کی سبز شاخیں بننا ہے تو ہمارا کام ہے کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں اور عمل سے ثابت ہے ہم اللہ تعالیٰ سے محبت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق اور اپنے اعمال اور نوع انسان سے ہمدردی اور محبت کو اس طرح بنائیں کہ ہمارے ہر عمل سے یہ نظر آئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔	14/اپریل	15
31مارچ 2017ء	مسجد بیت الفتوح	دنیا میں کوئی انسان نہیں جو ہر عیب سے ہر لحاظ سے پاک ہو۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ستّار ہے جو ہماری پردہ پوشی کرتی ہے۔ اگر انسان کی غلطیوں کی، کوتاہیوں کی، گناہوں کی پردہ دری ہونے لگے تو کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ جو ستّار العیوب ہے اور غفّار الذنوب ہے اس نے ہمیں یہ دعا بھی ہم پر احسان کرتے ہوئے سکھائی کہ تم جہاں اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں سے بچنے کی کوشش کرو وہاں استغفار بھی کیا کرو تو مَیں تمہارے گناہوں کو بھی معاف کروں گا۔ تمہاری پردہ پوشی کروں گا۔ تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ عیب دیکھ کر بجائے اس عیب کو پھیلانے کے ہر ایک کو استغفار کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ہمارے اندر بھی جو بے شمار عیب ہیں وہ کہیں ظاہر نہ ہو جائیں۔ اگر نیک نیت سے انسان دوسروں کے عیبوں کی پردہ پوشی کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والا بنتا ہے۔ کبھی کسی بھی فرد کو یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ میری کمزوری کی فلاں عہدیدار کی وجہ سے پردہ دری ہوئی، تشہیر ہوئی، لوگوں کو پتا لگا۔ اگر یہ احساس پیدا ہو جائے تو پھر اس کا ردّعمل بہت زیادہ سخت ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جن کے سپرد یہ اصلاح کا کام ہے وہ جہاں لوگوں کی پردہ دری کر کے معاشرے میں بگاڑ پیدا کر رہے ہوتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی بھی مول لے رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کی صفت ستّاری سے فیض اٹھانا ہے تو خود بھی دوسروں کی ستّاری کی ضرورت ہے۔ معاشرے کی برائیوں کو دُور کرنے اور امن اور پیار اور محبت پھیلانے کے لئے ضروری ہے کہ برائیوں کی پردہ پوشی کی جائے اور خوبیوں کو ظاہر کیا جائے۔ خوبیوں کو ظاہر کرنے سے نیکیوں کی بھی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ ایک حقیقی مسلمان کا کردار یہی ہونا چاہئے کہ معاشرے میں نیکیاں پھیلائے۔ صرف زبان کے مزے اور عارضی بناوٹی خوشی کے لئے یا اس خوشی کا ماحول پیدا کرنے کے لئے دوسروں کی برائیوں کی تشہیر انتہائی بڑا گناہ ہے۔ مجلس میں ایک استہزاء کا رنگ پیدا کر کے لوگوں کا استہزاء کرنا یہ بہت بڑا گناہ ہے جس سے ہر احمدی کو بچنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک کسی کا احمدی ہونا اور آپ کی بیعت میں آنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے قبول کیا ہے اور جب اللہ تعالیٰ نے اسے قبول کر لیا ہے تو پھر کسی دوسرے کا حق نہیں بنتا کہ اس کے ذاتی نقائص کو تلاش کر کے ان کو پھیلایا جائے۔ ٹوہ میں لگا جائے۔ تجسّس کیا جائے اور پھر وہ برائیاں پھیلائی جائیں یا لوگوں کے سامنے اس کے بارے میں بیزاری کا اظہار بھی کیا جائے۔ **قرآن مجید، احادیث نبویہ ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے دوسروں کی کمزوریوں کی ٹوہ لگانے، تجسّس کرنے اور ان کی تشہیر کرنے کی بُری عادت سے بچنے اور**	21/اپریل	16

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
31مارچ2017ء	مسجد بیت الفتوح	**ستاری سے کام لینے اور استغفار کی طرف توجہ دینے کی تاکیدی نصائح**۔مکرم ملک سلیم لطیف صاحب ایڈووکیٹ۔ صدر جماعت ننکانہ صاحب (پاکستان) کی شہادت۔شہید مرحوم کا ذکرِخیر اور نماز جنازہ غائب۔	21اپریل	16
07اپریل2017ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت تو اس وقت سے ہو رہی ہے جب ابھی باقاعدہ جماعت کا قیام بھی عمل میں نہیں آیا تھا اور آپ علیہ السلام نے بیعت بھی نہیں لی تھی۔مسلمانوں نے بھی اور غیر مسلموں نے بھی اپنا پورا زور آپ کی مخالفت میں لگایا اور اب تک لگا رہے ہیں۔آج تو زیادہ پیش پیش مسلمان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ آپ کی جماعت کو بڑھاتا چلا جا رہا ہے۔اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دنیا کے 209 ممالک میں قائم ہے۔خاص طور پر مسلمان ممالک میں جیسا کہ میں نے کہا جہاں بھی لوگ جماعت کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں وہاں باقاعدہ منصوبہ بندی سے جماعت کی مخالفت شروع ہو جاتی ہے۔بعض سیاستدان، علماء اور ان کے زیر اثر سرکاری کارندے بلکہ عدالتوں کے جج بھی اس مخالفت کا حصہ بن جاتے ہیں۔آجکل الجزائر کے احمدیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ان معصوموں اور مظلوموں کو ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا چاہئے اللہ تعالیٰ انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور ان ظلموں سے بھی بچائے۔اسی طرح پاکستان کے احمدیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں وہاں بھی آجکل پنجاب میں خاص طور پر باقاعدہ منصوبہ بندی سے ظلم کئے جا رہے ہیں۔یہ مخالفتیں نہ پہلے کچھ بگاڑ سکیں اور نہ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ بگاڑ سکیں گی۔اللہ تعالیٰ کی مدد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہمیشہ رہی اور ہمیشہ ہم نے یہی دیکھا کہ دشمن خائب و خاسر ہوا اور ہو رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہوتا رہے گا۔یہ ایک جگہ مخالفت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سو جگہ تبلیغ کے نئے میدان کھول دیتا ہے۔الجزائر میں ہی انہوں نے احمدیوں کو اپنے زعم میں ختم کرنے کی کوشش کی اور اخباروں اور دوسرے میڈیا نے اس کا چرچا کیا، جماعت مخالف خبریں شائع کی گئیں، پھیلائی گئیں بلکہ اخباروں نے بھی بھرپور مخالفت کرنے میں اپنے طور پر بھرپور کردار ادا کیا لیکن یہی باتیں جو ہیں جماعت کی تبلیغ کا ذریعہ بن گئیں۔(**نو احمدیوں کی استقامت، مخالفت کے نتیجہ میں لوگوں کی جماعت احمدیہ کی طرف توجہ اور تبلیغ کے نئے راستوں کے کھلنے، مخالفین کی اپنے بد ارادوں میں ناکامی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے سعید فطرت لوگوں کی حق کی طرف رہنمائی اور مختلف ممالک میں الٰہی نصرت وتائید کے روشن نشانات پر مشتمل ایمان افروز واقعات کا تذکرہ**) ڈینش احمدی حاجی نوح سوین ہینسن (Haji Nuh Svend Hansen) صاحب کی وفات۔مرحوم کا ذکرخیر اور نماز جنازہ غائب	28اپریل	17
14اپریل2017ء	Raunheim جرمنی	ہمارے لوگوں کی عادت ہے کہ عین موقع پر کام شروع کرتے ہیں اور اس خوش فہمی میں رہتے ہیں کہ کام ہو جائے گا۔اللہ کا فضل ہے بعض کام ہنگامی طور پر ہو بھی جاتے ہیں اور جس طرح جماعت احمدیہ کے کام ہوتے ہیں شاید کسی اور کے نہ ہو سکیں۔لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ پہلے planning نہ کی جائے۔اللہ تعالیٰ انتظامیہ کو عقل اور سمجھ بھی دے اور خوش فہمیوں میں مبتلا ہونے سے ان کو بچائے اور حقائق سمجھتے ہوئے یہ کام کرنے والے ہوں۔آپ لوگوں نے اپنے عہدیدار منتخب کئے ہیں تو آپ کا فرض بھی بنتا ہے کہ ان کے کاموں میں اَٹکل پیدا کرنے کے لئے اور عقل پیدا کرنے کے لئے ان کے لئے باقاعدہ دعا بھی کرتے رہا کریں۔جماعت تو انشاء اللہ بڑھنی ہے اور بڑھتی جا رہی ہے اس لئے جو بھی جگہیں ہم لیں گے چھوٹی ہوتی جائیں گی لیکن ایک جگہ لے کر پھر اپنی سستی کی وجہ سے کئی سال استعمال نہ کر کے یہ کہہ دیں کہ یہ جگہ بھی تنگ ہو گئی تو یہ کوئی جواب نہیں، نہ عقلمندی ہے۔مکرم پروفیسر ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب شہید آف سبزہ زار لاہور، مکرم ایچ ناصر الدین صاحب مبلغ انچارج ایسٹ گوداوری انڈیا اور مکرمہ صاحبزادی امۃ الوحید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی وفات۔مرحومین کا ذکرخیر	05مئی	18

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
14/اپریل 2017ء	Raunheim جرمنی	اورنماز جنازہ غائب۔ ان لوگوں کے بعض اوصاف ایسے ہیں جو جماعت کے ہر طبقے کے لئے نیک مثال ہیں۔ اور یہی ایسی باتیں ہیں جو ہم میں سے بہتوں کے لئے قابل تقلید نمونہ ہیں۔ بہت سوں کے لئے ان میں سبق ہیں۔ ہر ایک کی سیرت کے پہلو جو میرے سامنے لائے گئے ہیں یا جو مجھے علم تھے وہ ایسے ہیں جو مَنۡ قَضٰی نَحۡبَہٗ (الاحزاب:24) کے مصداق ان لوگوں کو بناتے ہیں۔ جو اپنے عہدوں اور اپنی نیتوں اور ارادوں کو پورے کرنے والے لوگ تھے۔ جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے اپنی زندگیاں بسر کیں اور اسی طرح خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔	05/مئی	18
21/اپریل 2017ء	Raunheim جرمنی	اللہ تعالیٰ کا یہ فضل و احسان ہم پر ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانا ہے۔ آپ کی بیعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اس بات کو جہاں ہمیں اپنے ایمانوں میں بڑھنے کا ذریعہ ہونا چاہئے کیونکہ اگر ماننے کے بعد ہم اپنے ایمان اور یقین میں نہیں بڑھتے تو اس ماننے کا کوئی فائدہ نہیں۔ وہاں بغیر کسی احساس کمتری کے اور بزدلی کے احساس کے ہمیں کھل کر اسلام کا پیغام پہنچانا چاہئے۔ ہمارے احمدی یہاں کے لوگوں سے ملنے جلنے اور بہتر اخلاق غیروں کو دکھانے میں تو بہت بہتر ہیں۔ لیکن عبادت اور اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے وہ معیار نہیں ہیں جو ایک احمدی کے ہونے چاہئیں۔ اسی طرح آپس کے تعلقات کے معیار میں بھی کمی ہے۔ عہدیداروں کے لوگوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنے میں بھی کمی ہے۔ مختلف جگہوں پر شکایتیں آتی ہیں۔ اور لوگوں کا عہدیداروں کے لئے دل میں عزت کے جذبات رکھنے کے معیار کو بہتر کرنے کے لئے بھی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس جماعت کو قائم کرنے آئے تھے وہ صرف اعتقادی اصلاح کرنے والی نہیں تھی بلکہ ہر سطح اور ہر لحاظ سے عملی اصلاح کرنے والی جماعت تھی۔ پس اس لحاظ سے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے چاہئیں کہ ہم اس کے حصول کے لئے کوشش کر رہے ہیں یا نہیں؟ جماعتی تقریبات میں شامل ہونے والے غیر مسلم مہمانوں کو جب حقیقی اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا جاتا ہے تو اس کا ان پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ بعض مہمانوں کے ایسے تأثرات کا تذکرہ۔ میڈیا کی خاص طور پر یہ کوشش ہوتی ہے کہ اسلام کی اچھی تصویر کبھی دنیا کے سامنے پیش نہ ہو۔ اس لئے ہمارا کام ہے کہ ہم اس پیغام کو محبت، پیار اور صلح اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والا پیغام ہے اس کو پھیلانے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے غیروں پر گہرے اثرات کا تذکرہ۔ جب پڑھے لکھے لوگوں سے تعارف ہو تو انہیں یہ کتاب ضرور دینی چاہئے۔ اب حقیقی علم اور اسلام کی صحیح تصویر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم کلام پڑھ کر ہی مل سکتی ہے۔ یاد رکھیں جو فیصلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کئے ہیں وہی اصل فیصلے ہیں اور آپ کے علم کلام کی بنیاد پر جو تفسیریں جماعت میں خلفاء نے کی ہیں وہی حقیقی تفسیریں ہیں، انہیں پڑھیں اور اپنا علم بڑھائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانے کے حَکَم اور عدل بن کر آئے تھے۔ ہمیں یہ بات ہر وقت اپنے سامنے رکھنی چاہئے۔ پہلی بات تو یہ کہ ہمیں کسی احساس کمتری کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔ دوسری بات یہ بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جو لٹریچر اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھوڑا ہے اس کو پڑھنا اور اس سے علم حاصل کرنا حقیقی اسلام کے بارے میں ہمیں بتاتا ہے۔ پس جہاں خود پڑھیں وہاں دوسروں کو بھی دیں جن کے ساتھ گہرا واسطہ ہے۔ جو سعید فطرت ہیں انہیں لٹریچر دینا ضروری ہے اور روزمرّہ کے مسائل اور معاملات میں انہی کے حوالے ہمیں دینے چاہئیں اور یہ ضروری ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب اور ارشادات میں ہر قسم کے سوالوں کے جواب دیئے ہوئے ہیں۔ اس لئے مَیں نے یہ کہا تھا اور مَیں کہتا ہوں کہ مطالعہ کرنا چاہئے۔ اسلام کی برتری ثابت کرنے کے لئے ہمیں اس مطالعہ کی بہت ضرورت ہے۔ فقہی مسائل ہیں یا روزمرّہ کے معاملات سے تعلق رکھنے والی باتیں ہیں یا علمی مسائل ہیں یہ سب باتیں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ	12 مئی	19

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
21/اپریل 2017ء	Raunheim جرمنی	السلام کے لٹریچر میں مل جاتی ہیں اور خلفاء نے اس کو مزید کھول کر بیان کیا ہے۔ پس اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اسے پڑھیں اور اس پر غور کریں۔ اسی طرح جو معاشرتی برائیاں ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی مختصر ذکر کیا ہے کہ آپس میں محبت پیار اور بھائی چارے کے بعض لوگوں میں وہ معیار نہیں جو ہونے چاہئیں بلکہ بغض، حسد اور کینہ پایا جاتا ہے۔ پس اپنے گریبانوں میں جھانکنے کی ہر ایک کو ضرورت ہے۔ دوسروں کو نہ دیکھیں کہ کوئی کیسا ہے۔ اپنی اصلاح کریں۔ اپنے آپ کو دیکھیں۔	12/مئی	19
28/اپریل 2017ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتایا کہ ہر قسم کی شدت پسندی اور دہشت گردی اور ظلم اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اگر بعض لوگوں کے فعل یا ان کی حرکتیں اسلام کے نام پر دنیا میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش کرنے والی ہیں تو یہ اس تعلیم کی وجہ سے نہیں جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دی ہے بلکہ اس تعلیم سے دُور ہونے کی وجہ سے ہے اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرستادے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کو نہ ماننے کی وجہ سے ہے۔ جب اس تعلیم کی روشنی میں دنیا کو امن، بھائی چارے، صلح اور آشتی کا راستہ دکھاتے ہیں تو بے اختیار اکثر شریف الطبع غیر مسلموں کے منہ سے یہ الفاظ نکلتے ہیں کہ اسلام کی تعلیم تو بڑی خوبصورت تعلیم ہے۔ چنانچہ اس بات کا اظہار میرے جرمنی کے اس دورے کے دوران بھی مختلف فنکشنز میں ہوا جو مسجدوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد کے موقع پر تھا۔ جرمنی کے حالیہ دورہ کے دوران مساجد کے افتتاح اور سنگ بنیاد کی تقریبات میں شامل ہونے والے مہمانوں کے بعض تأثرات کا تذکرہ۔ جرمنی کے حالیہ دورہ کے دوران مساجد کے افتتاح اور سنگ بنیاد کی وسیع پیمانے پر میڈیا کوریج۔ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعہ ایک اندازے کے مطابق 39 ملین افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یوکے میں اسلام کی حقیقی تعلیم کو پھیلانے کا وسیع پیمانے پر کام ہو رہا ہے اور جماعت کا بڑا تعارف ہوا ہے۔ یہاں یوکے میں جماعتی فنکشنز کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کا تعارف ہوتا ہے۔ ماہ مارچ 2017ء میں یوکے میں ہونے والی پیس کانفرنس کی میڈیا کوریج اور اس میں شامل ہونے والے مہمانوں کے تأثرات کا تذکرہ۔ الجزائر اور پاکستان اور دنیا کے ان ممالک کے احمدیوں کے لئے جہاں احمدیت کے خلاف زیادہ جوش اُبل رہا ہے خاص طور پر دعا کی تحریک۔	19/مئی	20
05/مئی 2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہم جو احمدی کہلاتے ہیں حقیقی احمدی اُسی وقت بن سکتے ہیں جب ہم عارضی اور دنیاوی خواہشات اور لذّات کو اپنا مقصد نہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں پیدا کی ہیں یقیناً مومنوں کے لئے جائز ہیں بشرطیکہ جائز ذریعہ سے حاصل کی جائیں اور وہ دین کے راستے میں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا کرنے کے راستے میں روک نہ بنیں۔ عبادتوں میں روک نہ بنیں۔ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ **قرآن وحدیث اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات کی روشنی میں دنیاوی لہو ولعب اور تفاخر اور تکاثر فی الاموال والاولاد میں مبتلا ہونے سے بچنے اور حسنات الدنیا کے حصول کے بارہ میں اہم نصائح۔** مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم عبداللہ صاحب آف خانپور ضلع رحیم یار خان اور مکرمہ پروفیسر طاہرہ پروین ملک صاحبہ آف لاہور کی شہادتوں کا تذکرہ۔ ہر دو شہداء کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	26/مئی	21
12/مئی 2017ء	مسجد بیت الفتوح	دوسری دنیا تو انبیاء کی تاریخ پڑھتی ہے یا سنتی ہے، دوسرے مسلمان قرآن کریم میں انبیاء اور ان کے ماننے والوں کی باتیں پڑھتے اور سنتے ہیں اور ابتدائی مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے واقعات اور ان کی مظلومیت کی باتیں پڑھتے ہیں یا اپنے علماء سے سنتے ہیں لیکن احمدی مسلمان وہ ہیں جو مسیح محمدی کو ماننے کی وجہ سے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کو ماننے کی وجہ سے، اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے آنے والے اللہ تعالیٰ کے فرستادے پر ایمان لانے کی وجہ سے عملاً اس حالت سے گزر رہے	02/جون	22

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
12رمئی2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہیں جو دوسروں کے لئے شاید مذہبی مظالم کے پرانے واقعات اور داستانیں ہوں۔ہم وہ لوگ ہیں اور ہمیں ایسا ہونا چاہئے کیونکہ ہم نے مسیح موعود کو مانا ہے جو دنیاوی آزمائشوں اور مخالفین کی دشمنیوں کی وجہ سے نہ صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑنے والے ہیں، نہ اپنے ایمان سے پیچھے ہٹنے والے ہیں۔ہم اس بات کا اِدراک رکھنے والے ہیں کہ ہمارے دکھوں کا مداوا صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ہمیں تکلیف کے وقت دنیاداروں کے سامنے نہیں بلکہ سب طاقتوں کے مالک خدا کے سامنے جھکنا ہے۔اس سے مدد مانگنی ہے۔وہی ہے جو ہمیں ہمارے صبر اور دعا کی وجہ سے ان مشکلات سے نجات دلانے والا ہے اور نجات دلائے گا انشاء اللہ۔ایک صابر اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے مومن کے لئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبریاں ہی خوشخبریاں ہیں۔**قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں مخالفتوں اور مظالم پر صبر کرنے اور دعاؤں سے کام لینے کی تاکیدی ہدایات کا تذکرہ۔** آجکل جماعت احمدیہ کے افراد پر مختلف ممالک میں سختی، پریشانی اور تکلیف کے جو حالات ہیں اس پر ہمارا کام ہے کہ صبر اور دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد مانگتے ہوئے اس کے آگے جھکیں۔وہی ہے جو ائمۃ الکفر کو پکڑ کر ہمیں ان سے بچانے کی، ان کے مکروں سے بچانے کی، ان کی تدبیروں سے بچانے کی سب سے زیادہ طاقت رکھتا ہے اور جماعت کی تاریخ میں ہم یہی دیکھتے آئے ہیں کہ دشمن اپنی تمام تر طاقتوں اور وسائل کے باوجود بھی ناکام ونامراد ہی ہوا ہے اور جماعت کا قدم آگے ہی بڑھتا چلا گیا ہے۔پاکستان میں بھی آجکل آزاد کشمیر میں پاکستانی مُلّاں کے زیر اثر وہاں کا مُلّاں بھی اور وہاں کے سیاستدان بھی احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کی قرارداد کشمیر اسمبلی میں پیش کر رہے ہیں بلکہ پیش ہوئی ہے۔بہرحال یہ لوگ جو کچھ بھی کرنا چاہیں کرلیں۔پاکستان کی اسمبلی نے احمدیوں کو غیر مسلم قرار دے کر کیا حاصل کرلیا؟ کون سی جماعت کی ترقی رک گئی؟ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت تو نئی سے نئی وسعتوں کو حاصل کرتی چلی جارہی ہے۔لیکن افراد جماعت کو یہ یادرکھنا چاہئے کہ صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے لئے دعا کرنا اور اس کے آگے جھکنا، اپنی نمازوں اور عبادتوں کی حفاظت کرنا ہر احمدی کا فرض ہے اور یہی چیز جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مزید وارث بنائے گی۔**الجزائر، بنگلہ دیش، انڈونیشیا اور عرب ممالک میں احمدیت کی مخالفت کا تذکرہ۔گزشتہ دنوں بنگلہ دیش میں مولویوں کی طرف سے ہماری مسجد پر حملہ ہوا جس میں ہمارے مربی چاقوؤں اور خنجروں کے وار سے شدید زخمی ہوئے۔** بعض احمدیوں کے متعلق شکایت ہے کہ وہ تبلیغ کے دوران مخالف کے لئے سخت زبان کا استعمال کرتے ہیں۔اگر یہ بات سچ ہے تو بہتر ہے کہ وہ تبلیغ نہ کیا کریں۔یہ تبلیغ انہیں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنانے والی ہوتی ہے۔اگر یہ صحیح ہے کہ سوشل میڈیا پر بعض احمدی چڑ کر غلط رنگ میں اور سختی سے ان لوگوں کے جواب دیتے ہیں تو غلط کرتے ہیں۔ہمیں یادرکھنا چاہئے کہ اس طرح ہم صرف یہ ایک گناہ نہیں کررہے ہیں بلکہ اس گناہ کے بھی مرتکب ہو رہے ہیں کہ نئی نسل کو بھی احمدیت سے دُور کررہے ہیں۔بعض نوجوانوں میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے پاس دلیل نہیں تھی شاید اس لئے ہم سختی سے جواب دے رہے ہیں حالانکہ یہ غلط ہے۔پس ایسے لوگوں کو فوری طور پر اپنے رویّے بدلنے کی ضرورت ہے۔مکرم پی پی ناظم الدین صاحب آف پینگاڈی کیرالہ، انڈیا کی وفات۔مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	02رجون	22
19رمئی2017ء	مسجد بیت الفتوح	اسلام کی تعلیم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہر معاملے میں ہماری رہنمائی کرتی ہے۔اگر ہم میں سے ہر ایک اس رہنمائی پر عمل کرنے والا بن جائے تو ایک حسین معاشرہ قائم ہوسکتا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام تر زندگی گھر سے لے کر وسیع معاشرتی تعلقات تک قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے والی تھی۔پس حقیقی کامیابی اسی وقت ہوسکتی ہے جب ہم ہر معاملے میں اس اُسوہ کو اپنے سامنے رکھیں۔بعض دفعہ انسان بڑے بڑے معاملات میں تو بڑے اچھے نمونے دکھا رہا ہوتا ہے لیکن	09رجون	23

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
19رمئی 2017ء	مسجد بیت الفتوح	بظاہر چھوٹی نظر آنے والی باتوں کو اس طرح نظر انداز کر دیا جاتا ہے جیسے ان کی اہمیت ہی کوئی نہ ہو۔ پس اگر اپنی زندگیوں کو ہم پُرسکون بنانا چاہتے ہیں، اگر ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں انہی اخلاق کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے جو ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر معاملے میں ہمارے سامنے پیش فرمائے اور پھر اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق نے ان کو کھول کر ہمارے سامنے رکھا اور اس پر عمل کی طرف توجہ دلوائی۔ اِس وقت میں اِس حوالے سے مَردوں کی مختلف حیثیتوں سے ذمہ داریوں کے معاملے میں کچھ کہوں گا۔ مرد کی گھر کے سربراہ کی حیثیت سے بھی ذمہ داری ہے۔ مرد کی خاوند کی حیثیت سے بھی ذمہ داری ہے۔ مرد کی بحیثیت والد کے بھی ذمہ داری ہے۔ پھر اولاد کی حیثیت سے بھی ذمہ داری ہے۔ اگر ہر مرد اِن ذمہ داریوں کو سمجھ لے اور انہیں ادا کرنے کی کوشش کرے تو یہی معاشرے کے وسیع تر امن کے قیام کی اور محبت اور بھائی چارے کے قائم کرنے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ یہی باتیں اولاد کی تربیت کا ذریعہ بن کر پُرامن اور حقوق انسانی کے قائم کرنے والی نسل کے پھیلنے کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ گھروں کے سکون انہی باتوں سے قائم ہو جاتے ہیں۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کے بعد بھی جاہل لوگوں کی طرح ہی رہنا ہے، ان مسلمانوں کی طرح رہنا ہے جن کو دین کا بالکل علم نہیں ہے، اپنے بیوی بچوں سے ویسا ہی سلوک کرنا ہے جو جاہل لوگ کرتے ہیں تو پھر اپنی حالتوں کے بدلنے کا عہد کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر گھروں کو پُرامن بنانا ہے، اگر اگلی نسلوں کی تربیت کرنی ہے اور ان کو دین سے منسلک رکھنا ہے تو مَردوں کو اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ ہندوستان یا پاکستان سے بھی عورتیں اپنے خاوندوں کے ظلموں کے بارے میں لکھتی ہیں۔ دونوں جگہ، قادیان میں بھی اور پاکستان میں بھی نظارت اصلاح وارشاد اور ذیلی تنظیموں کو اس طرف توجہ دینی چاہئے اور باقی دنیا میں بھی اپنی تربیت کے پروگرام کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ تبلیغ کر رہے ہیں اور دینی مسائل سیکھ رہے ہیں لیکن گھروں میں بے چینیاں ہیں تو اس سب علم اور تبلیغ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ مردوں کی بحیثیت باپ جو ذمہ داری ہے اسے بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ صرف یہ نہ سمجھ لیں کہ یہ صرف ماں کی ذمہ داری ہے کہ بچے کی تربیت کرے۔ باپوں کو بھی بچوں کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ باپوں کی یہ بھی ذمہ داری بھی ہے کہ دینی تربیت کی طرف توجہ دیں۔ جہاں بچوں کی تربیت کی طرف عملی توجہ دیں وہاں ان کے لئے دعاؤں کی طرف بھی توجہ دیں۔ یہ بھی ضروری چیز ہے۔ جہاں اسلام باپ کو یہ کہتا ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دو اور ان کے لئے دعائیں کرو وہاں بچوں کو بھی حکم دیتا ہے کہ تمہارا بھی کچھ فرض ہے۔ جب تم بالغ ہو جاؤ تو ماں باپ کے بھی تم پر کچھ حقوق ہیں ان کو تم نے ادا کرنا ہے۔ یہ رشتوں کے حقوق کی کڑیاں ہی ہیں جو ایک دوسرے سے جڑنے سے پُرامن معاشرہ پیدا کرتی ہیں۔ بہرحال ایک مرد کی مختلف حیثیتوں سے جو ذمہ داریاں ہیں اسے انہیں ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اپنے گھروں کو ایک ایسا نمونہ بنانا چاہئے جہاں محبت اور پیار کی فضا ہر وقت قائم رہے۔ ایک مرد خاوند بھی ہے، باپ بھی ہے، بیٹا بھی ہے۔ اس لحاظ سے اسے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے اور مردوں کی بہت ساری حیثیتیں اَور بھی ہیں لیکن یہ تین حیثیتیں مَیں نے بیان کی ہیں۔ **قرآن مجید، احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور اسوہ کی روشنی میں مَردوں کو نہایت اہم زرّیں نصائح**	09رجون	23
26رمئی 2017ء	مسجد بیت الفتوح	مسلمان علماء کے غلط نظریات، قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور ارشادات کی گہرائی کو نہ سمجھنے اور صرف سطحی تشریحیں اور تفسیریں کرنے کی وجہ سے مسلمانوں کی اکثریت اس بات کو سمجھتی نہیں کہ خلافت کا نظام کس طرح قائم ہوگا۔ اور ایک بہت بڑا طبقہ مسلمانوں میں ایسا بھی ہے جو یہ کہتا	16رجون	24

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
26رمئی2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہے کہ کسی خلافت کی ضرورت نہیں ہے اور جو جس جس فرقے سے تعلق رکھتا ہے اس پر عمل کرے اور یہی کافی ہے۔ یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ ان کے نزدیک ذاتیات اور فرقے مسلم اُمّہ کے وسیع تر مفاد اور ایک ہاتھ پر جمع ہونے کی نسبت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنی دنیاوی حکومتوں کے بل بوتے پر اپنی خلافت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ان کے خیال میں خلافت کسی طاقت کی وجہ سے قائم ہوجائے گی۔عام مسلمانوں کے اس غلط نظریے کی وجہ سے اسلام مخالف طاقتوں نے بھی اسلامی دنیا کو کمزور کرنے کے لئے ایسی تنظیموں کو قائم کرنے میں کردار ادا کیا اور مدد دینی شروع کی جنہوں نے خلافت کے نام پر اپنے آپ کو منظم کیا۔لیکن یہ کچھ عرصہ تک دنیاوی مقاصد حاصل کرکے دنیاوی آقاؤں کی مدد نہ ملنے کی وجہ سے یا ان کے مقاصد پورے ہونے کی وجہ سے ختم ہورہی ہیں۔گزشتہ دنوں یہاں یوکے میں مانچسٹر میں واقعہ ہوا اور بلاوجہ بائیس تیئس لوگوں کا قتل کردیا گیا جس میں معصوم بچے بھی شامل تھے۔ یہ انتہائی ظالمانہ فعل ہے اور کسی بھی صورت میں یہ اسلام کی تعلیم کی طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ایسے ظالمانہ واقعات دیکھ کر ہم بے چین ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان مرنے والوں پر بھی رحم کرے اور ان کے لواحقین کو بھی صبر عطا فرمائے اور ان ظالموں کے ہاتھوں کو بھی روکے جو اسلام کے نام پر اور خلافت کے نام پر ایسی حرکتیں کر رہے ہیں۔ **خلافت نہ دنیاوی طاقت سے مل سکتی ہے، نہ دنیاوی چالاکیوں سے، نہ نام نہاد علماء کے جمع ہوکر قرار دادیں پاس کرنے سے کہ مسلمان اکٹھے ہوں اور اپنا کوئی خلیفہ چن لیں، اس طرح نہیں ہوگی۔** خلافت کا نظام جو خوف کو امن میں بدلنے والا نظام ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے تمکنت دین کا ذریعہ بننے والا ہے۔اس کا تعلق اس ذریعہ سے قائم ہونے والی خلافت سے ہے جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عمل میں آنا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ جمعہ میں فرمایا کہ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی مبعوث کیا جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ذریعہ جاری نظام کے علاوہ کون ہے جو آج ایمان کو دنیا میں قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔جو امن، پیار اور محبت کے ساتھ اسلام کا پیغام دنیا میں پھیلا رہا ہے۔ایمانوں کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے کوشش کر رہا ہے۔کفر و الحاد کے اس دَور میں یہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کا کام ہے جسے ہمیں کرنا چاہئے اور کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ آپ کے بعد قدرت ثانیہ جو کہ خلافت ہے اس کے ذریعہ پھر اللہ تعالیٰ آپ علیہ السلام کے مشن کی تکمیل کرے گا اور اسلام کو دوبارہ غلبہ عطا فرمائے گا اور ماننے والوں کی تسکین کے سامان بھی کرے گا۔پس مشکلات بھی آئیں گی، ابتلاء بھی آئیں گے لیکن آخری فتح انشاء اللہ جماعت احمدیہ کی ہے۔اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے جاری ہونے والا نظام خلافت ہی وہ حقیقی نظام ہے جس کے ساتھ ترقیات وابستہ ہیں اور دنیا کی امن وسلامتی بھی وابستہ ہے۔عارضی روکوں کے باوجود اسلام کا غلبہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اور آپ کے بعد جاری نظام خلافت کے ذریعہ ہی ہونا ہے۔مخالفین چاہیں جتنا مرضی زور لگالیں ان کے حصہ میں نامرادی اور ناکامی ہی ہے۔مکرم چوہدری حمید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد سلیمان اختر صاحب (آف یوکے) کی وفات۔مرحوم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ حاضر۔	16رجون	24
02رجون2017ء	مسجد بیت الفتوح	ایک اور رمضان کا ہماری زندگیوں میں آنا اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ رمضان اس لئے آتا ہے کہ تم تقویٰ اختیار کرو اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمانا کہ اس سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لئے ہی قائم کیا ہے۔ہم پر بڑی ذمہ داری ڈالتا ہے کہ ہم ہر وقت اپنی حالتوں کے جائزے لیتے رہیں۔اور	23رجون	25

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
02؍جون 2017ء	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ نے جو یہ خاص فضل کے دن رکھے ہوئے ہیں ان میں اپنے اندر ایسی تبدیلیاں پیدا کریں اور اپنے تقویٰ کے معیاروں کو ایسا بڑھانے کی کوشش کریں جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔ اور پھر رمضان تک ہی محدود نہ رہیں بلکہ اپنی زندگیوں کو اس کا حصہ بنا لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ **قرآن مجید، احادیث نبویہ ﷺ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات کے حوالہ سے ماہ رمضان کی فضیلت، اس کی غرض وغایت، تقویٰ کے حصول، اس کے مراتب اور تقاضوں کا بصیرت افروز تذکرہ اور اس حوالہ سے افراد جماعت کو نہایت اہم نصائح۔** مکرم خواجہ احمد حسین صاحب درویش قادیان ابن مکرم محمد حسین صاحب کی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	23؍جون	25
09؍جون 2017ء	مسجد بیت الفتوح	گزشتہ خطبہ میں مَیں نے بیان کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں اور رمضان کا جو مقصد بیان فرمایا ہے وہ دلوں میں تقویٰ پیدا کرنا ہے اور اس حوالے سے مَیں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض اقتباسات پیش کئے تھے کہ اس کے حصول کے لئے کیا طریق ہیں اور ہمیں کس طرح یہ اختیار کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مضمون کو ہمارے دلوں میں بٹھانے کے لئے مختلف جگہوں پر اس کی مزید تفصیلات بیان فرمائی ہیں تا کہ ہمارے دلوں میں اس کی اہمیت راسخ ہو جائے اور ہمارے ہر عمل اور خُلق سے اس کا اظہار ہونے لگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کو بیان فرماتے ہوئے کہ انسان کے متقی ہونے کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ وہ عبادت کرنے والا ہو یا صرف حقوق اللہ کی ادائیگی کر رہا ہو بلکہ متقی وہ ہے جس کا اخلاقی معیار بھی اعلیٰ ہو، اور وہ اپنے اخلاق سے دوسروں پر اپنی نیکی اور تقویٰ کا اثر قائم کرے۔ **حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے مختلف ارشادات کے حوالہ سے اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کی اہمیت اور اس بارہ میں اہم نصائح کا تذکرہ۔** آجکل اس سستی کے دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے سامان مہیا فرمائے ہیں۔ اس ماہ میں اخلاق کی بہتری کی طرف بھی ہر ایک کو توجہ دینی چاہئے اور دوسری کمزوریوں اور گناہوں سے بچنے کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ **حصول اخلاق کے لئے توبہ بڑی محرک اور مؤید چیز ہے۔ حقیقی توبہ کی تین بنیادی شرائط کا تذکرہ۔** بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں۔ مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی ہدایت اور تسلی کا موجب اخلاق فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں۔ آجکل بھی بیشمار لوگ جو احمدیت میں داخل ہوتے ہیں کسی نہ کسی احمدی کے اخلاق سے متأثر ہو کر یا مجموعی طور پر جماعت کے اخلاق سے متأثر ہو کر احمدی ہو رہے ہوتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو اس بات پر نظر رکھنی چاہئے کہ اخلاق صرف اسے تقویٰ میں بڑھانے کے لئے نہیں ہیں بلکہ ایک دینی فریضہ ہیں اور دوسروں کی اصلاح کا ذریعہ بھی ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنے اخلاق پہ نظر رکھنی چاہئے۔ ہمارے ہر عمل سے یہ ثابت ہونا چاہئے کہ ہم نے آپؑ کی بیعت میں آ کر اپنے اندر اخلاقی تبدیلیاں پیدا کیں، پاک تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ اور پھر لوگوں کو یہ بتائیں بھی اور یہی تبلیغ کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے اخلاق میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو سامنے رکھنے اور ہر وقت اعلیٰ اخلاق کے اظہار کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش کے مطابق ہی اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب (امریکہ) ابن مکرم میاں عطاء الرحمٰن صاحب اور مکرم مرزا عمر احمد صاحب (ربوہ) ابن مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	30؍جون	26
16؍جون 2017ء	مسجد بیت الفتوح	گزشتہ خطبہ میں مَیں نے اخلاق کا تقویٰ سے تعلق بتایا تھا کہ تقویٰ کے لئے اخلاق ضروری ہیں اور اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد بھی کہ متقی انسان اس وقت بنتا ہے جب اس میں تمام خُلق موجود ہوں۔ سب سے اہم بات یا خُلق جو ایک مومن کی بنیادی شرط ہے وہ سچائی پر قائم	07؍جولائی	27

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
16رجون 2017ء	مسجد بیت الفتوح	ہونا ہے اور جھوٹ سے بچنا ہے۔ **حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے سچائی کی اہمیت اور اس کے تقاضوں کا تذکرہ اور اس حوالہ سے افراد جماعت کو اہم نصائح۔** حال ہی میں نیشنل جیوگرافک کے ایک رسالہ میں شائع ہونے والے ایک مضمون کے حوالہ سے کہ لوگ جھوٹ کیوں بولتے ہیں بعض وجوہات کا تذکرہ اور ان پر تبصرہ۔ اور اسلامی تعلیمات کے حوالہ سے سچائی اور قولِ سدید کو اختیار کرنے کی تاکید۔ ایک اہم نیکی جو مومن کا خُلق ہونا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتی ہے وہ عاجزی اور تکبر سے دُوری ہے۔ **حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے تکبر کی مختلف صورتوں کا تذکرہ اور ان سے بچنے اور عاجزی کو اختیار کرنے کی نصائح۔**	07رجولائی	27
23رجون 2017ء	مسجد بیت الفتوح	اگر ہم نے نمازوں میں باقاعدگی صرف رمضان کی وجہ سے اختیار کی ہے اور بعد میں ہم نے پھر سست ہو جانا ہے تو یہ تو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنا نہیں ہے۔ اگر ہم نے جمعوں میں باقاعدگی صرف رمضان کے مہینے تک ہی رکھنی ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق چلنا نہیں ہے۔ اگر ہم نے قرآن کریم کی تلاوت کو صرف رمضان کے لئے ہی ضروری سمجھا ہے اور بعد میں اس کی طرف توجہ نہیں دینی تو یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر چلنا نہیں ہے۔ اگر ہم نے درود اور ذکر کو صرف رمضان تک ہی محدود رکھنا ہے تو صرف یہ بات تو اللہ تعالیٰ ہم سے نہیں چاہتا۔ اگر ہم نے اپنے اخلاق اور دوسری نیکی کی باتوں کو صرف رمضان تک ہی مجبوری سمجھ کر کرنا ہے تو یہ تو اللہ تعالیٰ ہم سے نہیں چاہتا۔ رمضان تو ایک ٹریننگ کیمپ کے طور پر آتا ہے۔ رمضان تو اللہ تعالیٰ نے اس لئے فرض کیا ہے کہ جن نیکیوں کو تم بجا لا رہے ہو اس میں مزید ترقی کرو اور ہر آنے والا رمضان جب ختم ہو تو ہمیں عبادات اور نیکیوں کی نئی منزلوں اور بلندیوں پر پہنچانے والا ہو اور پھر ہم عبادتوں اور نیکیوں کے نئے اور بلند معیار قائم کرنے والے بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ تو ہم سے مستقل مزاجی کے ساتھ ان نیکیوں پر چلنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ **پانچ فرض نمازوں کو ان کے وقت پر سنوار کر ادا کرنے، نماز جمعہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرنے، تلاوت قرآن کریم کے التزام اور اسے سمجھ کر پڑھنے اور اس میں مذکور احکامات پر عمل کی کوشش کرنے اور دیگر اخلاق اور نیکیوں کو اختیار کرنے سے متعلق قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے اہم نصائح۔** ہم میں سے ہر ایک کو رمضان میں سے یہ عہد کرتے ہوئے نکلنا چاہئے کہ جو باتیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں اور جو باتیں ہمیں کھول کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائیں ان کو ہم ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے ان کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کریں۔ اگر ہم یہ کریں تبھی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے آپ کو رمضان میں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کے مطابق گزارنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ مکرمہ مشتاق زہرہ صاحبہ آف ربوہ اہلیہ مکرم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب (مرحوم) اور مکرم عبدُہٗ بکر صاحب آف مصر کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	14رجولائی	28
30رجون 2017ء	مسجد بیت الفتوح	رمضان اپنی بیشمار برکتیں لے کر آتا ہے اور جو لوگ اس کی حقیقت کو سمجھتے ہیں وہ اس سے فیض بھی پاتے ہیں۔ ہر شخص کو خود بھی اپنے لئے دعا کرنی چاہئے کہ اب ہمارے قدم پیچھے نہ ہٹیں بلکہ آگے بڑھتے رہیں اور کوشش بھی کرنی چاہئے کہ جہاں تک حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہم پہنچے ہیں ان سے قدم کبھی پیچھے نہ ہٹیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف طریقوں سے بندوں کو جو دعا کی طرف توجہ دلائی ہے اور یہ کہا ہے کہ میں تمہارے قریب آجاتا ہوں اس میں صرف رمضان کے مہینہ کا ہی ذکر نہیں فرمایا بلکہ فرمایا کہ جو بھی بے چین ہو اور بے قرار ہو کر میری طرف دعا کرتے ہوئے آتا ہے مَیں اس کی دعا سنتا ہوں۔ رمضان کے دنوں میں بہت سے لوگوں کو نفل پڑھنے کی جو عادت پڑی ہے اگر اس میں وہ باقاعدگی اختیار کرنے کی کوشش کریں اور اس کے لئے وہ دعا بھی کریں اور رات کو پختہ ارادہ کر کے	21رجولائی	29

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
30رجون2017ء	مسجد بیت الفتوح	سوئیں تو اللہ تعالیٰ کی اس قربت سے ہمیشہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔اور جب اللہ تعالیٰ کا قرب ہو تو انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ میں اور اس کے حصار میں ہوتا ہے اور یہ قرب رات کی دعاؤں کے ساتھ دن کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور عبادات سے حاصل ہوتا ہے۔صرف چند دنوں تک اپنے آپ کو محدود کر کے باقی دنوں میں خدا تعالیٰ کی بات کی طرف توجہ نہ دینا انسان کو مردہ کر دیتا ہے۔اگر ہم نے حقیقی زندگی حاصل کرنی ہے تو پھر سال کے باقی گیارہ مہینوں میں بھی خدا تعالیٰ کو یاد رکھنا ضروری ہے۔ایک مومن کا کام ہے کہ اپنے اس ذاتی دائرے سے باہر نکل کر جماعت کے لئے بھی بہت دعا کریں۔مُسلم اُمّہ کے لئے بھی بہت دعا کریں۔اپنے اپنے ملکوں کے لئے بھی دعا کریں۔دنیا پر جو بھیانک خطرات منڈلا رہے ہیں ان کے دُور ہونے کے لئے بھی دعا کریں اور اس طرح دعا کریں جو دل میں درد کے ساتھ اٹھے۔صرف سطحی دعائیں نہ ہوں۔**پاکستان اور الجزائر میں احمدیت کی شدید مخالفت اور معاندین کے بد ارادوں اور مکروں کے حوالہ سے افراد جماعت کو خاص طور پر دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی تاکید**۔جماعت احمدیہ کی تاریخ بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر موقع پر جماعت کو اپنی پناہ میں لیا ہے اور دشمن ناکام و نامراد ہی ہوا ہے۔پس اگر ضرورت ہے تو اس بات کی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مضبوط قلعہ میں پناہ لینے کے لئے اپنی دعاؤں اور ذکر کو نہ صرف قائم رکھیں بلکہ بڑھائیں۔جو باہر کے ممالک میں ہیں، یورپ میں اور ترقی یافتہ ممالک میں رہتے ہیں وہ بھی اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھیں۔صرف مسلمانوں کی حالت یا احمدیوں کی حالت کا ہی سوال نہیں ہے بلکہ پوری دنیا کے حالات ایسے ہو رہے ہیں جو دنیا خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور اپنی تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔بڑی طاقتیں اس وقت تو مسلمانوں کو آپس میں لڑا رہی ہیں اور جیسا کہ مَیں کئی سالوں سے کہہ رہا ہوں کہ مسلمان ان کے ہاتھوں میں بے وقوف بن کر اپنی طاقت کو کمزور کر رہے ہیں۔اپنے ملکوں کی ترقی کو کئی دہائیاں پیچھے لے جا چکے ہیں۔صرف مڈل ایسٹ یا عرب ممالک کا ہی معاملہ نہیں ہے کہ جہاں سے جنگ کے شعلے بھڑک سکتے ہیں۔امریکہ اور کوریا کا بھی تناؤ ہر آنے والے دن میں بڑھ رہا ہے اور دنیا کے حالات پر نظر رکھنے والے اور تبصرہ کرنے والے اس بات کا کھل کر اظہار کر رہے ہیں کہ امریکہ کا معمولی سا بھی ہتھیاروں کا استعمال یا سختی کا رویہ، کوریا کی طرف سے ہتھیار کا استعمال چاہے وہ بغیر نقصان پہنچائے ڈرانے کے لئے ہی ہو اس خطے میں بدترین جنگ پر منتج ہوگا۔مسلمان حکومتوں کے جو سربراہان ہیں وہ بھی عمومی طور پر اپنے عوام پر ظلم کر کے عوام کی بڑی تعداد کو اپنے خلاف کر چکے ہیں اور پھر حکومتوں کو مستحکم کرنے کے لئے مزید ظلم کرتے چلے جا رہے ہیں۔ہم احمدی کمزور ہیں۔ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ہمارے پاس دولت نہیں ہے۔ہمارے پاس حکومت نہیں ہے۔لیکن ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق آنے والے مسیح و مہدی کو مان لیا ہے جس سے اب دنیا کا امن اور سلامتی وابستہ ہے اور یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عمل کرنے سے قائم ہوگا۔دنیا اگر جنگوں کی تباہی اور بربادی سے بچ سکتی ہے تو صرف ایک ہی ذریعہ سے بچ سکتی ہے اور وہ ہے ہر احمدی کی ایک درد کے ساتھ ان تباہیوں سے انسانیت کو بچانے کے لئے دعا۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا غلبہ دعاؤں کے ذریعہ سے ہونا ہے۔آپ کو دعا کا ہتھیار دیا گیا ہے۔پس جیسا کہ میں نے کہا اب رمضان کے بعد بھی ہمیں اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق پیدا کرتے ہوئے دعاؤں اور عبادتوں میں آگے آگے قدم بڑھانے چاہئیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔	21رجولائی	29
07رجولائی2017ء	مسجد بیت الفتوح	جیسا کہ انبیاء کی تاریخ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ان کے دعوے کے بعد ان کی مخالفت بھی ہوتی ہے اور جوں جوں جماعت پھیلتی ہے مخالفت اور حسد کی آگ بھی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔مخالفین کے مخالفت کے طریق بھی مخالفت کی ہر ممکن صورت اختیار کرتے جاتے ہیں۔لیکن چونکہ دعویٰ کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے مخالفتوں کے باوجود ترقی کے وعدے اور	28رجولائی 04راگست	30 31

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
07/جولائی 2017ء	مسجد بیت الفتوح	خوشخبریاں دی ہوتی ہیں اس لئے کوئی مخالفت ترقی کی راہ میں روک نہیں بنتی اور نہ بن سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح اور مہدی بنا کر بھیجا تو آپ کے ساتھ بھی اس سنّت کے مطابق سلوک ہونا تھا اور اللہ تعالیٰ کی جو تائید و نصرت کی سنّت ہے اسی کے مطابق سلوک ہونا تھا اور اللہ تعالیٰ نے وہ سلوک بھی فرمایا اور آپ کی جماعت کے ساتھ بھی یہی سلوک اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔ کہیں اللہ تعالیٰ مخالفین کے مکر اُن پر الٹا کر اپنی تائید کے عملی نظارے دکھاتا ہے۔ کہیں خود لوگوں کی رہنمائی کر کے انہیں احمدیت کی سچائی دکھاتا ہے۔ کہیں غیروں کے دلوں میں ڈالتا ہے کہ وہ غیروں کے حملوں کے خلاف حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں کی تائید اور مدد کریں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے جو حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ یہ وعدے ہیں ان کے عملی اظہار، جیسا کہ مَیں نے کہا، وقتاً فوقتاً ہوتے رہتے ہیں۔ **مخالفین کے بدانجام، سعید فطرت لوگوں کی حق کی طرف رؤیا و کشوف کے ذریعہ رہنمائی، مسیح موعودعلیہ السلام کے دلی محبوں کے گروہ کے بڑھنے سے متعلق نہایت ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔** خدا تعالیٰ باوجود مخالفتوں کے، شیطانی حملوں کے سعید فطرت لوگوں کی رہنمائی فرماتا رہتا ہے اور ان کے سینے کھولتا ہے اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ بیشمار ایسے واقعات سامنے آتے ہیں جب اللہ تعالیٰ خود پکڑ کر لوگوں کو قبول احمدیت کی توفیق عطا فرماتا ہے اور حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا ہے۔	28/جولائی 04/اگست	30 31
14/جولائی 2017ء	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی اکثریت یہ سوچ رکھتی ہے اور ان کو یہ توجہ ہے یا کم از کم فکر ہے کہ کس طرح اپنے بچوں کی تربیت کرنی ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا ہم احمدیوں پر بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی وجہ سے ہماری سوچیں اس زمانے میں جبکہ دنیا کی خواہشات نے ہر ایک کو گھیرا ہوا ہے، یہ ہیں کہ ہم اپنی اولاد کے لئے صرف دنیا کی فکر نہیں کرتے بلکہ دین کی بہتری کا بھی خیال پیدا ہوتا رہتا ہے۔ قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر بچوں کی پیدائش سے پہلے سے لے کر تربیت کے مختلف دَوروں میں سے جب بچہ گزرتا ہے تو اس کے لئے دعائیں بھی سکھائی ہیں اور تربیت کا طریق بھی بتایا ہے اور والدین کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ اگر ہم یہ دعائیں کرنے والے اور اس طریق کے مطابق اپنی زندگی گزارنے والے اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دینے والے ہوں تو ایک نیک نسل آگے بھیجنے والے بن سکتے ہیں۔ اولاد کے نیک ہونے اور زمانے کے بداثرات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ اولاد کی خواہش اور اولاد کی پیدائش سے بھی پہلے مرد عورت دونوں نیکیوں پر عمل کرنے والے ہوں۔ اولاد کے لئے جب دعا ہو تو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل اور اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری ضروری ہے تبھی دعا قبول ہوتی ہے۔ پس ماں کی بھی اور باپ کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ بچوں کی اصلاح کے لئے، ان کی تربیت کے لئے، مستقل اللہ تعالیٰ سے اپنی اولاد کی بہتری کے لئے دعا مانگتے رہیں اور اپنے نمونے اولاد کے لئے قائم کریں۔ اگر اپنے نمونے اس نصیحت کے خلاف ہیں جو ماں باپ بچوں کو کرتے ہیں تو پھر اصلاح کی دعا میں نیک نیتی بھی نہیں ہوتی۔ اور جب اس طرح کا عمل نہ ہو تو پھر یہ شکوہ بھی غلط ہے کہ ہم نے اپنی اولاد کے لئے بہت دعا کی تھی لیکن پھر بھی وہ بگڑ گئی یا ہمیں ابتلاء میں ڈال دیا۔ واقفین نَو کے والدین کو بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے کہ اپنے بچوں کو دین کی طرف توجہ دلائیں۔ جو واقفین نَو ہیں وہ پہلے جماعت سے پوچھیں کہ جماعت کو ضرورت ہے کہ نہیں اور جماعت اگر ان کو اپنے کام کرنے کی اجازت دیتی ہے تو کریں ورنہ ان کو خالصتاً اپنے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور والدین کے عہد کو پورا کرتے ہوئے اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنا چاہئے۔	28/جولائی 04/اگست	30 31

خطبات نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
23مارچ 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سعدیہ مظفر واقفۂ نو بنت مکرم مظفر احمد قمر صاحب کا نکاح عزیزم مستنصر احمد قمر کے ساتھ۔ 2۔ عزیزہ فریدہ تحریم محمد بنت مکرم خلیل احمد صاحب قمر (سٹیونیج) کا نکاح عزیزم محمود احمد محمد وقف نو کے ساتھ۔3۔عزیزہ سعدیہ مبارک بنت مکرم مبارک احمد صاحب (جرمنی) کا نکاح عزیزم احتشام الحق رحمن ابن مکرم منیب الرحمن صاحب (لندن) کے ساتھ۔	06رجنوری	1
25اکتوبر 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ ایمن عقیل بنت مکرم واثق عقیل صاحب (امریکہ) کا نکاح عزیزم عدنان حیدر مربی سلسلہ ابن مکرم جمیل حیدر صاحب (کینیڈا) کے ساتھ۔2۔عزیزہ ثریّا مبارک چیمہ واقفۂ نو بنت مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب (لندن) کا نکاح سلمان حسین عباسی واقف نو ابن مکرم صفدر حسین عباسی صاحب کے ساتھ۔	13رجنوری	2
09نومبر 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ ناصرہ طاہرہ خالد بنت مکرم محمد اسلم خالد صاحب کا نکاح عزیزم شہزاد ٹونی آدم ابن مکرم محمد اقبال صاحب (ارلزفیلڈ) کے ساتھ۔2۔عزیزہ حنا مریم اِخلف بنت مکرم محمد اِخلف صاحب (ہالینڈ) کا نکاح مصطفیٰ شفقی صاحب (اٹلی) کے ساتھ۔	20رجنوری	3
12نومبر 2014ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ ثمینہ یاسمین بھٹی واقفۂ نو بنت مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم عبد القدوس عارف مربی سلسلہ ابن مکرم جرار عارف صاحب کے ساتھ۔	27رجنوری	4
14دسمبر 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ دُرِّثمین رانا بنت مکرم داؤد احمد رانا صاحب مرحوم کا نکاح عزیزم عبدالخبیر رضوان مربی سلسلہ ابن مکرم عبدالکبیر صاحب (جرمنی) کے ساتھ۔2۔عزیزہ نبافہ انعم بنت مکرم محمد امجد صاحب (بہاولپور) کا نکاح عزیزم رضا احمد مربی سلسلہ ابن مکرم مظفر علی صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ دُرِّ عدن بھٹی واقفۂ نو بنت مکرم ڈاکٹر شبیر بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم نوید عمران مغل ابن مکرم منور احمد مغل صاحب (کارڈف) کے ساتھ۔	03رفروری	5
21دسمبر 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ نائلہ اعجاز واقفۂ نو بنت مکرم اعجاز احمد صاحب (بیلجیم) کا نکاح عزیزم فراز الٰہی واقف نو ابن مکرم فضل منصور صاحب (کینیڈا) کے ساتھ۔2۔عزیزہ ایمن محمود چوہدری بنت مکرم ارشد محمود چوہدری صاحب (جرمنی) کا نکاح عزیزم فہد احمد واقف نو ابن مکرم سعید احمد (ناربری یوکے) کے ساتھ۔	10رفروری	6
18جنوری 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سائرہ بتول امینی بنت مکرم رشید صادق امینی صاحب بریڈفورڈ کا نکاح عزیزم عظمت محمود ابن مکرم شیخ احسان اللہ بابر صاحب لاہور کے ساتھ۔	24رفروری	8
14فروری 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عائشہ نور سلطان بنت مکرم انور سلطان صاحب کا نکاح عزیزم اسد احمد تنویر ابن مکرم مبارک احمد تنویر صاحب امریکہ کے ساتھ۔	03رمارچ	9

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
24رفروری 2015ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ تہمینہ رزاق واقفۂ نو بنت مکرم عبدالرزاق صاحب لندن کا نکاح عزیزم آصف اقبال احمد ابن مکرم نثار احمد صاحب کے ساتھ۔	10رمارچ	10
07مارچ 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ حانیہ ایمن بنت مکرم مرزا سلطان احمد صاحب کا نکاح عزیزم مرزا قمر احمد ابن مکرم مرزا احسن احمد صاحب کینیڈا کے ساتھ۔2۔عزیزہ نائلہ حق بنت مکرم فتح الحق صاحب کا نکاح عزیزم عطاء الناصر ماجد صاحب ابن مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر کے ساتھ۔3۔عزیزہ ملاحت خولہ واقفۂ نو بنت مکرم محمد اسحاق ساجد صاحب کا نکاح عزیزم سفیر الدین قمر واقف نو ابن مکرم بشیر الدین قمر صاحب مرحوم لندن کے ساتھ۔4۔عزیزہ طاہرہ عنبر خان بنت مکرم شوکت محمود خان صاحب کا نکاح عزیزم عدنان شہزاد زاہد واقف نو ابن رشید احمد زاہد صاحب کے ساتھ۔	17رمارچ	11
08مارچ 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ درّیہ منور واقفۂ نو بنت مکرم صدیق احمد منور صاحب مبلغ انچارج گیانا کا نکاح عزیزم ملک فرحان احمد ابن ملک رفاح الدین صاحب ربوہ کے ساتھ۔2۔عزیزہ شمائلہ بھٹی بنت مکرم محمد احمد سعید بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم عمران احمد خالد مربی سلسلہ ابن مکرم طاہر احمد خالد صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ انعم سلیم واقفۂ نو بنت مکرم سلیم احمد صاحب (سیالگوٹ) کا نکاح عزیزم ڈاکٹر منصور احمد واقف نَو امریکہ کے ساتھ۔4۔عزیزہ ثمرین احمد بنت مکرم مبشر احمد صاحب (والٹن یوکے) کا نکاح عزیزم ولید داؤد واقف نَو ابن مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مانچسٹر کے ساتھ۔	24رمارچ	12
یکم اپریل 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ حنا شہاب بنت مکرم مظفر احمد شہاب صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم محمد بلال متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی ابن مکرم محمد یحییٰ صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ سلمہ مریم سہیل بنت مکرم ملک عبدالسمیع سہیل صاحب کا نکاح عزیزم مبشر احمد شاہد ابن مکرم شاہد عمر ناصر صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ Mounia Amazouz آف مراکش بنت مکرم عبداللہ Amazouz صاحب کا نکاح مکرم عطاء الحبیب خالد صاحب ابن مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب کے ساتھ۔	31رمارچ	13
06اپریل 2015ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ نور عودہ بنت مکرم عبدالقادر عودہ صاحب کا نکاح عزیزم فائز نوشیروان احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب ظفر ایڈیشنل وکیل المال لندن کے ساتھ۔	07راپریل	14
08اپریل 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عروسہ ثمر احمد واقفۂ نَو بنت مکرم مقصود احمد ناگی صاحب جرمنی کا نکاح احمد جمال احمد ابن مکرم نعیم احمد ناگی صاحب یوکے کے ساتھ۔2۔عزیزہ انعم صبیحہ احمد بنت مکرم افضال احمد صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم شعیب احمد ابن مکرم امجد احمد صاحب لندن کے ساتھ۔	14راپریل	15
11اپریل 2015ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ خلود مناع عودہ بنت مکرم مناع فواد عودہ صاحب کبابیر کا نکاح عزیزم رضا احمد شاہ مربی سلسلہ کینیڈا ابن مکرم سید تنویر احمد شاہ صاحب کے ساتھ۔	21راپریل	16
25اپریل 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ زینب خان بنت مکرم مبارک احمد خان صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم سعید احمد رفیق مبلغ سلسلہ، مربی سلسلہ ابن مکرم رفیق احمد صاحب جرمنی کے ساتھ۔2۔عزیزہ سدرہ حق واقفۂ نو بنت مکرم ڈاکٹر شمس الحق طیب صاحب شہید کا نکاح عزیزم محمد منصور سلطان (وقف نو) ابن مکرم محمد اصغر سلطان صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ منزہ فرحت بنت مکرم مقصود احمد صاحب لندن کا نکاح عزیزم علی شہاب (واقف نو) ابن مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب کے ساتھ۔	28راپریل	17
03مئی 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ ثمرہ احمد جیسل بنت مکرم اطہر احمد جیسل صاحب کا نکاح عزیزم سمیر احمد خان ابن مکرم شاہد احمد خان صاحب جلنگھم کے ساتھ۔2۔عزیزہ عمارہ انور بنت مکرم محمد انور صاحب کا نکاح	05رمئی	18

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
03 مئی 2015ء	مسجد فضل لندن	عزیزم شہزاد نعیم ابن مکرم ساجد نعیم صاحب شہید کینیڈا کے ساتھ۔3۔عزیزہ امۃ الشافی احمد بنت مکرم حفیظ بھٹی صاحب کا نکاح عبد السلام عودہ ابن مکرم مسعود محمود عودہ صاحب کبابیر کے ساتھ۔4۔عزیزہ ایمن شاہ بنت مکرم سید عرفان احمد شاہ صاحب نیو مالڈن کا نکاح عزیزم عمیر احمد ابن مکرم ظفر عباس صاحب کے ساتھ۔	05/مئی	18
09 مئی 2015ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ سارہ سنبل منان بنت مکرم میاں مقصود منان صاحب لندن کا نکاح عزیزم نعمان احمد ناصر ابن مکرم ناصر احمد میر صاحب بورن ماؤتھ کے ساتھ۔	12/مئی	19
16 مئی 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ نائلہ شاہد بنت مکرم محمد ادریس شاہد صاحب کا نکاح عزیزم نبیل احمد مرزا متعلم جامعہ احمدیہ یوکے ابن مکرم مرزا ظفر محمود صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ سارہ اٹھوال بنت مکرم سلطان احمد اٹھوال صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم ذیشان احسن وقف نو ابن مکرم محمد احسن صاحب لندن کے ساتھ۔	19/مئی	20
19 مئی 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ بارعہ نوران ملک (واقفۂ نو) بنت مکرم ملک عبدالباسط صاحب کا نکاح عزیزم مرتضیٰ احمد مربی سلسلہ (ریویو آف ریلیجنز) ابن مکرم امتیاز احمد صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ شمائلہ احمد (واقفۂ نو) بنت مکرم اعجاز احمد صاحب جرمنی کا نکاح نعمان احمد ابن مکرم وسیم احمد مارڈن یوکے کے ساتھ۔	26/مئی	21
22 جولائی 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عروبہ ظفر واقفۂ نو بنت مکرم ظفر اقبال صاحب کا نکاح عزیزم صہیب احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب (سلاؤ) کے ساتھ۔2۔عزیزہ نادیہ گُل آغا بنت مکرم آغا شاہنواز خان صاحب کا نکاح عزیزم حماد الرحمٰن ابن مکرم فضل الرحمٰن صاحب (فیلتھم) کے ساتھ۔	02/جون	22
27 جولائی 2015ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ ماریہ چیمہ بنت مکرم مدثر احمد چیمہ صاحب لندن کا نکاح عزیزم علی اقتدار احمد واقفِ نو ابن مکرم شاہد احمد باجوہ صاحب کے ساتھ۔	09/جون	23
29 جولائی 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سعدیہ سمیع بنت مکرم عبدالسمیع صاحب (کینیڈا) کا نکاح عزیزم فداء الحق واقف نَو ابن مکرم دبیر الحق صاحب (لندن) کے ساتھ۔2۔عزیزہ مدیحہ نسیم احمد بنت مکرم نسیم احمد صاحب (کارکن ایم ٹی اے لندن) کا نکاح عزیزم بلال احمد خالد واقف نَو ابن مکرم محمد عمر خالد صاحب کے ساتھ۔3۔ Miss Haniah Day daughter of Mr. Adrian Irfan Charles Day. It has been settled with Syed Muhammad Uthmaan Nasser son of Mukaram Syed Muhammad Arif Nasser Sahib.	16/جون	24
30 جولائی 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ ملیحہ خان واقفۂ نو بنت مکرم طارق احمد خان صاحب کا نکاح عزیزم ابراہیم احمد خان واقف نَو ابن مکرم منصور احمد خان صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ ربیقہ افضل بٹ واقفۂ نو بنت مکرم محمود افضل بٹ صاحب کا نکاح عزیزم محمد مبشر اقبال بٹ ابن مکرم محمد ارشاد اقبال بٹ صاحب کے ساتھ۔	23/جون	25
03/اگست 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ بینش احمد خان بنت مکرم نصیر احمد خان صاحب کا نکاح عزیزم نبیل احمد آصف واقف نو ابن مکرم عبدالکریم صاحب لندن کے ساتھ۔2۔عزیزہ منیرہ شمیم خان بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب (صدر جماعت سٹن (Sutton)) کا نکاح عزیزم رضوان مسعود خان ابن مکرم عرفان احمد خان صاحب جرمنی کے ساتھ۔	30/جون	26

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
05اگست 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ طیبہ ریحانہ ملہی بنت مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب مبلغ سلسلہ امریکہ کا نکاح عزیزم وقار احمد ابن مکرم شاہد احمد باجوہ صاحب امریکہ کے ساتھ۔2۔عزیزہ رملہ ارشاد ملہی بنت مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب مبلغ سلسلہ امریکہ کا نکاح عزیزم اُسامہ سیفی واقف نو ابن مکرم خالد سیفی صاحب امریکہ کے ساتھ۔	07/جولائی	27
10اگست 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ ادیبہ طاہر واقفۂ نو بنت مکرم محمد طاہر ندیم صاحب (مبلغ سلسلہ عربک ڈیسک) کا نکاح عزیزم مشرف احمد مربی سلسلہ ابن مکرم طارق احمد صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ منصورہ بخش صاحبہ بنت مکرم رحیم بخش صاحب کا نکاح خالد نعیم امینی صاحب ابن مکرم صادق امینی صاحب بریڈفورڈ کے ساتھ۔3۔عزیزہ حانیہ صدف بنت مکرم تنویر الدین احمد خان صاحب کا نکاح عزیزم قاسم نعیم امینی ابن مکرم نعیم صادق امینی صاحب بریڈفورڈ کے ساتھ۔	14/جولائی	28
15اگست 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ کائنات امجد واقفۂ نو بنت مکرم ناصر الدین امجد شہید کا نکاح عزیزم مدبّر احمد مربی سلسلہ ابن مکرم امتیاز دین صاحب لندن کے ساتھ۔2۔عزیزہ عروشہ بھٹی بنت مکرم عبدالرؤف بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم گوہر قدیر ابن مکرم وسیم احمد صاحب کے ساتھ۔	21/جولائی	29
24/اگست 2015ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سیدہ نیّرہ احمد بنت مکرم سید توقیر مجتبیٰ صاحب ربوہ کا نکاح عزیزم سید غالب احمد مربی سلسلہ ابن مکرم سید قاسم احمد صاحب ربوہ کے ساتھ۔2۔عزیزہ لبنیٰ وحید واقفۂ نَو بنت مکرم شیخ عبدالوحید صاحب کا نکاح عزیزم قاصد معین احمد مربی سلسلہ ابن مکرم شاہد معین صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ وفا مجید واقفۂ نَو بنت مکرم تاسین مجید صاحب ٹورنٹو کینیڈا کا نکاح عزیزم رضوان محمد مربی سلسلہ کینیڈا ابن مکرم سرور محمد صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ ناعمہ چوہدری بنت مکرم طاہر احمد فاروق صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم عرفان احمد ٹھکر مربی سلسلہ ابن مکرم اسرار الحق ٹھکر صاحب فرانس کے ساتھ۔5۔عزیزہ شفیقہ اشتیاق بنت مکرم اشتیاق احمد صاحب کا نکاح عزیزم سعود احمد ناصر واقف نَو ابن مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب مربی سلسلہ اور امیر جماعت مالی کے ساتھ۔6۔عزیزہ ڈاکٹر مریم صدیقہ واقفۂ نو بنت مکرم منور احمد صاحب قادیان کا نکاح عزیزم ڈاکٹر عبدالرؤف عابد واقف نو ابن مکرم عبدالقادر شجیع صاحب گلبرگہ انڈیا کے ساتھ۔7۔عزیزہ سعدیہ انور واقفۂ نو بنت مکرم انور حسین صاحب (بیلجیم) کا نکاح عزیزم عطاء الحیٔ ناصر واقف نَو ابن مکرم ناصر احمد طاہر صاحب یوکے کے ساتھ۔8۔عزیزہ مریم بی مرزا واقفۂ نو بنت مکرم ظفر مرزا صاحب (فیلتھم) کا نکاح عزیزم حمزہ احمد سیٹھی واقف نَو ابن مکرم منور احمد سیٹھی صاحب (ہونسلو) کے ساتھ۔9۔عزیزہ عائشہ قدیر بنت مکرم ملک عبدالقدیر صاحب کا نکاح عزیزم آغا علی رضا واقف نو ابن مکرم عبداللہ یوسف صاحب کے ساتھ۔10۔عزیزہ عدیلہ منور بنت مکرم احمد منور صاحب کا نکاح عزیزم محمد تیمور احمد خان ابن مکرم منصور احمد صاحب کے ساتھ۔11۔عزیزہ مدیحہ نثار بنت مکرم نثار احمد باجوہ صاحب کینیڈا کا نکاح عزیزم نوید احمد چوہدری لندن ابن مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ اور زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ۔12۔عزیزہ نبیلہ نگہت بنت مکرم داؤد احمد صاحب ہڈرزفیلڈ یوکے کا نکاح عزیزم فہیم احمد ظفر ابن مکرم ظہیر احمد قریشی صاحب یوکے کے ساتھ۔13۔عزیزہ منزہ احمد بنت مکرم نثار احمد صاحب لندن کا نکاح عزیزم انصر احمد ابن مکرم سعید احمد صاحب لندن کے ساتھ۔14۔عزیزہ صبیحہ رحمٰن سیٹھی واقفۂ نو بنت مکرم فضل الرحمٰن شاہد سیٹھی صاحب کا نکاح عزیزم محمد آصف ہادی ابن مکرم عبدالہادی صاحب کے ساتھ۔15۔ The next Nikah is of Miss Ayesha Lateef daughter of Mr. Emile Curry.It has been settled with Mr. Jalaluddin Abdul Latif Sahib.	28/جولائی 04/اگست	30 31

خطبات عیدین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
07رجولائی2016ء	مسجد بیت الفتوح مورڈن	**خطبۂ عید الفطر** جہاں بھی مسلمان آباد ہیں رمضان کے بعد اس عید کے دن عید مناتے ہیں۔حقیقی مومن ہیں تو اس بات پر خوش ہیں کہ آج ہمیں اللہ تعالیٰ نے رمضان سے گزار کر جمع ہو کر خوشی کرنے اور اپنی عبادت کرنے کی توفیق دی۔اور حقیقت میں خوشی اور عید وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو۔ایک مومن کی عید یہ ہے اور اسلام جس عید کا تصور پیش کرتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں اپنی خواہشات اور امنگوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور نیکی اور بھلائی کی طرف پھیرنے کے لئے کون کون سے طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔دوسرے مذاہب یا قوموں کی عیدوں اور تہواروں میں تو صرف اس دن کی عارضی خوشی ہے جس دن تہوار منعقد ہو رہے ہیں لیکن مومن کی عید اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن کر دائمی خوشی کے سامان پیدا کرنے والی ہے۔آج اس زمانے میں جہاں جماعت احمدیہ روحانی مائدہ اور پانی دنیا کو مہیا کر رہی ہے اور ان کی روحانی سیری کا سامان کر رہی ہے وہاں مادی پانی بھی مہیا کرتی ہے۔جماعت کی طرف سے پاکستان میں اور افریقہ میں مختلف مقامات پر پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنے کی غرض سے نلکے لگائے جاتے ہیں۔صاف پانی ملنے پر ان لوگوں کو جو خوشی پہنچتی ہے وہ گویا ان کے لئے عید کا دن ہوتا ہے۔صاحبِ حیثیت لوگوں کو ہیومینٹی فرسٹ اور IAAAE جو مختلف جگہوں پر نلکے لگانے کا کام کر رہے ہیں کے لئے مدد کرنے کی تحریک غیروں کی عیدیں خوب ناچ گانا فحش اور گندے گیت گانا، کھانا پینا، غل غپاڑا کرنا، کھیل کود کرنا اور خرید و فروخت ہے جبکہ حقیقی اسلامی عید ایک مومن کی عید جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔آج اچھے کھانے بھی پکاؤ اور کھاؤ اس لئے کہ آج ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا پہلے سے زیادہ موقع میسر آیا ہے۔پس یہی حقیقی عید ہے۔صرف نرم عمدہ غذا کھا لینا، شور شرابا کر لینا، بناوٹی باتیں کر کے عیدیں منا لینا، حقیقی عید نہیں ہے۔حقیقی عید تو وہ ہے کہ ہم اپنے خدا کو راضی کر لیں۔جب وہ ہمارا نگہبان ہو جائے۔جب ہم اللہ تعالیٰ کے حق جو ہمارے ذمّہ ہیں ادا کرنے والے بن جائیں ۔جب ہم اس کے حکموں پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کے حق ادا کرنے والے بن جائیں۔ جب ہم ایک دوسرے کے لئے قربانیاں کرنے والے بن جائیں، صرف خود غرضی ہمارا مقصد نہ ہو۔جب ہم یتیموں اور غریبوں، ضرورتمندوں کا درد اپنے دل میں محسوس کرتے ہوئے ان کی مدد کرنے والے بن جائیں۔یتیموں کے لئے بھی جماعت میں فنڈ ہے۔احباب کو اس میں حصّہ لینے کی تحریک۔خدا کرے کہ ہم نے رمضان کے دنوں میں جو برکات حاصل کی ہیں یا کرنے کی کوشش کی ہے وہ ہمارے اندر اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی مستقل تحریک پیدا کرنے والی ہوں۔اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرما دے۔	06رجنوری	1

خطابات،تحریرات،پیغامات،درس 2017ء

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13راگست2016ء	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پرسیدنا حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کاحدیقۃالمہدی،(آلٹن) میں دوسرے دن بعددوپہر کاخطاب (حصّہ اوّل)	خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 209 مما لک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے اوراللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ 32 سالوں میں (84ءسے لے کراب تک) 118 مما لک اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو عطا فرمائے ہیں۔ اس سال دو نئے مما لک پیرا گوئے (Paraguay)اور کیمن آئی لینڈز (Cayman Islands) میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں جونئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں (پاکستان سے باہر) ان کی تعداد 721 ہے۔ اور ان جماعتوں کے علاوہ 964 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جومساجد جماعت نے بنائیں یاتعمیر کیں یاملیں ان کی مجموعی تعداد 299 ہے جن میں سے 120 نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں اور 179 بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال ہمارے مشن ہاؤسز میں 121 کا اضافہ ہوا ہے۔وکالت تصنیف،وکالت اشاعت (طباعت)،وکالت اشاعت (ترسیل)، رقیم پریس کی مساعی کی رپورٹس۔اس سال 981 مختلف کتب،پمفلٹ اور فولڈر وغیرہ 58 زبانوں میں ایک کروڑ 56لاکھ 20 ہزار 68 کی تعداد میں طبع ہوئے۔یہ تعداد گزشتہ سال کی نسبت 33لاکھ سے زائد ہے۔اس سال دنیا بھرمیں 580 بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا اس کے علاوہ 1566 نمائشیں اور 13453 بک سٹالز کا انعقاد ہوا۔ ان پروگراموں کے ذریعہ چالیس لاکھ انیس ہزار سے زائد افرادتک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔اس سال دنیا بھر کے 101 مما لک میں مجموعی طور پرایک کروڑ گیارہ لاکھ سے زائد لیف لیٹس تقسیم ہوئے اوراس ذریعہ سے دوکروڑ چھیانوے لاکھ سے زائد افرادتک پیغام پہنچا۔	13رجنوری	2
13راگست2016ء	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پرسیدنا حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کاحدیقۃالمہدی،(آلٹن) میں دوسرے دن بعددوپہر کاخطاب (حصّہ دوم)	عربک ڈیسک۔ ایم ٹی اے العربیہ۔رشین ڈیسک۔ فرنچ ڈیسک۔ بنگلہ ڈیسک۔ ٹرکش ڈیسک۔چینی ڈیسک۔ پریس اینڈ میڈیا آفس۔alislam ویب سائٹ۔ریویوآف ریلیجنز کی رپورٹس کا مختصر بیان۔دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے متعلق دنیا بھر میں پانچ ہزار سے زائد مضامین اور آرٹیکل مختلف اخباروں میں شائع ہوئے اور ملینز (Millions) کی تعداد میں لوگوں تک پیغام پہنچا۔اس وقت دنیا بھر میں جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کے تحت پچیس زبانوں میں 141 تعلیمی،تربیتی اور معلوماتی مضامین پر مشتمل رسائل و جرائد مقامی طور پر شائع کئے جارہے ہیں۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل۔ احمدیہ ریڈیو اسٹیشنز۔اوران کے علاوہ دیگر ٹی وی اور ریڈیو پروگرامز۔مختلف مما لک کے اخبارات میں جماعتی خبروں ومضامین کی اشاعت۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر چارہزار چھ سواکاون (4651) اخبارات نے چھ ہزار دوسو بہتّر (6272) جماعتی مضامین،آرٹیکل اور خبریں شائع کیں۔ان اخبارات کے قارئین کی مجموعی تعداد تقریباً چونسٹھ کروڑ اُناسی لاکھ سے اوپر بنتی ہے۔	20رجنوری	3

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13/اگست 2016ء	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، (آلٹن) میں دوسرے دن بعد دوپہر کا خطاب (حصّہ سوم۔آخر)	واقفین نو کی کل تعداد ساٹھ ہزار دو سو انسٹھ (60259) ہو گئی ہے۔ اس میں دنیا بھر کے 111 ممالک سے واقفین نو شامل ہیں۔ تحریک وقف نو۔ شعبہ مخزن تصاویر۔ احمدیہ آرکائیوز اینڈ ریسرچ سینٹر۔ مجلس نصرت جہاں۔ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینیئرز۔ ہیومینیٹی فرسٹ اور دیگر خیراتی کاموں کی تفصیلات کا تذکرہ۔ نومبایعین سے رابطے اور ان کے لئے تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز کا انعقاد، بیعتیں۔ رؤیا کے ذریعہ احمدیت کی صداقت کی طرف رہنمائی۔ حضور انور کے خطبات و خطابات کا اثر۔ مخالفت کے نتیجہ میں بیعتیں۔ بیعتوں کے تعلق میں ایمان افروز واقعات۔ بیعت کے نتیجہ میں پاک تبدیلیاں۔ مخالفین کا انجام۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جو بیعتوں کی تعداد ہے وہ پانچ لاکھ چوراسی ہزار سے اوپر ہے۔ 119 ممالک سے تقریباً تین سو تین (303) اقوام احمدیت میں داخل ہوئیں۔	27/جنوری	4
14/اگست 2016ء	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، (آلٹن) میں اختتامی خطاب (حصّہ اوّل)	عدل اور احسان اور ایتائ ذی القربیٰ۔ یہی باتیں ہیں جو ماضی میں بھی دنیا کے امن اور دنیا کی سلامتی کے لئے ضمانت تھیں۔ آج بھی یہی باتیں دنیا کے امن اور سلامتی کے لئے ضمانت ہیں اور آئندہ بھی یہی چیزیں ہیں جو دنیا کے امن، سکون اور سلامتی کی ضمانت بنیں گی۔ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق عدل اس وقت قائم ہوتا ہے جب کامل انصاف ہو اور پھر امن و سلامتی اور معاشرے کے حقوق صرف عدل سے ہی قائم نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ احسان کا سلوک بھی کرو۔ انصاف سے بڑھ کر حسن سلوک کرو اور پھر حسن سلوک اور احسان کو صرف عارضی طور پر ہی قائم نہ کرو بلکہ ایتائ ذی القربیٰ کے معیار قائم کرو۔ قرآن کریم سے پتا چلتا ہے کہ انسان پر خدا تعالیٰ کی ذات کے بعد سب سے زیادہ حق اس کے والدین کا ہے جو اس کی پرورش میں حصہ لیتے ہیں۔ والدین سے عدل و احسان کے متعلق اسلامی تعلیمات کا تذکرہ اور اس حوالہ سے اہم نصائح۔	03/فروری	5
14/اگست 2016ء	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، (آلٹن) میں اختتامی خطاب (حصّہ دوم آخر)	اللہ تعالیٰ نے صرف اولاد کو ہی پابند نہیں کیا بلکہ باوجود ماں باپ کے اپنے بچوں کے لئے بیشمار حسن سلوک کے ماں باپ کو بھی پابند کیا ہے کہ ان پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کی ادائیگی انہیں عدل و انصاف اور احسان کرنے والا بناتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے قانون میں دخل اندازی اور اپنی لاعلمی اور رزق کے خوف سے اولاد کا قتل معاشرتی اور قومی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات میں اور یتامیٰ اور مساکین کے ساتھ بھی عدل و احسان سے کام لینے کی اسلامی تعلیمات کا تذکرہ۔ اگر حقیقی عدل دنیا میں قائم کرنا ہے تو نسل پرستی کی ہر صورت کو ختم کرنا ہوگا۔ بیشک قومیں اور قبائل تو پہچان کے لئے ہیں اور رہیں گی لیکن اس بنیاد پر کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں ہو سکتی۔ اسلام نسلی امتیاز کی نفی اور خاتمے کا سب سے بڑا علمبردار ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف جھک کر اور اس کی بات مان کر ہی دنیا میں عدل و انصاف قائم کیا جا سکتا ہے۔ مسلمان بھی اگر خدا تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم پر چلیں گے تو انصاف اور امن قائم کر سکیں گے ورنہ اگر اس پر عمل نہیں کرتے اور ظلم و تعدی کے بازار گرم کرتے ہیں تو ان سے زیادہ گناہگار اور اپنے جرموں کی سزا بھگتنے والے اَور کوئی نہیں ہوگا۔ مسلمانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلتے ہوئے فتنہ اور فساد کو روکنے کے لئے عدل سے بڑھ کر احسان کرنا ہوگا اور غیر مسلموں کو، مقتدر لوگوں کو، حکومتوں کو کم از کم عدل کے معیار قائم کرنے ہوں گے تب دنیا سے فساد مٹ سکتے ہیں۔ قوموں سے قوموں کے معاملات میں عدل سے کام لینے کی اسلامی تعلیم پر عمل کے ذریعہ ہی عالمی امن قائم ہو سکتا ہے۔	10/فروری	6

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
06رجولائی 2016ء	برطانیہ میں رمضان المبارک کے آخری روز امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کی لطیف تفسیر پر مشتمل درس بمقام: مسجد فضل لندن (حصہ اوّل)	انسان کی کم علمی اور کسی چیز کو حاصل کرنے کی کوشش نہ کرنا یا اس چیز کا اس کو حاصل نہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں بن جاتا کہ وہ چیز نہیں ہے یا اس کا وجود نہیں ہے۔ پس یہی اصول خدا تعالیٰ کے وجود کی پہچان کے لئے بھی ضروری ہے۔ذاتی تجربہ تو اللہ تعالیٰ کے وجود کا اُس وقت ہوگا جب اس کی طرف انسان قدم بڑھائے گا۔لیکن علمی لحاظ سے بھی بے شمار باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات کا پتا دیتی ہیں۔قرآن کریم میں بیشمار پیشگوئیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کے کلام کی صداقت کا پتا دیتی ہیں۔ یہ زمانہ فساد عظیم کی انتہا پہ پہنچاہوا ہے۔حکومتیں بھی آزادیوں کے نام پر گناہ کے قانون پاس کرتی ہیں۔مسلمان ملکوں کو دیکھ لیں۔ ہر ملک میں فساد ہے۔ مسلمان ہو کر ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں۔جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ دنیاوی وسیلوں اور انسانی طاقتوں سے یہ فساد عظیم رکنے والا نہیں کیونکہ نام نہاد امن قائم کرنے والے بھی وہی ہیں اور فساد پیدا کرنے والے بھی وہی ہیں۔ داعش ایک دہشتگرد تنظیم ہے۔اس کی خلافت کے حوالے سے دنیا میں ایک خوف پیدا کیا گیا ہے اور اس کو سپورٹ کرنے والے، اس کی مدد کرنے والے، اس پر سخت ہاتھ نہ ڈالنے والے یا جو سخت ہاتھ ڈالنا چاہتے ہیں ان کو ہاتھ ڈالنے سے روکنے والے یہی طاقتیں ہیں۔خلافت جو چلنی ہے وہ مسیح موعود کی خلافت ہے، اس کے علاوہ کوئی نہیں۔جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ الٰہی قوتیں اور طاقتیں اس زمانے کی تنویر کے لئے درکار ہیں۔اس زمانے میں اگر کوئی روشنی پھیلنی ہے تو الٰہی طاقتوں سے۔پس یہ روشنی اگر مل سکتی ہے تو الٰہی قوتوں کے ذریعہ سے نہ کہ دنیاوی حیلوں کے ذریعہ سے اور اس کے لئے مسیح موعود کا ہاتھ پکڑے بغیر چارہ نہیں، جو مرضی کوشش کرلیں۔اگر دنیائے اسلام میں امن قائم کرنا ہے، اگر اندھیروں سے روشنی کی طرف جانا ہے تو مسیح موعود اور مہدی معہود کا ہاتھ پکڑنا ضروری ہے اور پکڑنا ہوگا۔اس کے علاوہ اب شرور سے بچنے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے۔اسلام کی ترقی جو مسیح موعود کے ذریعہ ہونی تھی اور آپ کے جاری نظامِ خلافت کے ذریعہ ہونی تھی اور ہو رہی ہے اس پر بھی حاسدوں کو حسد ہے اور جوں جوں جماعت ترقی کرتی جائے گی یہ حسد بڑھتی جائے گی۔	17رفروری	7
06رجولائی 2016ء	برطانیہ میں رمضان المبارک کے آخری روز امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کی لطیف تفسیر پر مشتمل درس بمقام: مسجد فضل لندن (دوسری و آخری قسط)	سورۃ الفلق اور سورۃ الناس خاص طور پر مسیح موعودؑ کے زمانے سے تعلق رکھنے والی ہیں اس لئے ہر احمدی کو انہیں پڑھنا چاہئے اور سمجھنا بھی چاہئے اور ان میں جن شرور کا ذکر ہوا ہے خاص طور پر ان سے بچنے کے لئے دعا بھی کرنی چاہئے اور کوشش بھی کرنی چاہئے۔ مسلمان دنیا میں جو آجکل ہو رہا ہے یہ اسلام کے خلاف ایک سازش ہے۔ صرف مسلمان آپس میں نہیں لڑ رہے بلکہ اسلام مخالف طاقتیں ہیں جو بڑے طریقے اور دجل سے ان ملکوں میں فساد پیدا کر رہی ہیں۔ **دجال کی شیطانی چالوں اور فتنوں کی نشاندہی کرتے ہوئے احباب جماعت کو بالخصوص اور مسلمانوں کو بالعموم ان سے بچنے کی طرف رہنمائی اور دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکیدی ہدایت۔عالم اسلام، اُمّت مسلمہ، افراد جماعت اور تمام بنی نوع انسان کے لئے دعاؤں کی دلگداز تحریک۔قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض دعاؤں کا تذکرہ۔**	24رفروری	8
4رستمبر 2016ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء کے موقع پر اختتامی خطاب	آجکل دنیا میں عموماً ایک بہت بڑا طبقہ یہ الزام لگاتا ہے کہ مذہب دنیا کے فتنہ وفساد کی جڑ ہے۔پھر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مذہب ہماری ضروریات پوری نہیں کرتا۔مذہب کا کوئی ہمیں مقصد نظر نہیں آتا۔اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ مذہب کو مانا جائے اور اس پر قائم ہوا جائے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ مذہب نئے زمانے اور ترقی کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ ایسے وقت میں ہم	03رمارچ	9

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4ر ستمبر 2016ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب۔ بمقام کالسروئے جرمنی	احمدی ہیں جو کہتے ہیں کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی یہ بدامنی اور فتنہ وفساد مذہب کی وجہ سے نہیں بلکہ مذہب سے دُور ہٹنے کی وجہ سے ہے۔ یہ فتنہ وفساد اس لئے ہے کہ مذہب کی حقیقی تعلیم کو توڑ مروڑ دیا گیا ہے، اس کو بگاڑ دیا گیا ہے۔ مسلمان بیشک اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، بیشک قرآن کریم اپنی اصلی حالت میں موجود ہے، لیکن اس کی تعلیمات کو مفاد پرستوں نے غلط تشریحیں کر کے اپنے مفادات کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ پس نہ ہی مذہب کے خلاف گروہ نے مذہب کو سمجھا، نہ ہی مسلمانوں نے یا بظاہر مذہب پر عمل کرنے کا دعویٰ کرنے والوں نے مذہب کو سمجھا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم تو ایسی سموئی ہوئی تعلیم ہے اور فطرت کے مطابق تعلیم ہے اور ہر طبقے کے حق کو قائم کرنے والی تعلیم ہے کہ جس کے رحم اور عدل کے معیار یہ ہیں کہ دشمن سے بھی بے انصافی نہ کرو۔ ہم احمدی مسلمان غیروں کو دوسرے مسلمانوں سے کیوں مختلف نظر آتے ہیں؟ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ شاید احمدیوں نے اسلام کی خوبصورتی دنیا کو بتانے کے لئے اس کی تعلیم میں کچھ تبدیلیاں کر دی ہیں۔ جب ان کو بتایا جائے کہ ہمارا اسلام وہی ہے جو قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ سے ثابت ہوتا ہے تو حیران ہوتے ہیں۔ ان کو ہم بتاتے ہیں کہ مسلمانوں کا بگڑنا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا پورا ہونا تھا۔ اور احمدی مسلمانوں کا عمل بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا نشان ہے۔ پس احمدی مسلمان اگر دوسروں سے مختلف نظر آتے ہیں تو اسلام کی بنیادی تعلیم میں تبدیلی کی وجہ سے نہیں بلکہ اسلام کی تعلیم کو حقیقی رنگ میں سمجھنے کی وجہ سے۔ اس تعلیم کو اس طرح سمجھنے کی وجہ سے جو زمانے کے امام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق اور غلامِ صادق مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ السلام نے ہمیں سمجھائی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے مذہب کی حقیقت، اس کی ضرورت، غرض وغایت، مذہب اسلام کی صداقت اور دیگر مذاہب پر فضیلت اور روحانی زندگی کے حصول اور دنیا کو امّت واحدہ بنانے کے لئے اسلامی تعلیمات کا بصیرت افروز بیان۔	03ر مارچ	9
4ر ستمبر 2016ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب۔ بمقام کالسروئے جرمنی (قسط نمبر 2 آخری)	پس مذہب تو نام ہے اللہ تعالیٰ سے محبت کا اور آپس میں تعلقات کا۔ بعض غلط عمل کرنے والوں کی وجہ سے مذہب کو موردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔ مذہب تو نام ہے متعصّبانہ جذبات سے پاک ہونے کا۔ مذہب نام ہے اعلیٰ اخلاق کا۔ مذہب نام ہے خدا ترسی اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کا۔ مذہب نام ہے نفسانی جوشوں کو دبانے کا۔ مذہب نام ہے خدا تعالیٰ کی عبادت کا۔ یقیناً یہ سب چیزیں مذہب کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہیں نہ کہ عدمِ ضرورت کو۔ اور یہی باتیں ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جن احمدیوں میں یہ باتیں ہیں وہ احمدی دوسروں سے مختلف ہیں۔ اور یہ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ اپنے اندر یہ باتیں پیدا کرے تاکہ جو نیک نامی ہماری غیروں میں ہے وہ قائم رہے اور نہ صرف نیک نامی ہو بلکہ اس کی وجہ سے حقیقی اسلام کا پیغام بھی دنیا میں پھیلے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے تلے آئیں۔ **یہ سچا اخلاق اور صدق ہے جو ایک حقیقی احمدی مسلمان کی پہچان ہونی چاہئے اور یہی وہ چیز ہے جس سے ہم اپنے مذہب کی سچائی دنیا پر ظاہر کر سکتے ہیں۔** ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والے ہیں ہم نے ہی اس دنیا کو اسلام کے حقیقی نمونے دکھانے ہیں۔ اپنی عملی حالت کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھال کر بتانا ہے کہ اسلام اور مذہب کی حقیقت اب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں کے	10ر مارچ	10

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4رستمبر 2016ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء کے موقع پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب۔ بمقام کالسروئے جرمنی (قسط نمبر 2 آخری)	ذریعہ سے دنیا پر ظاہر ہوگی۔ اسلام صرف فرضی باتیں نہیں کرتا، صرف اخلاق کی باتیں نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ سے ملاتا ہے۔ اور یہ وہ انعام ہے جو ایک مومن کو حقیقی رنگ میں مذہب کی پیروی کرنے سے ملتا ہے جو اس کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ شیطانی طاقتیں پہلے سے بڑھ کر مذہب کے خلاف حملے کر رہی ہیں۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اس سے بڑھ کر ہم شیطان کے حملوں کا جواب دیں۔ مسلمانوں کو بھی پیغام پہنچائیں اور ان کے لئے دعائیں بھی کریں اور غیر مسلموں کو بھی پیغام پہنچائیں اور ان کے لئے دعائیں کریں تا کہ ہر شخص اُس خدا کو پہچان لے جو دنیا کا خدا ہے۔ جو چاہتا ہے کہ دنیا سے فساد ختم ہو۔ جو چاہتا ہے کہ بندے ایک دوسرے کے حق ادا کریں۔ جو چاہتا ہے کہ دنیا میں وحدت قائم ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔	10رمارچ	10
08را کتوبر 2016ء	جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرنیشنل سینٹر Mississauga میں مستورات سے خطاب	آجکل جو دنیا کی نئی سے نئی ترقی ہے اس کے ساتھ آزادی کے نام پر مذہب سے دُوری شیطانی کام ہے جس میں انسان روز بروز گرتا چلا جار ہا ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھول رہا ہے اور دنیا کی چمک دمک غالب آرہی ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرستادے اور مسیح موعود اور مہدی معہود کو مان لیا اور اس کی بیعت میں شامل ہو کر یہ اعلان کیا کہ ہم شیطان کے ہر حملے کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس پر الٹا دیں گے۔ اس کے ہر بہکاوے پر اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے بچنے کی کوشش کرتے چلے جائیں گے۔ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ اس کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور احمدی عورت اور لڑکی کی سب سے بڑھ کر یہ ذمہ داری ہے کیونکہ اس نے صرف اپنے آپ کو ہی شیطان کے حملوں سے نہیں بچانا بلکہ اپنی نسلوں کو بھی ان حملوں سے بچانا ہے۔ اعتقادی رنگ میں کوئی حقیقی احمدی خواہ وہ عورت ہے یا مرد اپنے مذہب کو دوسری چیزوں پر ترجیح نہیں دے گا۔ لیکن عملی طور پر اگر جائزہ لیں تو ہمیں نظر آئے گا کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کے باوجود بڑی تعداد اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والی نہیں ہے۔ عورت ہی ہے جو بچوں کی تربیت کر کے قوم کی بنیادیں مضبوط کرتی ہے یا کرسکتی ہے۔ جو قومیں بچوں کی تربیت پر توجہ نہیں دیتیں وہ زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔ ہر احمدی عورت کو اور لڑکی کو اس اہم ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے تا کہ ہماری نسلوں کی ترجیحات کبھی دنیا نہ ہو بلکہ دین ہو۔ بہت سے بچے واقفینِ نَو ماؤں کی گودوں میں ہیں ان کی تربیت کرنا ماؤں کا فرض ہے۔ اس کے لئے محنت بھی کرنی ہے۔ صرف ایک وعدہ کر دینا کافی نہیں ہے۔ بعض لڑکیاں اچھے رشتے صرف اس لئے گنوا دیتی ہیں کہ ہم نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی ہے۔ بیشک اعلیٰ تعلیم بڑی اچھی چیز ہے لیکن اس سے بھی اعلیٰ بات یہ ہے کہ احمدی بچوں کی دینی لحاظ سے بھی اور دنیاوی لحاظ سے بھی ایک فوج تیار ہو جو اس بگڑے ہوئے زمانے میں اپنی نسلوں کو شیطان کے حملوں سے بچانے کی ضمانت بن جائے۔ قرآن کریم میں بعض احکامات خاص طور پر عورت کے حوالے سے آئے ہیں جو عورت کے مقام کو قائم کرنے کے لئے ہیں۔ ہر احمدی عورت کو ہر احمدی لڑکی کو اس کا جائزہ لینا چاہئے۔ مثلاً پردہ ہے یہ کوئی ایسا حکم نہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام یا آپ کے خلفاء نے جاری فرمایا۔ بلکہ یہ وہ حکم ہے جو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور مختلف جگہ پر اس کو بیان کیا ہے۔ اس کی اہمیت اور اس کی حکمت بیان فرمائی ہے اور بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے بلکہ اس زمانے کی حالت کو بھی سامنے رکھتے ہوئے بیان کیا ہے۔ اسلام اصل میں پردے کے ذریعہ عورت کی عزت اور عفت قائم کرنا چاہتا ہے۔ پہلے تو مَردوں کو ہی یہ حکم دیا ہے کہ تم عورت کی عزّت اور عفّت کو قائم کرو۔ پھر اگلی آیت میں عورتوں کو بھی کہا کہ ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ تم بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھو۔ بعض احمدی لڑکیوں کو پتا نہیں کیوں احساس کمتری ہے کہ	17رمارچ	11

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
08/اکتوبر2016ء	جلسہ سالانہ کینیڈا2016ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرنیشنل سینٹر Mississauga میں مستورات سے خطاب	اگر انہوں نے پردہ کیا تو لوگ انہیں جاہل سمجھیں گے۔ پس ایسی لڑکیاں یہ دیکھ لیں کہ کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے یا لوگوں کو خوش کرنا ہے۔ دنیا کے فیشن کو نہ دیکھیں۔ یہ دیکھیں کہ کیا یہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود کے اندر ہے یا نہیں۔ فیشن کرنا منع نہیں ہے اگر ان حدود کے اندر ہے تو بیشک کریں اور جس ماحول میں کرنے کا حکم ہے اس میں کریں اور ایسی مثالیں قائم کریں کہ دنیا آپ کے پیچھے چلنے والی ہو۔ پس جہاں ہر احمدی عورت کو اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھنے کی ضرورت ہے تاکہ دعاؤں سے مدد مانگتے ہوئے اپنی اولاد کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کر سکیں وہاں اپنے ہر عمل کو بھی خدا تعالیٰ کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے	17/مارچ	11
09/اکتوبر2016ء	جلسہ سالانہ کینیڈا2016ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرنیشنل سینٹر Mississauga میں اختتامی خطاب	آج کی دنیا کا خیال ہے کہ مذہب کی حیثیت ثانوی حیثیت ہے اور اگر ہم نے ترقی کرنی ہے تو اس کے لئے مذہب سے ہٹ کر سوچنے کی ضرورت ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک میں اکثریت کا یہ خیال ہے کہ دنیا میں جو فساد برپا ہے اس کی وجہ مذہب ہے جبکہ خود یہ بھی تسلیم کرتے ہیں اور سکولوں میں پڑھایا بھی جاتا ہے کہ انسان نے بنیادی اخلاق مذہب سے سیکھے۔ انسان کو متمدّن اور بااخلاق بنانے میں مذہب کا ہاتھ ہے، کسی فلسفہ دان کا نہیں۔ گویا کہ خود بھی یہ لوگ جو ایسے خیالات رکھتے ہیں ایک مخمصہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس زمانے میں اسلام پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ مسلمانوں کی وجہ سے دنیا کی اس وقت فساد کی حالت ہے جس کا حقیقت سے دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ اسلام کی تعلیم کی وجہ سے یہ حالت نہیں ہے۔ ہاں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بعض مسلمانوں کے عمل کی وجہ سے بعض جگہ یہ حالت ہوئی ہوگی۔ اگر مسلمان ممالک لڑائیوں اور فساد کی جگہ بنے بھی ہوئے ہیں تو اس میں بڑی طاقتوں کا بھی ہاتھ ہے کیونکہ اسلحہ یا تو اُن سے خریدا جاتا ہے یا اسلحہ مشرقی یورپ کے ممالک سے خریدا جاتا ہے اور سب کو پتا ہے لیکن نہیں روکتے۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کوئی بھی کام چاہے وہ جائز ہو، اگر غلط موقع پر ہو رہا ہے تو وہ ناجائز ہو جاتا ہے۔ اگر حقیقی امن قائم کرنا ہے تو پھر اسلام کی تعلیم کہتی ہے کہ انتہائی اعلیٰ معیار کے انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ مختلف آیات قرآنی کے حوالہ سے انصاف کے اعلیٰ معیار کا تذکرہ۔ ہم اس زمانے میں خوش قسمت ہیں جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے، جنہوں نے ہماری صحیح رہنمائی کی ہے، جنہوں نے ہمیں بتایا کہ فسادوں کی بنیاد مذہب اور اس کی تعلیمات نہیں بلکہ فسادوں کی بنیاد مذہب اور خدا تعالیٰ سے دُوری ہے۔ یہ طاقتور قوموں کے مظالم ہی تھے جن کی وجہ سے لیگ آف نیشنز (League of Nations) ناکام ہوئی تھی اور دوسری جنگ عظیم لڑی گئی اور یہی حرکتیں اب یو این او (UNO) بڑی حکومتوں کے دباؤ پر کر رہی ہے اور یو این او (UNO) کی ناکامی بھی شروع ہو چکی ہے اور اب خود بھی یو این او (UNO) کے بعض سابق عہدیدار لکھنے لگ گئے ہیں کہ بے انصافی کی وجہ سے یو این او (UNO) اپنے مقصد میں ناکام ہو چکی ہے۔ پس اگر دیرپا امن قائم کرنا ہے تو انصاف کے یہ اصول قائم کرنے ہوں گے ورنہ لکھنے والے صحیح لکھنا بھی شروع ہو گئے ہیں اور مَیں عرصے سے اس بات کی طرف توجہ بھی دلا رہا ہوں کہ عالمی جنگ منہ پھاڑے کھڑی ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیا تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ **دنیا میں عدل و انصاف اور امن قائم کرنے اور مخصوص حالات میں بعض شرائط کے ساتھ جنگوں کی اجازت دینے اور حالت جنگ میں بھی عدل و انصاف پر مبنی اصول وضوابط پر مشتمل اسلام کی نہایت خوبصورت اور اعلیٰ تعلیمات کا تذکرہ۔** یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جسے ہمیں آجکل دنیا کو بتانے کی ضرورت ہے۔ یہ کام یہاں کے رہنے والے ہر احمدی کا ہے کہ دنیا کو بتائیں کہ اسلام	24/مارچ	12

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
09/اکتوبر 2016ء	جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرنیشنل سینٹر Mississauga میں اختتامی خطاب	تو محبت، پیار اور بھائی چارہ سکھاتا ہے اور اگر اسلام کے نام پر کوئی ظلم ہوتا ہے تو وہ اس کی تعلیم کے خلاف چل کر ہو رہا ہے۔ آج اگر دنیا کے بچاؤ کے لئے کوئی حل ہے تو اسلام کے پاس ہے۔ نہ ہی اسلام سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت ہے، نہ ہی اس خیال کو دل میں جگہ دینے کی ضرورت ہے کہ مذہب فتنہ وفساد کی وجہ ہے یا دنیا کا امن وسکون مذہب کی وجہ سے برباد ہو رہا ہے۔ کسی مذہب نے فساد کی اجازت نہیں دی۔ آج اگر دنیا امن چاہتی ہے، اپنی بقا چاہتی ہے، اپنے بچوں کو اپاہج ہونے سے بچانا چاہتی ہے اور معذور پیدا ہونے سے بچانا چاہتی ہے تو اسلام احمدیت ہی اس کا حل ہے اور اس زمانے کے امام کے ساتھ تعلق جوڑنے میں ہی دنیا کی بقا ہے۔ خدا تعالیٰ کا حق ہم نے ان کو بتانا ہے کہ تم خدا تعالیٰ کا حق ادا کرو تو تمہاری بقا ہے۔ پس اس کے لئے بہت محنت کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کو بہت کوشش کی ضرورت ہے۔ بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ لیکن کوششیں بھی اس وقت کامیاب ہوتی ہیں، دعائیں بھی اس وقت قبول ہوتی ہیں جب ہمارے عمل بھی اس کے مطابق ہوں۔ پس ہر احمدی کو اپنے گھروں میں بھی انصاف کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے کام کی جگہوں پر بھی انصاف اور عدل قائم کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے محلے اور شہر میں بھی اعلیٰ معیار انصاف اور عدل کے قائم کرنے کی ضرورت ہے تا کہ دنیا دیکھے کہ یہ ہیں وہ لوگ جو دنیا کے حقیقی نجات دہندہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی پیروکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔	24/مارچ	12
14 جون 2015ء	مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کے نیشنل اجتماع کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ اختتامی خطاب کا اردو مفہوم بمقام اسلام آباد، ٹلفورڈ یو کے	قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں اللہ تعالیٰ نے عیسائیت کی پہلی چند صدیوں میں رہنے والے عیسائی نَوجوانوں کا ذکر کیا ہے۔ ان آیات سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ کس طرح ان عیسائی نوجوانوں نے اپنے مذہب اور اپنے عقیدہ کی حفاظت کی۔ اور کس طرح وہ خدا تعالیٰ کے حضور مخلصانہ دعائیں کرتے ہوئے اپنے دین اور ایمان پر ثابت قدم رہے۔ لیکن جب اس زمانہ کے بادشاہوں اور رہنماؤں نے عیسائیت قبول کی اور عیسائیوں کو دنیاوی طاقت مل گئی تو وقت کے ساتھ ساتھ اُن کا ایمان بھی تدریجی زوال کا شکار ہو گیا۔ اُن کی زندگیوں میں دنیاداری مقدم ہوگئی اور اُن کا مضبوط ایمان تدریجاً کمزور ہوتا گیا۔ آزادی اور خوشحالی کے نام پر انہوں نے اپنے ایمان کو کمزور ہونے دیا۔ دنیاوی کشش اور دنیا کی چیزوں کو اپنے دین پر مقدّم ہونے دیا۔ چنانچہ اس کے بعد اُن کا ایمان صرف نام کا ہی باقی رہ گیا۔ ہمارے احمدی نَوجوان اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اپنی اصلاح کریں۔ جب ایسا ہوگا تب ہی وہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کی راہوں کو روشن کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔ جب تک ایک احمدی اس کوشش میں گامزن نہیں رہے گا تب تک اُس کا بیعت کرنا بے فائدہ ہے اور وہ اپنے اسلامی فرائض کو سرانجام دینے میں ناکام رہے گا۔ اگر ہمارے احمدی نَوجوان اس مشن میں ناکام رہے تو وہ اُن راہوں پر چلنے لگ جائیں گے جن راہوں پر ابتدائی عیسائی چلے تھے جو ابتدا میں تو اپنے دین کے لئے پُرجوش تھے لیکن بعد میں اپنی تعلیمات سے اس حد تک دُور ہٹتے چلے گئے کہ آج کلیسا کو اپنے وجود کو کھو دینے کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ قرآن کریم کا ایک قدیم نسخہ دریافت ہونے کا ذکر اور حفاظت قرآن کریم کے عظیم الشان وعدہ کا ایمان افروز بیان۔ عیسائیت کا زوال بلاشبہ ہونا ہی تھا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اسلام ہی وہ واحد حقیقی مذہب رہ گیا ہے جو پھیلا اور جس کی فتح مقدّر ہے۔ ایسے وقت میں جبکہ یہاں اور دوسری جگہوں پر بھی غیر مسلمان کھلم کھلا اپنے خوف کا اظہار کر رہے ہیں کہ اسلام فائق ہو جائے گا میں اپنے احمدی نَوجوانوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں بلکہ تمام احمدیوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ انہیں لازماً ان اقوام کی حقیقی اسلام کی	14/اپریل	15

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	بر موقع	تاریخ
15	14راپریل	طرف رہنمائی کرنی ہے۔ یہ آپ کا اوّلین ہدف اور پختہ عزم ہونا چاہئے اوراس کا حصول صرف دعاؤں اور مخلصانہ کوششوں سے ہوگا۔ دنیا کو اس بات سے آگاہ کرنا آپ کا فرض ہے کہ قرآن کریم ہی تمام بنی نوع انسان کے لئے ایک کامل اور وقت کی قید سے آزاد تعلیم ہے۔ نَو مبائعین کے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ اور ایم ٹی اے سے وابستہ رہنے کے نتیجہ میں اُن کے ایمان میں اضافہ کا ذکر۔ ہر احمدی مسلمان کو ایم ٹی اے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت کو پہچاننا چاہئے اوراس کی ہرگز ناقدری نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم ایم ٹی اے کے ساتھ جُڑ جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف موضوعات پر مشتمل اور مختلف حالات وواقعات کی روشنی میں ایم ٹی اے شاندار پروگرامز تیار کر رہا ہے۔ آپ کو چاہئے کہ ان پروگراموں کو دیکھ کر مختلف معاملات پر اور مختلف مسائل پر اسلام کے نقطۂ نظر کو سمجھیں تا کہ آپ کے دینی علم میں بھی اضافہ ہو۔ اوراس طرح انشاء اللہ آپ کا اسلام اور جماعت سے بندھن بھی مضبوط ہو جائے گا۔ آپ نے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آپ دین کا حقیقی علم حاصل کر رہے ہیں اور دین کی گہرائیوں کو سمجھ رہے ہیں تا کہ آپ ذاتی طور پر اسلام کی خدمت کے لئے صفِ اوّل میں کھڑے ہو کر اسلام کا دفاع کرسکیں۔ آپ انتظار مت کریں اور نہ ہی ہچکچائیں۔ آپ کو چاہئے کہ آج ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حقیقی خادم کے طور پر اپنا قدم آگے بڑھائیں اور اُن لوگوں میں شامل ہوجائیں جو اِس جہان میں بھی اور آخرت میں بھی روحانی انعام پانے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں کی حیثیت سے یہ ہمارا فرض ہے کہ اُن لوگوں سے اسلام کا دفاع کریں جو اُسے تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسلام کے دفاع کے لئے آپ کو ہمیشہ اس بات کو مدّنظر رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت سے کیا چاہتے تھے اور آپؑ کی ہم سے کیا توقعات تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی بندھن قائم کرنے کے لئے ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت سے کامل وفاداری، کامل اطاعت اور کامل اخلاص کے ساتھ وابستہ کرلے۔	مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کے نیشنل اجتماع کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ اختتامی خطاب کا اردو مفہوم بمقام اسلام آباد،ٹلفورڈ یوکے	14جون2015ء
16	21راپریل	اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو، اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے، اللہ تعالیٰ کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے ہمیں ایک اصول بیان فرما دیا کہ یہ باتیں تم تبھی حاصل کر سکتے ہو جب تم اُسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر چلو اور اس اُسوہ کو دیکھنے کے لئے، سمجھنے کے لئے، اس پر عمل کرنے کے لئے یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے صحابہ رضوان اللہ علیہم کے ذریعہ وہ سب باتیں بھی ہمیں پہنچا دیں جن پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عمل فرمایا کرتے تھے۔ یہ بات بھی سمجھنی ضروری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر وہ کام کرنے والے اور بات کرنے والے تھے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائی ہے۔ **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی سے قیام توحید، قیام عبادت، صدق وصفاء عاجزی وانکساری، جود وسخا، شکر گزاری، تعلیم اخلاق، تربیت اولاد اور پڑوسیوں سے حسن سلوک وغیرہ کے متعلق متفرق واقعات کا روح پرور تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے کی تاکیدی نصیحت۔** خدا کرے کہ ہم زبانی دعوے سے نہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلتے ہوئے حقیقی عمل کرنے والے اور آپ کی پیروی کرنے والے ہوں اور اپنی بخشش کے سامان کرنے والے ہوں۔	جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا طاہر ہال بیت الفتوح لندن سے ایم ٹی اے کے مواصلاتی ذرائع سے براہ راست اختتامی خطاب	28دسمبر2016ء

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
04مارچ2017ء	2016ءمیں جامعہ احمدیہ یوکےاور جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والی شاہد کلاس کے طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا زرّیں نصائح پر مشتمل نہایت اہم خطاب	اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جامعہ احمدیہ یوکے(UK) اور کینیڈا کی ایک اور کلاس اپنی تعلیم مکمل کر کے میدان عمل میں آ رہی ہے۔اس سال انشاء اللہ جامعہ احمدیہ غانا کے طلباء بھی شاہد کر کے میدان عمل میں آئیں گے۔اسی طرح انڈونیشیا میں بھی شاہدین کی کلاس شروع ہوگئی ہے۔ہر سال جرمنی، کینیڈا اور یوکے(UK) کے اب تقریباً پینتیس چالیس مربیان ومبلغین میدان عمل میں آ رہے ہیں۔اور جیسا کہ مَیں نے کہا اس سال غانا کی کلاس بھی فارغ ہو کر نکلے گی تو اس میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔ گو اس سے ہماری ضرورت تو پوری نہیں ہوتی۔اللہ تعالیٰ کرے کہ مزید واقفین نَو کو یہ خیال پیدا ہو اور وہ جامعہ میں داخل ہوں تا کہ آئندہ کی ضروریات کو ہم جس حد تک پورا کر سکتے ہیں کرنے کی کوشش کریں۔آپ لوگ، جامعہ احمدیہ کے وہ طلباء جنہوں نے سندات حاصل کی ہیں اور میدان عمل میں آئے ہیں آج آپ پر نئی ذمہ داری پڑ رہی ہے۔اب میدان عمل میں آپ کا مختلف لوگوں سے واسطہ پڑے گا۔ اپنے بھی آپ کے مخاطب ہوں گے اور غیر بھی۔اپنوں سے بھی آپ کو ملنا ہوگا اور غیروں سے بھی اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اپنوں کی تربیت کی ذمہ داری بھی ادا کرنی ہوگی اور تبلیغ کی ذمہ داری بھی ادا کرنی ہوگی۔ایک مربی اور مبلغ جب تبلیغ کے میدان میں ہوتا ہے تو وہاں اس سے مختلف سوال کئے جاتے ہیں۔اسلام پر جو اعتراضات ہو رہے ہیں ان کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔اس لئے دنیا کا عمومی مطالعہ بھی آپ کے لئے ضروری ہے۔جب تک ہر معاملے کا مثبت اور منفی پہلو آپ کے سامنے نہیں ہوگا آپ حقیقت میں اس کا جواب نہیں دے سکتے یا حکمت سے اس کا جواب نہیں دے سکتے۔پس اس کے لئے کوشش کریں۔دینی تعلیم میں اضافے کے لئے قرآن کریم کی تفسیر ہے۔حضرت مصلح موعود کی تفسیر سے جہاں آپ کو تاریخی اور بعض دوسرے علمی پہلو نظر آئیں گے وہاں روحانی اور علمی پہلو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر میں آپ کو مل جائیں گے۔اس لحاظ سے دونوں کو پڑھنا ضروری ہے۔پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ہیں۔یہ نہ صرف آپ کے علم وعرفان میں اضافے کا باعث بننے والی ہیں بلکہ ایمان کو بھی مضبوط کرتی ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ایک بڑا خزانہ ہیں ان کو پڑھیں اور ان سے علم حاصل کریں اور خود اپنے نوٹس بنا کر اپنے پاس رکھیں۔یہ تربیتی لحاظ سے بھی آپ کے کام آئیں گے۔تبلیغی لحاظ سے بھی آپ کے کام آئیں گے۔پس اگر صحیح محنت کے ساتھ چند لیکچر بھی تیار ہو جائیں تو غیر معمولی اثر ہو سکتا ہے۔پھر ایک بہت اہم بات ایک مربی اور مبلغ کے لئے یہ ہے کہ اس کو کبھی اپنے آپ کو فارغ نہیں سمجھنا چاہئے۔مربی اور مبلغ کے پاس فارغ وقت ہوتا ہی نہیں۔پھر جماعت کی تبلیغ اور تربیت کے لئے نئے نئے ذرائع سوچنے ہیں۔اس پر پھر عمل کرنا ہے۔کس طرح عمل کرنا ہے؟ اس کے طریقے بھی آپ نے نکالنے ہیں۔اس کے علاوہ اپنے تعلقات بڑھائیں۔مبلغ کے تعلقات بھی بڑے وسیع ہونے چاہئیں اور تعلقات بڑھانے کا سلیقہ اور طریقہ بھی آنا چاہئے۔آپ خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں اور خلیفۂ وقت کی بات کو سنیں اور ایک جذبے کے ساتھ پھر اس کو آگے پھیلائیں۔ جہاں آپ تھکے کہ تربیت نہیں ہو سکتی وہیں معاملہ ختم ہو گیا۔اس لئے تھکنا نہیں۔اگر افراد جماعت کی اصلاح کر لیں گے یا ان میں یہ جذبہ پیدا کر دیں گے کہ ایک احمدی کی حیثیت سے ان کی کیا ذمہ داریاں ہیں تو تبلیغ کے میدان خود بخود کھلتے چلے جائیں گے۔یاد رکھیں کہ ہمارے سپرد بہت بڑا کام ہے اور وسائل ہمارے بہت کم ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد اور دعاؤں سے آسانی اور کامیابی مل سکتی ہے۔اگر جذبہ ہو، محنت ہو اور دعا ہو، اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو جو بہت ضروری ہے تو پھر انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ہر نسل پہلے سے	12مئی	19

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
04مارچ2017ء	2016ء میں جامعہ احمدیہ یوکے اور جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والی شاہد کلاس کے طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب	بڑھنے والی ہو تو پھر ترقی قائم رہ سکتی ہے۔بعض مبلغین ایسے بھی ہیں اور آپ لوگوں کو پہلے ہی سوچ لینا چاہئے کہ آپ نے ایسے نہیں ہونا جو اپنی جگہ پر بعد میں پہنچتے ہیں، پہلے ہی کار کا مطالبہ کر دیتے ہیں۔ٹھیک ہے کام میں تیزی پیدا کرنے کے لئے آجکل کے جو ذرائع ہیں یہ ضروری ہیں اور اگر جماعت afford کرسکتی ہے تو ان کا استعمال کرنا چاہئے۔لیکن واقف زندگی کی طرف سے مطالبات نہیں ہونے چاہئیں ۔ اگر یہ چیزیں نہ ہوں تو روک نہیں بننی چاہئیں۔جس جماعت میں بھی آپ ہوں وہاں کے نوجوانوں کو یا جو نوجوان آپ سے تعلق رکھنے والے ہیں ان کو دین کے قریب کریں۔	12مئی	19
یکم اپریل1984ء	یکم اپریل1984ء کو مجلسِ شوریٰ مرکزیہ (ربوہ) کے اختتامی اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا خطاب	خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی حیثیت سے جماعت کے ہر فرد پر خلافت کی ایک ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور اگر جماعت اس ذمہ داری کو ادا کرے تو تمام افراد کی یہ خلافت اجتماعی شکل میں ایک ذات میں مرتکز ہو کر ایک عظیم الشان طاقت بن جاتی ہے جس کا دنیا تصور بھی نہیں کرسکتی۔ **جماعت احمدیہ کا مجموعی تقویٰ، جماعت احمدیہ کی مجموعی ذمہ داری وہ قوت ہے جو خلیفۂ وقت کو حاصل ہوتی ہے اور اس قوت کا پھر ساری دنیا میں دوبارہ انتشار ہوتا ہے۔من حیث الجماعت خلافت اس وقت تک ہے جب تک یہ خلافت مرتکز ہے ایک خلیفہ کے وجود میں اور یہ وجود وہ ہے جس کو خدا تعالیٰ اپنے تصرف کے تابع آپ کا نمائندہ بنا دیتا ہے یا اپنا نمائندہ بنا دیتا ہے۔** (آیت استخلاف (سورۂ نُور:56) کی پُر معارف تفسیر۔خلافت کی عظمت و اہمیت اور اس سے وابستگی کے تقاضوں کا رُوح پرور بیان)	26رمئی	21
فرمودہ26ستمبر 2016ء بروز اتوار	مجلس خدام الاحمدیہ انگلستان کے نیشنل اجتماع2016ء کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا اردو مفہوم	**ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توقعات اور آپ کی بعثت کے مقاصد کو صرف اُس وقت پورا کرسکتے ہیں جب ہم دین کو تمام دنیوی امور پر مقدّم رکھیں گے۔اس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔اور وہ یہ کہ انسان اس بات کا ادراک حاصل کرے کہ اُس نے اللہ تعالیٰ اور اُس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے ہیں۔** ہم میں سے ہر ایک کو اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کریں، اس کے گہرے علوم کو سیکھنے کی کوشش کریں اور اس کی تمام تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ **سورۃ المؤمنون کی ابتدائی آیات اور بعض دیگر آیات قرآنی کے حوالہ سے بعض ایسے امور کی طرف توجہ دینے کی نصائح جو آج معاشرے اور نوجوان نسل پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔** اگر آپ واقعی اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو آپ کو لازماً ہر وہ چیز چھوڑنی پڑے گی جس سے قرآن کریم ہمیں منع فرماتا ہے اور جن چیزوں سے ہمیں خبردار کرتا ہے۔قرآنی احکامات کی اطاعت سے انسان بہت وسیع انعامات کا وارث بنتا ہے۔چاہے آپ ایک مقامی قائد ہیں، مہتمم ہیں، نیشنل صدر ہیں یا کسی اور سطح کے عہدیدار ہیں آپ کو ہر لحہ عاجزی وانکساری سے گزارنا چاہئے۔مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ ہمارے روحانی لشکر کی دوسری صف میں شامل ہیں۔اور ایک روز آپ کو پہلی صفوں میں آنا ہے۔آپ وہ لوگ ہیں جنہیں ایک دن ہماری جماعت کی بڑی بڑی ذمہ داریوں کا بیڑا اٹھانا پڑے گا۔اور آپ کو اس کے لئے تیار رہنا چاہئے۔	02رجون	22
		ناصرات الاحمدیہ جرمنی کے سہ ماہی رسالہ ''گلدستہ'' کے اجراء پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام	09رجون	23

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
فرمودہ22/اپریل 2017ء بروز ہفتہ	جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ التحصیل ہونے والی دوسری شاہد کلاس کے طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا زرّیں نصائح پر مشتمل نہایت اہم خطاب۔ بمقام جامعہ احمدیہ Riedstadt، جرمنی	ایک طالب علم جب جامعہ میں آتا ہے اس سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ اس کا دینی معیار، اس کا اخلاقی معیار، اس کا رہن سہن، اس کا بات چیت کا طریق، سب دوسروں سے مختلف ہوں اور اس میں آہستہ آہستہ تدریجی ترقی اور بہتری پیدا ہوتی جائے لیکن میدان عمل میں آ کر بہت بڑی ذمہ داری آپ کے کندھوں پہ آ پڑی ہے۔اب آپ صرف طالبعلم نہیں رہے۔آپ کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ جہاں اپنوں کی تربیت کرنی ہے وہاں غیروں کو اسلام کا خوبصورت پیغام بھی پہنچانا ہے اور یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔اس ذمہ داری کا احساس ہمیشہ آپ میں نہ صرف پیدا ہونا چاہئے بلکہ بڑھتے رہنا چاہئے۔یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا نہ ہو اور تعلق پیدا کرنے کے لئے آپ کو اپنی نمازوں اور نوافل میں نہ صرف یہ کہ سستی نہیں دکھانی بلکہ انتہائی کانشس ہو کر اس طرف توجہ دینی ہے۔آپ کا سب سے بڑا مقصد توحید کا قیام ہے۔اگر اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں گے تبھی آپ توحید کے قیام کے لئے بھرپور کوشش کر سکتے ہیں۔عبادت کے بغیر یہ ناممکن ہے کہ آپ توحید کا قیام کر سکیں۔عبادتوں اور نمازوں کی طرف توجہ دینے کے بعد قرآن کریم کا پڑھنا، اس پر غور کرنا، اس کی تفاسیر پڑھنا یہ ایک بہت بڑا کام ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں جو مختلف آیات کی تشریح فرمائی ہے وہ تفسیر کی صورت میں اب ایک جگہ جمع ہے۔اس کو مسلسل آپ کو مطالعہ میں رکھنا چاہئے۔اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قریباً چوّن سورتوں کی تفاسیر ہیں ان کو پڑھنا چاہئے اور ہمیشہ اپنے مطالعہ کو بڑھاتے چلے جائیں۔ہر موقع پر یہ کوشش کریں کہ آپ کے جواب قرآن کریم سے آپ کو ملیں اور وہ اسی صورت میں مل سکتے ہیں جب آپ کو اس پر غور کرنے کی اور تدبّر کی عادت ہو گی۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی نہ کسی کتاب کا مطالعہ کرتے رہنا چاہئے۔ آپ لوگ میدان عمل میں خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں اور آپ نے اس نمائندگی کا حق ادا کرنا ہے جس میں تربیت بھی شامل ہے، تبلیغ بھی شامل ہے۔افراد جماعت کو یہ احساس بھی آپ نے دلانا ہے کہ آپ لوگ عالم باعمل ہیں۔ان مولویوں کی طرح نہیں ہیں جو منبر پر کھڑے ہو کر تقریریں تو کر لیتے ہیں لیکن جب اپنی باری آئے تو ان کے معیار بالکل بدل جاتے ہیں بلکہ جو آپ کہتے ہیں وہ کر کے دکھاتے ہیں۔جہاں آپ خود قناعت دکھائیں وہاں عہدیداروں کو سمجھانا بھی آپ کا کام ہے کہ ہمارے اخراجات میں قناعت ہونی چاہئے۔سلسلہ کی عزت اور عظمت کا خیال رکھنا ایک مربی، مبلغ، واقف زندگی کا سب سے بڑھ کر کام ہے۔جہاں آپ کی عبادتوں کے معیار بلند ہوں وہاں آپ کے اخلاق بھی اعلیٰ ہوں اور ہر معاملے میں آپ ایک مثالی اخلاق رکھنے والا کردار ادا کرنے والے ہوں۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۔یہ وہ نصب العین ہے جو عمومی طور پر جماعت کے ہر فرد کے لئے ہے لیکن مربی کے لئے سب سے بڑھ کر ہے۔سب سے بڑھ کر چیز یہ ہے کہ تقویٰ بھی ہو۔ہر ایک مربی کا تقویٰ کا معیار بلند ہو۔	09/جون	23
فرمودہ10/اپریل 2017ء بروز سوموار	جرمنی کے شہر Waldshut-Tiengen میں مسجد عافیت کی افتتاحی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب	**ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ تمام مذاہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے، مختلف قوموں کے لئے آئے، مختلف زمانوں میں آئے۔اور سب اگر اللہ کی طرف سے آئے، اُس خدا کی طرف سے آئے جو اِس دنیا کو پیدا کرنے والا ہے، اُس خدا کی طرف سے آئے جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا تو پھر پیغام بھی ایک ہونا چاہئے تھا اور وہ پیغام ایک ہی تھا کہ ایک خدا کی عبادت کرو اور اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ اور آپس میں محبت اور پیار اور بھائی چارہ سے**	16/جون	24

تاریخ	برموقع/حوالہ	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
فرمودہ 10ر اپریل 2017ء بروز سوموار	جرمنی کے شہر Waldshut-Tiengen میں مسجد عافیت کی افتتاحی تقریب میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب	رہو۔ جہاں احمدی مسلمان تبلیغ کرتے ہیں، اسلام کا پیغام پہنچاتے ہیں، وہاں خدمتِ خلق کے کام بھی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے سکول اور ہمارے کالج اور ہمارے ہسپتال دنیا کے مختلف علاقوں میں، غریب ملکوں میں، افریقہ کے ملکوں میں یا ایشیا کے غریب ملکوں میں قائم ہیں اس لئے کہ انسانیت کی خدمت کریں اور بغیر کسی امتیاز کے خدمت کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ جہاں جاتی ہے وہاں مساجد بناتی ہے اور جو 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' کا نعرہ ہے اس کو پہلے سے بڑھ کر زور سے لگاتی ہے اور دنیا کو بتاتی ہے، ہمسایوں کو بتاتی ہے کہ اصل چیز یہ ہے جو ایک مذہب کے ماننے والے کا کام ہے۔اس مسجد کے بعد احمدی مسلمانوں کی پہلے سے بڑھ کر ذمہ داری ہوگئی ہے کہ اپنے ہمسایوں کا خیال رکھیں۔ان کی تکلیفوں کا خیال رکھیں۔اور کسی بھی قسم کی نہ روحانی، نہ مادی تکلیف ان کو پہنچائیں اور جب یہ ہوگا تو تبھی اس نام کا بھی پاس کرنے والے ہوں گے اور اس کا اظہار کرنے والے ہوں گے جو کہ اس مسجد کا نام ہے یعنی کہ عافیت۔	16رجون	24
11ر اپریل 2017ء بروز منگل	جرمنی کے شہر Augsburg میں مسجد بیت النصیر کی افتتاحی تقریب میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب	جہاں ہم نے مسجد کو عبادت کے لئے آباد کرنا ہے وہاں ہم نے خدمت خلق کے کام بھی کرنے ہیں۔ پس یہ ایک بنیادی چیز ہے جسے ایک احمدی مسلمان ہر وقت اپنے سامنے رکھتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دنیا کے غریب ممالک میں ہم خدمتِ خلق کے بہت سے کام کر رہے ہیں۔ جہاں ہماری مساجد بن رہی ہیں وہاں ہمارے سکول بھی بن رہے ہیں۔ ہمارے ہسپتال بھی بن رہے ہیں۔ بلکہ ایسے غریب ملک اور ان کے ریموٹ ایریاز (Remote Areas) میں جہاں بجلی اور پانی نہیں ہے وہاں ماڈل ویلیج بنا کے ہم بجلی اور پانی ان علاقوں کو مہیا کر رہے ہیں جہاں پہلے تصور بھی نہیں تھا۔ہم جہاں اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں وہاں خدمت خلق کے کام بھی کرتے ہیں۔اور یہی چیز ہے جس کے لئے بانی جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بھیجا ہے اور بانی اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق بھیجا ہے۔ایک خلافت دنیا میں بہت مشہور ہے جو داعش کہلاتی ہے جس نے دنیا میں فساد پھیلا دیا۔جس نے دنیا میں ہر طرف دہشتگردی پھیلائی ہوئی ہے۔ نہ صرف مغرب میں بلکہ اپنے ممالک میں، عراق میں، سیریا میں اور دوسرے اسلامی ممالک میں سینکڑوں ہزاروں لوگ بلاوجہ قتل کر دیئے۔وہ خلافت نہیں ہے کیونکہ وہ صحیح اسلامی تعلیم پہ نہیں چل رہی۔اور وہ خلافت ہو بھی نہیں سکتی کیونکہ وہ اس طریقے کے مطابق نہیں آئی جو بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا تھا اور جو پیشگوئی فرمائی تھی۔کیونکہ صحیح خلافت اسی وقت آنی تھی جب اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا مسیح موعود آنا تھا، مہدی معہود آنا تھا اور اس کے بعد پھر اس کام کو اس نے جاری رکھنا تھا جس کام کے کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اسے بھیجا تھا۔یہ ہے بنیادی فرق حقیقی خلافت اور غیر حقیقی خلافت میں۔لوگ سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم میں جہاد کے متعلق کہا گیا، دہشتگردی کے متعلق کہا گیا، اس لئے مسلمان دہشتگرد ہیں حالانکہ قرآن کریم میں امن اور پیار اور محبت کی جو تعلیم ہے وہ انتہائی زیادہ ہے۔اور اگر کہیں جہاد کی تعلیم ہے تو جہاد بعض شرائط کے ساتھ ہے۔یہ ہے وہ حقیقی اسلام جس پر جماعت احمدیہ عمل کرتی ہے اور یہ ہے وہ حقیقی اسلام جس کو ہر مسلمان کو اس زمانے میں ماننے کی ضرورت ہے۔اور مسلمانوں کو بانی اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام بھی تھا کہ جب وہ شخص آئے گا جو اسلام کی صحیح تعلیم کو بیان کرے گا اور پھیلائے گا تو تم اس کو مان بھی لینا۔مجھے امید ہے کہ اس مسجد کے بننے کے بعد یہاں کے رہنے والے احمدی پہلے سے بڑھ کر اس کام کو کریں گے۔ پہلے سے بڑھ کر جہاں مسجد میں آ کر اپنی عبادتوں کا حق ادا کرنے والے ہوں گے وہاں اپنے ہمسایوں کا، اپنے دوستوں کا، اپنے ساتھیوں کا بھی حق ادا کرنے والے ہوں گے۔	23رجون	25

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
26جون 2010ء بروز ہفتہ	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بمقام مئی مارکیٹ، مَنہائم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	جنت ایک ایسا لفظ ہے جو ہر انسان کو بڑا خوبصورت لگتا ہے، چاہے وہ خدا کو مانتا ہے یا نہیں مانتا۔کسی کے لئے دنیا کی لہو ولعب، کھیل کود، یہ زندگی جنت ہے تو کوئی دنیا و آخرت کی جنت کی تلاش میں ہے۔لیکن ایک مومن اور غیر مومن میں دنیاوی جنت کی تعریف میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔جو جنت اخروی جنت ہے اس کے حصول کی کوشش اس دنیا میں ہی شروع ہوجاتی ہے۔جس قدر ایک مومن اس دنیا میں اپنی جنت خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بنانے کی کوشش کرے گا اُسی قدر بلکہ اس سے کئی گنا بڑھ کر اخروی جنت کا وارث بنے گا۔انسان انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردّد، پریشانی، گھبراہٹ اور بے چینی میں مبتلا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق ہو اور انسان خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے اس سے تعلق جوڑنے کی کوشش کرے تو ان پریشانیوں، دکھوں، تکلیفوں کو خدا تعالیٰ سکون میں بدل دیتا ہے۔آپ عورتیں اور مرد جو میرے مخاطب ہیں ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر حقیقی جنت کی تلاش ہے تو نہ صرف خود نیکیوں میں آگے بڑھیں بلکہ نیکیوں کے انجام دینے میں ایک دوسرے کے مددگار بنیں۔محبت اور پیار کے تعلق کو بڑھائیں۔ ذرا ذرا سی بات پر رنجشوں اور ناراضگیوں کی دیواریں کھڑی کرنے کی بجائے ان دیواروں کو گرائیں۔ اگر محبت پیار کے سلوک اور حقوق کی حفاظت اور نگرانی میں جماعتی عہدیداران اپنے نمونے قائم کریں گے تو پچاس فیصد اصلاح تو اسی طرح ہوجائے گی۔ کیونکہ ہر سطح پر جماعتی عہدیداروں کو لیں، خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کو لیں، انصار اللہ کے عہدیداران کو لیں اور آپ لجنہ ہیں۔لجنہ اپنی ہر سطح پر عہدیداران کو لیں تو پچاس فیصد افراد جماعت کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی خدمت بجالا رہے ہیں، جو اس میں شامل ہوجاتے ہیں۔ مَیں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اور بڑی تکلیف سے پھر کہہ رہا ہوں کہ صرف ایمان کا اظہار کافی نہیں ہے، وہ انقلاب اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جب نماز پڑھتے ہوئے توجہ نماز کی طرف نہیں تو یہ گری ہوئی نماز ہے۔ یہ وہ مقصد حاصل نہیں کر رہی جو عبادت کرنے کا مقصد ہے۔قیامِ نماز وقت پر نماز کی ادائیگی بھی ہے۔جب مائیں اپنے گھروں کو ایک خاص اہتمام سے نمازوں سے سجائیں گی تو اولاد پر یقیناً اثر ہوگا اور ان کو نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔ نہ مرد صرف اپنی نماز ادا کرکے بری الذّمہ ہوجاتا ہے اور نہ ہی عورت اپنی نماز ادا کرکے بری الذّمہ ہوجاتی ہے۔ بلکہ دونوں کے فرائض میں ہے کہ ایک دوسرے کی نماز کے قیام کی بھی کوشش کریں اور بچوں کی نمازوں کی حفاظت کی طرف بھی توجہ دیں۔ان کی نمازیں بھی قائم کرنے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے حقیقی جنت کے وارث بنیں۔ **سورۃ التوبہ کی آیت 72 کی نہایت پُر معارف تفسیر اور اس حوالہ سے مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو اپنے گھروں کو اور اپنے معاشرہ کو جنت نظیر بنانے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے متعلق نہایت اہم تاکیدی نصائح**	30رجون	26
	انوار العلوم جلد 10۔ صفحہ 589	☆...کامیابی **(تحریر فرمودہ: حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)**	07رجولائی	27
	انوار العلوم جلد 11 صفحہ 17 تا 23	☆... ہدایت کے متلاشی کو کیا کرنا چاہئے **(تحریر فرمودہ: حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)**	07رجولائی	27
	خطبات ناصر جلد نہم صفحہ 13 تا 197	☆... صبر وصلوٰۃ کے بغیر کوئی استعانت، مدد نہیں مل سکتی، اس کی رحمت اور اس کا	14رجولائی	28

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	خطبات ناصر جلدنہم صفحہ 13 تا197	فضل اوراس کی برکتیں تمہیں حاصل نہیں ہوسکتیں اور صبر اور صلوٰۃ،عجز اور انکساری کی بنیادوں کے اوپر اٹھتے ہیں۔ **ازافاضات حضرت مرزاناصراحمدخلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ**	14رجولائی	28
		☆...قرآن اور حدیث کی رُو سے صبر کے معانی،اقسام،خدا کی رضا کی خاطر صبر اوراس کا اجر۔ذاتی وجماعتی زندگی میں صبر کا مظاہرہ۔ **ازافاضات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**	28رجولائی 04راگست	30 31

نماز ہائے جنازہ

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
1	06/جنوری	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 14 دسمبر 2016ء بروز بدھ، گیارہ بجے صبح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ زینب خاتون صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب مرحوم۔ مانچسٹر) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم نواب حامد احمد خان صاحب (ابن مکرم نواب محمد احمد خانصاحب۔ امریکہ)۔ (2) مکرمہ عائشہ سلطان غوث بشیر صاحبہ (اہلیہ مکرم فضل الٰہی بشیر صاحب مرحوم۔ ربوہ)۔ (3) مکرم راجہ طاہر احمد صاحب (آف لندن)۔ (4) مکرمہ بشریٰ خانم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد امین کپورتھلوی صاحب۔ گوجر خان ضلع راولپنڈی)۔ (5) مکرمہ شمس النہار صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ جناب علی صاحب آف سندربن۔ بنگلہ دیش)۔ (6) مکرمہ صادقہ منصور صاحبہ (اہلیہ مکرم منصور محمد شرما صاحب۔ آف کراچی)۔ (7) مکرمہ بشریٰ مبارک صاحبہ (آف ویلنسیا۔ سپین)۔ (8) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم شمشاد علی صاحب۔ کراچی)۔ (9) مکرم ملک مشتاق احمد صاحب (چک نمبر 99 شمالی۔ سرگودھا)۔ (10) مکرم خالد پرویز صاحب (ابن مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب۔ بھیریا روڈ۔ سندھ)۔ (11) مکرم عبد الباسط امجد صاحب (ابن مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب۔ لاہور)۔ (12) مکرمہ سورنجیت صاحبہ (بنت مکرم غلام محمد صاحب۔ چیٹرک۔ ضلع موگا۔ انڈیا)۔
2	13/جنوری	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 21 دسمبر 2016ء بروز بدھ، نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم عبد المجید ظفر صاحب (سابق امیر جماعت رحیم یار خان۔ حال یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم محمد اکرم عمر صاحب (مبلغ سلسلہ۔ ربوہ)، (2) مکرم محمد عثمان صاحب (وینکوور۔ کینیڈا)، (3) مکرم خواجہ عبد الحمید صاحب انصاری (آف حیدر آباد دکن۔ انڈیا)، (4) مکرم محمد موسیٰ خان صاحب (آف بستی سہرانی۔ ضلع ڈیرہ غازی خان)، (5) مکرمہ نسیم منیر صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد منیر صاحب بہلولپوری۔ ناروے)، (6) مکرم محمد رشید شاد صاحب (آف فاروق آباد ضلع شیخوپورہ)، (7) مکرم عالم صاحب (آف نیپال)، (8) مکرم صوبیدار محمد حنیف صاحب (ماڈل ٹاؤن لاہور)، (9) مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم نصیر احمد ٹھوال صاحب آف احمد آباد سانگرہ۔ حال نصیر آباد سلطان ربوہ)، (10) مکرمہ مقصوداں بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب مرحوم۔ لاہور)، (11) مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب (آف لولیو۔ سویڈن)۔
3	20/جنوری	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 22 دسمبر 2016ء بروز جمعرات، 10:30 بجے صبح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (اہلیہ نعیم احمد گوندل صاحب۔ لندن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ مکرم چوہدری بشیر الدین محمود صاحب (ابن مکرم چوہدری مہر دین صاحب۔ ڈرگ روڈ۔ کراچی) .... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 5 جنوری 2017ء بروز جمعرات نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ نویدہ عامر صاحبہ (اہلیہ مکرم عامر انیس صاحب۔ یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرمہ حسن آراء منیر صاحبہ (اہلیہ مکرم میجر منیر احمد صاحب شہید۔ لاہور)، (2) مکرم محمد رشید چوہدری صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب۔ امریکہ)، (3) مکرم چوہدری عبد الرحیم نذیر صاحب (ابن مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب۔ ربوہ)، (4) مکرمہ نعیمہ فرحت صاحبہ (اہلیہ مکرم عبد الماجد خاں صاحب مرحوم۔ ربوہ)، (5) مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد گھمن صاحب۔ گولارچی۔ ضلع بدین)، (6) مکرم خلیل احمد خالد صاحب (سابق معلم وقف جدید۔ حال جرمنی)، (7) مکرم فیض احمد فیض صاحب (آف سوئٹزرلینڈ)، (8) مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب (آف ہمبرگ۔ جرمنی)، (9) مکرم شیخ قمر محمود صاحب (آف کوبلنز۔ جرمنی)،

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 12 جنوری 2017ء بروز جمعرات، نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرمہ ساجدہ محبوب صاحبہ (اہلیہ محبوب احمد صاحب سیٹھی۔آف جہلم۔حال آسٹریلیا) کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرم محمد شفیق صاحب (آف الشفیق ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ۔ربوہ)، (2) مکرم محمود احمد صاحب (آف شالامار ٹاؤن۔لاہور)، (3) مکرم ملک فدا محمد صاحب (آف ورجینیا۔امریکہ)، (4) مکرمہ سعیدہ بیگم تنویر صاحبہ (اہلیہ عبدالسلام اعوان صاحب۔ربوہ)** .... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 18 جنوری 2017ء بروز بدھ، صبح 11 بجے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نی **مکرم حمید الدین ناصر ملک صاحب (آف قادیان۔حال سٹن)** کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرم ماسٹر محمد منیر صاحب) آف PHOENIX۔امریکہ)، (2) مکرم گلزار احمد شاہد صاحب (گھوٹکی ضلع سکھر۔سندھ)، (3) مکرم شیخ طارق جاوید صاحب (ابن مکرم شیخ غلام سرور صاحب۔فیصل آباد)، (4) مکرم امۃ النصیر صاحبہ (اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب۔جرمنی)،** .... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 25 جنوری 2017ء بروز بدھ، نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **مکرمہ نسرین کوثر رحمان صاحبہ (اہلیہ مکرم حبیب الرحمان صاحب۔ہاؤنسلو ساؤتھ، یوکے)** کی **ماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم رشید احمد صاحب (آف افغانستان)، 2۔مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری اعجاز احمد بسرا صاحب۔ٹورانٹو، کینیڈا)، 3۔مکرم عبد السلام ٹاک صاحب (سرینگر، کشمیر)، 4۔مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب (آف منگورہ سوات۔حال تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال)، 5۔ مکرمہ محمد بیوی صاحبہ (اہلیہ مکرم عمر حیات صاحب آف ادرحماں ضلع سرگودھا)، 6۔مکرمہ محمودہ ریاض صاحبہ (اہلیہ مکرم سید ریاض احمد ناصر صاحب۔سرگودھا)، 7۔مکرمہ فرحت جبین صاحبہ (اہلیہ مکرم سعید احمد وسیم صاحب۔دارالنصر وسطی ربوہ)، 8۔مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب۔دارالصدر غربی ربوہ)، 9۔مکرمہ زاہدہ سلطانہ ہاشمی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد اکرم خانصاحب۔دارالصدر شرقی ربوہ)، 10۔عزیزم حمدان محسن (ابن مکرم محسن بشیر صاحب۔ساکن بیت التوحید۔نظر محلہ، لاڑکانہ)**	03رفروری	5
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 26رجنوری 2017ء بروز جمعرات، نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر **مکرم رانا فضل محمد صاحب (لندن۔یوکے)** کی **نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1- مکرم چوہدری عمر دین خان صاحب درویش قادیان (حال کیلیفورنیا۔امریکہ)، 2۔مکرم چوہدری انور احمد گھمن صاحب (آف لاہور)، 3۔مکرم مبشر احمد پال صاحب (آف سیالکوٹ)، 4۔مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد خالق صاحب۔چک 18 بہوڑو ضلع شیخوپورہ)، 5۔مکرمہ نسیمہ مجید صاحبہ (اہلیہ مکرم سید مجید اختر صاحب۔آسٹریلیا)، 6۔مکرمہ لبنیٰ رضیہ اعجاز صاحبہ (اہلیہ مکرم ڈاکٹر مجدد اعجاز صاحب۔امریکہ)۔**	03رمارچ	9
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 31 جنوری 2017ء بروز منگل نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر **مکرم ملک احمد شیر مجوکہ صاحب (آف لندن)** کی **نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم منشی محمد اقبال صاحب (آف کنری۔سندھ)، 2۔مکرم منشی حنیف احمد بھٹی صاحب (ناصر آباد فارم۔سندھ۔حال ربوہ)۔**	10رمارچ	10

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
10	10/مارچ	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 15 فروری 2017ء بروز بدھ نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم سمیع اللہ ناصر صاحب (ابن مکرم ہدایت اللہ بنگوی صاحب مرحوم۔یوکے)** کی **نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم چوہدری فضل الٰہی عارف صاحب (ریٹائرڈ مربی سلسلہ۔ربوہ)، 2۔مکرم داؤد ساؤ صاحب (لوکل مبلغ۔گنی بساؤ۔گیمبیا)، 3۔مکرمہ طاہرہ اقبال صاحبہ (اہلیہ مکرم مظفر احمد اقبال صاحب۔قادیان)، 4۔مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب (ابن مکرم عبدالرحمٰن بھٹی صاحب۔جرمنی)، 5۔مکرم الحاج محمود احمد عودہ صاحب (آف کبابیر)، 6۔مکرم ملک منور احمد صاحب (اسلام آباد۔ پاکستان)، 7۔مکرم چوہدری محمد رشید صاحب (اسلام آباد۔ پاکستان)، 8۔مکرم محمد ریاض سیفی صاحب (آف جرمنی)، 9۔مکرمہ سیدہ امۃ القیوم ظفر صاحبہ (آف دارالشکر جنوبی۔ربوہ)، 10۔مکرم مبارک احمد صاحب (ابن مکرم عمر حیات صاحب۔ ربوہ)، 11۔مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ (ربوہ)، 12۔مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب (گجرات)، 13۔مکرمہ زرینہ بیگم صاحبہ (کراچی)، 14۔مکرم رانا بشیر احمد صاحب نون (ملتان)، 15۔مکرم چوہدری بشیر احمد بھٹی صاحب (37 جنوبی۔سرگودھا۔حال مقیم دارالعلوم غربی صادق۔ربوہ)، 16۔عزیزم منصور احمد (ابن منظور احمد صاحب۔طالب علم جماعت پنجم۔نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)،** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین
11	17/مارچ	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 16 فروری 2017ء بروز جمعرات نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ رضیہ جاوید صاحبہ (اہلیہ مکرم غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم۔لندن)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم نعمت اللہ صدیقی صاحب (آف یو ایس اے)، 2۔مکرم شیخ محمود احمد انور صاحب (ربوہ)، 3۔مکرمہ فضل بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد صادق صاحب۔سیالکوٹ)، 4۔مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (طاہر آباد۔ربوہ)، 5۔مکرم عبداللطیف بھٹی صاحب (گوجرانوالہ)۔**
12	24/مارچ	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 27 فروری 2017ء بروز سوموار نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمود ہال (مسجد فضل لندن) میں تشریف لا کر **مکرم رشید حسین صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم۔آف محمد آباد اسٹیٹ سندھ۔حال ریڈنگ یوکے)** کی **نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم ڈاکٹر مظفر احمد بھٹی صاحب (نیروبی۔کینیا)، 2۔مکرمہ غسا موو ا ریسمہ فاتحہ صاحبہ (آف تاتارستان)، 3۔مکرم خلیل احمد اختر صاحب (آف یو ایس اے)، 4۔مکرم داؤد احمد تھیم صاحب ایڈووکیٹ (آف ڈیرہ غازی خان)، 5۔مکرم نسیم احمد طاہر صاحب (ابن مکرم محمد ذکاء اللہ خان صاحب مرحوم۔ناصر باخ۔جرمنی)، 6۔مکرم مبارک احمد صاحب (کارکن دفتر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ربوہ)، 7۔مکرم محمد عرفان اللہ صاحب احمدی (ابن مکرم صبغۃ اللہ صاحب احمدی مرحوم۔بنگلور۔انڈیا).**
15	14/اپریل	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 28 فروری 2017ء بروز منگل نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کرم کرمہ **فاطمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم سید محمد ناصر الیاس دہلوی صاحب۔سٹن)** کی **نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم میاں نور احمد ہنجرا صاحب (کوٹ قاضی)، مکرم غضنفر احمد ہاشمی صاحب (جوہر ٹاؤن لاہور)، 3۔مکرم رانا غالب احمد صاحب (ابن مکرم رانا محمد علی صاحب۔فیصل آباد)، 4۔مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم میاں عبدالقیوم صاحب۔راولپنڈی)، 5۔مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم انوار احمد جان صاحب آف گوجرانوالہ)، 6۔مکرم ملک بشارت احمد صاحب (ابن مکرم ملک محمد خان صاحب آف کھوکھر غربی ضلع گجرات)، 7۔مکرمہ**

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
15	14/اپریل	مریم بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم نادر محمد مجوکہ صاحب۔ربوہ)، 8۔مکرم محمد اقبال صاحب (ابن مکرم پیر بخش بلوچ صاحب۔ملتان چھاؤنی)، 9۔مکرم محمد شریف صاحب (ابن مکرم سندھی خان صاحب۔ملتان)، 10۔مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم میجر مصلح الدین احمد سعید صاحب شہید۔پشاور)، 11۔مکرمہ رفعت افزاء صدیقہ صاحبہ (اہلیہ مکرم ماسٹر محمد عاشق صاحب۔ربوہ)، 12۔مکرم کیپٹن سجاد حسین صاحب مرحوم (آف یو ایس اے)، 13۔مکرم رانا مقصود احمد صاحب مرحوم (آف Milan اٹلی)، 14۔مکرم ماسٹر محمد اختر جاوید صاحب (آف ربوہ)۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین
16	21/اپریل	❁ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 08مارچ 2017ء بروز بدھ 11 بجے صبح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محمود ہال (مسجد فضل لندن) میں تشریف لا کر مکرمہ حنیفاں بی بی صاحبہ (بنت مکرم لال دین صاحب اوٹھی مرحوم) جماعت شرلی۔یوکے کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ 1۔کرم ابوبکر بوابوا (Bwabwa) صاحب (زیمبیا)، 2۔مکرم چوہدری رشید احمد صاحب (چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا)، 3۔مکرمہ مقصوداں بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب مرحوم)۔جرمنی، 4۔مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم فاروق احمد صاحب)۔بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ، مکرم مقصود احمد صاحب (ابن مکرم فاروق احمد صاحب)، مکرمہ راشدہ مقصود صاحبہ (اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب)، 5۔مکرمہ ارشاد اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم ماسٹر منصور احمد بٹ صاحب)۔دارالنصر وسطی ربوہ ... ... ❁ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 17 مارچ 2017ء بروز جمعۃ المبارک نماز مغرب سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالمالک خان صاحب۔لندن) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم حاجی شریف احمد بھٹی صاحب (آف بہاولپور۔حال ربوہ)، (2) مکرم ماسٹر عبدالحمید خاں صاحب (ڈیریانوالہ ضلع نارووال)، (3) مکرمہ نادیہ قدیر صاحبہ (اہلیہ مکرم نعمان طاہر صاحب۔یو ایس اے)۔ ... ... ❁ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 27/مارچ 2017ء بروز سوموار قبل نماز مغرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم محمد سعید صاحب (جماعت سٹیونج۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب جنجوعہ مرحوم۔ربوہ)، (2) مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ۔جرمنی (اہلیہ مکرم میر عبدالرحیم صاحب)۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین
20	19/مئی	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 23/اپریل 2017ء بروز اتوار نماز مغرب وعشاء سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں مکرمہ رشیدہ سندھو صاحبہ اور مکرم مدثر احمد صاحب کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ 1۔مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب (آف کنری سندھ)، 2۔مکرمہ راشدہ ریحانہ صاحبہ، 3۔مکرم محمود احمد طاہر صاحب، 4۔مکرمہ قریش بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم چوہدری محمد اقبال مرحوم۔آف ریلوے ضلع سیالکوٹ)، 5۔مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب۔آف حیدر آباد سندھ)، ☆...☆...☆

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
20	19رمئی	❀ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 26راپریل 2017ء بروز بدھ نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم طاہر احمد تنویر خان صاحب (ابن مکرم عبد الاحد خان صاحب بھاگلپوری۔لندن) کی نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرم محمود عالم ملک صاحب (سابق امیر ضلع سکھر)، (2) مکرم مبارک احمد صاحب (ابن مکرم فیض محمد صاحب۔دار العلوم وسطی ربوہ)، (3) مکرم محمد افضل صاحب (ابن محمد اسماعیل صاحب۔لندن)، (4) مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم فرزند علی صاحب مرحوم۔ربوہ)، (5) مکرم محمد صدیق صاحب (ابن مکرم محمد اسحاق صاحب۔جرمنی)، (6) مکرمہ عطیہ حمید صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ حمید احمد صاحب آف لاہور)، (7) مکرم ماسٹر ارشاد الحق صاحب (ابن مکرم گلزار احمد صاحب آف فاروق آباد)،** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین ☆...☆...☆
21	26رمئی	❀ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 28راپریل 2017ء بروز جمعۃ المبارک نماز عصر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب (آف جلنگھم۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرم کنج احمد ماسٹر صاحب (آف پنگاری کیرلہ۔انڈیا)، 2۔مکرم چوہدری غلام محمد صاحب (آف لاہور)، 3۔مکرم عبد الحئی فاروقی صاحب (ابن مکرم عبد اللطیف فاروقی صاحب۔کینیڈا)، 4۔مکرم خالد ہدایت بھٹی صاحب (آف کینیڈا)، 5۔مکرم نعیم الرحمن صاحب (ابن مکرم حکیم عطاء الرحمن صاحب مرحوم معلم وقف جدید۔ربوہ)۔** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین ☆...☆...☆
23	09رجون	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 10رمئی 2017ء بروز بدھ 12 بجے دوپہر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم سید صادق نور صاحب (آف ہنسلو۔ابن مکرم سید گل نور صاحب۔ہنسلو۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرمہ رضیہ کوثر صاحبہ (اہلیہ مکرم میاں عبد الحی مرحوم۔سابق مبلغ انڈونیشیا)، 2۔مکرم مرزا منیر بیگ صاحب (آف اسلام آباد۔پاکستان)، 3۔مکرمہ امۃ النصیر نذیر صاحبہ (اہلیہ مکرم مرزا نذیر احمد مرحوم۔آف گلشن عسکری کراچی)، 4۔مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم ماہی بخش صاحب۔ربوہ)، 5۔مکرمہ صفیہ رانجھا صاحبہ (آف امریکہ)، 6۔مکرم مبارک انور ندیم صاحب (ابن مکرم بشیر احمد گوندل صاحب۔واہ کینٹ)، 7۔مکرمہ سیدہ ریاض فاطمہ صاحبہ (اہلیہ مکرم سید سجاد حیدر مرحوم۔فلوریڈا۔یوایس اے)، 8۔مکرمہ سلمیٰ سروری صاحبہ (اہلیہ مکرم عمر الدین دہلوی صاحب آف قادیان)، 9۔مکرم میاں مولود احمد صاحب (ابن مکرم میاں محمد اسحاق صاحب۔ربوہ)،** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین ☆...☆...☆
24	16رجون	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 22رمئی 2017ء بروز سوموار نماز ظہر سے قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ سعیدہ برلاس صاحبہ (اہلیہ مکرم مرزا عبد الرشید صاحب۔پینشنر تحریک جدید۔حال روہیمپٹن۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
24	16رجون	**مکرمہ سعیدہ برلاس صاحبہ(اہلیہ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب۔پینشنر تحریک جدید۔حال روہیمپٹن۔یوکے)** اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرمہ رضیہ نور صاحبہ(اہلیہ مکرم رشید احمد نور صاحب۔برمنگھم)،2۔مکرمہ خالدہ قیصر صاحبہ(اہلیہ مکرم ریاض احمد قیصر صاحب۔آف ہڈرزفیلڈ)، 3۔مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ(اہلیہ مکرم چوہدری سخی احمد صاحب۔لاہور)،4۔مکرم شمس الدین اسلم صاحب (آف لاس اینجلس۔امریکہ)، 5۔مکرمہ شہناز منہاس صاحبہ(آف امریکہ)،6۔مکرم ظفراللہ ڈار صاحب(آف جاپان)،7۔مکرمہ شائستہ باجوہ صاحبہ(اہلیہ مکرم ارشاداللہ تارڑ صاحب۔جرمنی)،8۔مکرم محمد یعقوب صاحب (سابق معلم وقف جدید۔کراچی)،9۔مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ(آف آسٹریلیا)، 10۔مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب(ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب۔ربوہ)،11۔مکرمہ سیدہ عابدہ رضوان صاحبہ(اہلیہ مکرم سید رضوان منظور صاحب آف ربوہ)،12۔مکرمہ رضوانہ نزہت صاحبہ(اہلیہ مکرم عبدالرب عرفانی صاحب آف دہلی گیٹ لاہور)،13۔مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب(ابن حضرت لال دین کھوکھر صاحبؓ آف کھاریاں)،** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین ☆...☆...☆
25	23رجون	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 25رمئی 2017ء بروز جمعرات دوپہر 12 بجے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ رسولاں بیگم صاحبہ(اہلیہ مکرم عبدالمجید بھٹی صاحب مرحوم۔لندن)** اور **مکرمہ امۃ السمیع شرما صاحبہ(بنت مکرم مولانا عبدالکریم شرما صاحب۔مبلغ ایسٹ افریقہ۔حال لندن)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ المعروف معصومہ خاتون (اہلیہ مکرم چوہدری منظور احمد صاحب درویش مرحوم۔قادیان)،2۔مکرمہ Amina Taujoo صاحبہ(اہلیہ مکرم محمد Taujoo صاحب آف ماریشس)،3۔مکرم محمد سعید احمد صاحب (انجینئر۔لاہور)،4۔مکرمہ حسن بی صاحبہ(اہلیہ مکرم صوفی اللہ دتہ صاحب مرحوم۔آرام باڑی ضلع کوٹلی۔آزاد کشمیر۔حال ربوہ)،5۔مکرمہ عطیۃ السلام صاحبہ(اہلیہ مکرم عبدالقدیر راضی صاحب۔صدر جماعت میلبورن ایسٹ۔آسٹریلیا)،6۔مکرمہ راشدہ امتیاز صاحبہ(اہلیہ مکرم امتیاز احمد صاحب۔ربوہ)،7۔مکرمہ شرین تاؤجو صاحبہ(Mrs. Shirine Taujoo آف ماریشس)،8۔مکرم عبدالمجید بھٹی صاحب(آف لندن)۔** اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین ☆...☆...☆
26	30رجون	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 27رمئی 2017ء بروز ہفتہ 11 بجے صبح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم سیف اللہ سلیم صاحب(ابن مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب۔Bromley۔یوکے)** اور **مکرم مرزا عبدالصمد صاحب۔کرائیڈن(ابن مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤوف صاحب۔سابق امیر جماعت اٹک)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **1۔مکرم سیف اللہ سلیم صاحب (ابن مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب۔Bromley۔یوکے)،2۔مکرم مرزا عبدالصمد صاحب۔کرائیڈن(ابن مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤوف صاحب۔سابق امیر جماعت اٹک)،** اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **1۔مکرمہ ناہید انجم صاحبہ(اہلیہ مکرم نصیر الدین احمد صاحب۔آف کینیڈا)،2۔مکرم مظفر احمد صاحب(چک سدیو۔سیالکوٹ)،3۔مکرم محمد رمضان صاحب(آف دارالیمن غربی۔ربوہ)،4۔مکرم الحاج عبدالوہاب Durojaiye صاحب(آف نائیجیریا)،5۔مکرمہ امۃ الرشید**

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/ غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
صاحبہ (اہلیہ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب۔لاہور)،6۔مکرم ٹی رایو صاحب (T.Rayu)۔انڈیا،8۔مکرم سید محمد یونس صاحب (ابن مکرم سید خیر محمد صاحب مرحوم۔افغانستان)،9۔مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم ماسٹر عبدالحکیم ابڑو صاحب شہید۔لاڑکانہ)۔	30/جون	26
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 03/جون 2017ء بروز ہفتہ صبح ساڑھے 10 بجے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ ریاض بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم حاجی سلطان احمد صاحب۔روہیمپٹن۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ 1۔مکرم ظہور احمد صاحب (آف واہ کینٹ)،2۔مکرم چوہدری فضل احمد صاحب (آف یوکے)،3۔مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم قریشی محمد اکرم صاحب۔حلقہ دستگیر۔کراچی)،4۔مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (اہلیہ مکرم خالد محمود صاحب۔کوارٹرز تحریک جدید۔ربوہ)،5۔مکرمہ کلثوم بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری محمد صالح صاحب۔دارالفتوح غربی۔ربوہ)،6۔مکرم رشید احمد صاحب (آف گدو بیراج۔سکھر)،7۔مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ (آف بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ)،8۔مکرمہ عالم بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری رحمت خان صاحب۔ساہیوال)،9۔عزیزم طیب احمد (ابن مکرم محمد اشرف صاحب۔صدر محلہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ)۔	07/جولائی	27
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بتاریخ 27/جون 2017ء بروز منگل صبح 11 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم رانا منظور احمد صاحب (ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ 1۔مکرمہ رشیدہ ملک صاحبہ (آف کینیڈا)،2۔مکرمہ صاحب نور صاحبہ (راولپنڈی)،3۔مکرم میاں فضل احمد صاحب (محمود آباد فارم۔سندھ)، 4۔مکرم عاطف شہزاد صاحب (ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب۔بہلول پور۔فیصل آباد)،5۔مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم رفیع الدین بٹ صاحب۔ربوہ)،6۔مکرم محمد منشاء صاحب (آف سدو کی ضلع گجرات)،7۔مکرمہ سیدہ صدیقہ خاتون صاحبہ (اہلیہ مکرم سید ابوصالح صاحب مرحوم۔سابق صدر جماعت کٹک اڑیسہ۔انڈیا)،8۔مکرم مبشر احمد صاحب (ابن مکرم بشارت احمد صاحب گجر۔چکالہ۔راولپنڈی)،9۔مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (دارالعلوم شرقی ربوہ)،10۔مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ۔جرمنی (اہلیہ مکرم محمد داؤد صاحب۔سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)۔	14/جولائی	28

رپورٹس

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
1	06/جنوری	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** ☆...جہاں تک میں نے دیکھا ہے خلیفۃ المسیح اسلام کے سب سے بہترین رہنما ہیں اور میں حضور کی تقریر سے نہایت متاثر ہوا ہوں۔...☆...حضور کا پیغام نہایت پرزور تھا اور آپ دنیا میں ایک ایسے شخص ہیں جو امن اور سلامتی اور محبت سب کے لئے چاہتے ہیں۔...☆...حضور کا پیغام ہمیشہ ہی امن کا گہوارہ ہوتا ہے اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا اعلان کر رہا ہوتا ہے۔...☆...میں آج کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اور اس کی وجہ حضور کا پیغام تھا جس میں امن، محبت اور امید کا پیغام تھا اور یہ ایسا پیغام ہے جس کا رنگ، نسل، شرق وغرب، کسی خاص وقت یا جگہ سے تعلق نہیں بلکہ تمام دنیا کے لوگوں کے لئے تھا۔...☆...جب میں نے حضور کا خطاب پارلیمنٹ میں سنا تو مجھے یقین نہیں آتا تھا کہ پارلیمنٹ میں اس طریق پر کوئی مسلمان راہنما اس طرح خطاب کر سکتا ہے۔ حضور میں خوف کی کوئی جھلک نظر نہیں آئی اور نہایت نڈر طریق پر آپ نے تقریر کی اور لوگوں کو یقین ہو گیا کہ یہی اسلام کا صحیح اور سچا پیغام ہے۔...☆...خلیفۃ المسیح کا آج کا پیغام عفو و درگزر اور قیام امن کے بارہ میں تھا۔...☆...حضور کا خطاب نہایت عمدہ تھا اور میرے دل میں اتر گیا۔ ...☆...آپ کا خطاب نہایت موثر اور دنیا کے تمام لوگوں کے لئے تھا۔ میری خواہش ہے کہ یہ پیغام دنیا کے تمام لوگوں تک پہنچ سکے۔...☆...حضور نے اپنے خطاب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی مثالیں پیش کیں اور ہمیں توجہ دلائی کہ ہمیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (پیس سمپوزیم میں شامل مہمانوں کے تاثرات) جامعہ احمدیہ کینیڈا کا وزٹ۔ طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ کلاس کا انعقاد اور مجلس سوال وجواب۔ مدرسۃ الحفظ اور عائشہ اکیڈمی کا وزٹ۔ عرب احمدیوں کے ایک پروگرام میں حضور انور کی بابرکت تشریف آوری۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 22/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء (حصہ دوم) 23/اکتوبر بروز اتوار 2016ء
1	06/جنوری	❁...اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 204)	عبدالرحمان
2	13/جنوری	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** میئر آف مسی ساگا کی حضور انور سے ملاقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔ عرب سیرین خواتین کی حضور انور سے اجتماعی ملاقات۔ ٹورانٹو میں ماریشس کے آنریری کونسلر کی حضور انور سے ملاقات۔ کینیڈا کے اخبار Globe and Mail کی جرنلسٹ کو انٹرویو۔ جیوئش کمیونٹی کے ایک وفد کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ تقریبات آمین۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 24/اکتوبر بروز سوموار 2016ء 25/اکتوبر بروز منگل 2016ء 26/اکتوبر بروز بدھ 2016ء 27/اکتوبر بروز جمعرات 2016ء
3	20/جنوری	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** خطبہ جمعہ۔ ❁...بانی اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں ہی چند لفظوں میں دنیا اور تمام قوموں کے درمیان امن قائم کرنے کی بنیاد بیان فرما دی تھی۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 28/اکتوبر 2016ء بروز جمعۃ المبارک

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
3	20/جنوری	دوسرے کے لئے بھی وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ میرے خیال میں یہ ازلی ابدی اصول آج بھی وہی اہمیت رکھتا ہے جیسے کہ ماضی میں رکھتا تھا۔۔۔❁۔۔۔اسلام امن قائم کرنے کے لئے امانتوں کے حق پورے کرنے پر بھی بہت زور دیتا ہے۔۔۔۔❁۔۔۔ہر معاشرے میں ہر فرد کے ذمہ بعض امانتیں اور فرائض ہوتے ہیں اور معاشرے کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ عام شہری اور حکمران ایک دوسرے کے فرائض حقیقی انصاف سے ادا کریں۔۔۔۔❁۔۔۔بڑی طاقتوں اور اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں کو بھی عہدوں اور امانتوں کے حق ادا کرنے کا یہ اصول ہمیشہ مقدم رکھنا چاہئے۔ ۔۔۔❁۔۔۔بعض بڑی طاقتیں اپنے کاروباری مفادات کو ہر چیز پر فوقیت دیئے ہوئے ہیں اور دوسرے ملکوں کو جدید ترین اسلحہ بیچ رہی ہیں۔۔۔۔❁۔۔۔اگر ہم حقیقت میں امن چاہتے ہیں تو ہمیں عدل سے کام لینا ہوگا۔ ہمیں عدل و انصاف کو اہمیت دینا ہوگی۔ **(یارک یونیورسٹی (ٹورانٹو) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب)** ☆۔۔۔خلیفۃ المسیح نے جو کچھ بھی کہا دل کی گہرائی سے کہا۔۔۔☆۔۔۔خلیفۃ المسیح کو دنیا کے مسائل اور مشکلات کا خوب علم ہے۔ ۔۔۔☆۔۔۔خلیفہ صاحب نے امن کے حوالہ سے خوب اچھی باتیں کیں۔ ۔۔۔☆۔۔۔خلیفۃ المسیح نے جو بھی باتیں کہیں وہ خلوص نیت سے کہیں۔ وہ کسی کو خوش کرنے نہیں آئے تھے، نہ ہی کوئی بات منوانے بلکہ ان کی باتیں صرف سچائی کی باتیں تھیں جو خود ہی سمجھ آ رہی تھیں۔ ۔۔۔☆۔۔۔احمدیہ جماعت حقیقی اسلام کا نمونہ ہے لیکن افسوس ہے کہ میڈیا اسلام کی یہ تصویر پیش نہیں کرتا۔ **(یارک یونیورسٹی میں حضور انور کے خطاب کے بعد مہمانوں کے تأثرات)**	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 28/اکتوبر 2016ء بروز جمعۃ المبارک
4	27/جنوری	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے آقا سے براہ راست ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ خطبہ نکاح و اعلان نکاح۔ سرائے انصار کینیڈا کا افتتاح۔ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ۔ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے اہم ہدایات۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 29/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء (حصہ اوّل)
4	27/جنوری	جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کا چونتیسویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	ڈاکٹر شمیم احمد قاضی۔ سوئٹزرلینڈ
5	03/فروری	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ۔ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے اہم ہدایات۔ کینیڈا کے مبلغین کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ۔ دعوت الی اللہ اور تربیتی مسائل کے حوالہ سے ضروری ہدایات۔ چالیس بچوں کی تقریب آمین۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 29/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء (حصہ دوم)
6	10/فروری	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** فیملی ملاقاتیں۔ نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کینیڈا اور نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے ساتھ علیحدہ علیحدہ میٹنگز۔ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم ہدایات جو دنیا بھر کے عہدیداران اور افراد جماعت کے لئے مشعل راہ ہیں۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 30/اکتوبر 2016ء بروز اتوار
7	17/فروری	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا کے ساتھ میٹنگ۔ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے اہم ہدایات۔ تقریب آمین۔ فیملی ملاقاتیں۔ ٹورانٹو سے روانگی اور سیسکاٹون میں ورود مسعود۔ سیسکاٹون ائرپورٹ پر حکومتی سرکردہ افراد کی طرف سے استقبال۔ Ckom News، CBC نیوز ٹیلی ویژن اور سسکاچوان کے سب سے بڑے اخبار Star Phoenix کے نمائندگان کو الگ الگ انٹرویوز۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندگان کے ساتھ پریس	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 30/اکتوبر 2016ء بروز اتوار (حصّہ دوم) 31/اکتوبر 2016ء بروز سوموار یکم نومبر 2016ء بروز منگل

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 30راکتوبر 2016ء بروز اتوار (حصّہ دوم) 31راکتوبر 2016ء بروز سوموار یکم نومبر 2016ء بروز منگل	کانفرنس۔سیسکاٹون کے دورہ کی میڈیا کوریج۔ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ 17 لاکھ سے زائد افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔	17رفروری	7
نسیم احمد باجوہ۔ریجنل مبلغ یوکے	**جماعت بیت الفتوح (لندن۔یوکے) کی مجلس عاملہ کی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات۔ممبران مجلس عاملہ کو نہایت اہم بیش قیمت نصائح۔اور ان کے سوالوں کے جواب**	24رفروری	8
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 2نومبر 2016ء بروز بدھ 3نومبر 2016ء بروز جمعرات 4نومبر 2016ء بروز جمعۃ المبارک	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔سسکاٹون سے روانگی اور ریجائنا (Regina) میں ورود مسعود۔مسجد محمود ریجائنا میں تقریب آمین۔ریجائنا کی مختصر تاریخ۔خطبہ جمعہ سے مسجد محمود ریجائنا کا افتتاح۔پریس کانفرنس۔گلوبل ٹی وی اور CTV کے جرنلسٹس کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو۔مسجد محمود کی افتتاحی تقریب کے حوالہ سے ریسیپشن کا اہتمام۔ استقبالیہ تقریب میں صوبہ سسکاچوان کے وزیرِ اعلیٰ کا ایڈریس۔ Queen City کے میئر کا ایڈریس۔ریجائنا پولیس کے چیف کا ایڈریس۔❁...حقیقی مساجد فتنہ وفساد اور نفرت پھیلانے کی بجائے لوگوں کو یکجا کرنے اور تمام بنی نوع انسان کو محبت، باہمی عزت واحترام، ہم آہنگی اور سکون جیسی اقدار پر جمع کرنے کی نیّت سے بنائی جاتی ہیں۔...❁...اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ مُسلمہ ہمیشہ سے ہی ان تعلیمات پر کاربند رہی ہے۔اس لئے ہم جہاں بھی مساجد یا اپنی جماعتیں قائم کرتے ہیں وہاں جلد ہی دوسروں کی خدمت کرنے کی وجہ سے ہماری ایک پہچان بن جاتی ہے۔...❁...ہماری مساجد صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کی جگہ نہیں ہیں بلکہ یہ مساجد ان مراکز کا بھی کام دیتی ہیں جہاں ہم جمع ہو کر مقامی لوگوں کی مدد کے مختلف طریقوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔جماعت احمدیہ کی مساجد میں صرف یہی منصوبے بنائے جاتے ہیں کہ ہم مسکینوں اور محرومی کا شکار لوگوں کی تکلیفوں اور غموں کو کس طرح دُور کر سکتے ہیں۔...❁...مثال کے طور پر ہم نے ترقی پذیر ممالک میں سینکڑوں سکول اور ہسپتال کھولے ہیں تا کہ دنیا کے اِن دور دراز علاقوں میں رہنے والوں کو تعلیم اور طبی سہولیات مہیا کی جاسکیں۔اسی طرح ہم بہت سے ایسے دیہاتوں اور قصبوں میں صاف پانی مہیا کر رہے ہیں جہاں اس قسم کی سہولت پہلے موجود نہ تھی۔...❁...ہمارا جہاد ظلم، بربریت اور ناانصافی کا جہاد نہیں ہے۔بلکہ ہمارا جہاد تو پیار، محبت اور خداترسی کا جہاد ہے۔ہمارا جہاد تو برداشت، انصاف اور انسانی ہمدردی کا جہاد ہے۔ہمارا جہاد تو اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کا جہاد ہے۔...❁...ہمارے پسندیدہ ہتھیار تو پیار، محبت، ہمدردی اور سب سے بڑھ کر دعاؤں کے ہتھیار ہیں۔(مسجد محمود ریجائنا (کینیڈا) کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا پُر معارف خطاب)	24رفروری	8
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 04رنومبر 2016ء بروز جمعۃ المبارک (حصہ دوم) 5نومبر 2016ء بروز ہفتہ 6نومبر 2016ء بروز اتوار	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** ❁...یہ نہایت ہی پُر معارف اور دلکش خطاب اُن تمام خطابات میں سے نمایاں تھا جو میں نے مذاہبِ عالم کے پروفیسر کے طور پر سنے ہیں۔...❁...جس اسلام کو میں جانتا تھا وہ اس سے بالکل ہی مختلف ہے جس کا آج مجھے یہاں پتہ چلا۔...❁...آج کا پیغام امید اور باہم اتحاد کا پیغام ہے۔...❁...حضور کا پیغام نہایت واضح، حقیقی اور دل سے نکلا ہوا پیغام تھا۔...❁...بہت ہی واضح،	03رمارچ	9

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 04/نومبر2016ء بروز جمعۃ المبارک (حصہ دوم) 5نومبر2016ء بروز ہفتہ 6نومبر2016ء بروز اتوار	سچا اور حقیقی پیغام تھا۔جس انداز سے خلیفۃ المسیح نے مسلم دنیا کے مسائل بیان فرمائے وہ میرے لئے حیران کن تھا۔... ✿... خلیفۃ المسیح ایک بہت ہی طاقتور سفیر ہیں۔ جماعت احمدیہ بہت ہی مثبت، تعمیری اور اچھا کام کرنے والی ہے۔ یہ سوچ اور اس قسم کا کردار قوموں کو ترقی دینے والا کردار ہے جس کی بنیاد باہمی احترام اور تعلقات پر ہے۔... ✿... جس طرح خلیفۃ المسیح نے آج شدت پسندی اور دیگر خدشات پر روشنی ڈالی ہے، ہم سمجھ سکتے ہیں کہ جو باقی دنیا میں ہو رہا ہے، اس کا اس جماعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔... ✿... خلیفۃ المسیح نے عظیم الشان خطاب فرمایا ہے۔خلیفہ کا پیغام بین الاقوامی تھا اور ہر ایک پر لاگو ہوتا تھا خواہ کوئی کسی بھی مذہب یا عقیدہ سے تعلق رکھنے والا ہو۔... ✿... جماعت احمدیہ بہت اچھی جماعت ہے۔ اس کے لوگ بہت ہی عاجز، ہمدرد، کمیونٹی کا خیال رکھنے والے اور اچھا نمونہ دکھانے والے ہیں۔... ✿... خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت خوبصورت تھا۔خلیفہ کی آواز میں ایک ٹھہراؤ، تسلّی اور تحمّل نظر آرہا تھا جس سے تمام حاضرین پر ایک عجیب رعب طاری تھا۔آپ کے وجود سے عاجزی ٹپک رہی تھی۔... ✿... خلیفۃ المسیح نے اُن اقدار کی نشاندہی کی ہے جن پر ہم سب کو چلنے کی کوشش کرنی چاہئے۔... ✿... میں سمجھتا ہوں کہ جو پیغام انہوں نے دیا، وہ ایسا پیغام ہے جو سرحدوں اور ملکوں (کی حدود) سے بالا ہے۔... ✿... خلیفۃ المسیح کی شخصیت میں ایک رعب اور دبدبہ ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ان میں جاذبیت بھی ہے۔ وہ ایک ایسے انسان ہیں جنہیں سننے کو دل چاہتا ہے۔**(مسجد محمود ریجائنا (کینیڈا) کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کے تأثرات) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ ریجائنا اور مسجد محمود کے افتتاح کے حوالہ سے کینیڈا کے ڈیڑھ ملین سے زائد لوگوں تک خبر پہنچی اور انہیں اسلام احمدیت کا تعارف ہوا۔** ✿... ہم دیکھ سکتے ہیں اور ہمیں احساس ہے کہ یہاں کے احمدی کس طرح خلیفۃ المسیح کی قیادت میں انسانیت کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ ... ✿... جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو integration کے لئے ایک نمونہ کے طور پر پیش کی جاسکتی ہے۔... ✿... جماعت احمدیہ کا نعرہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' ہر قسم کی نفرت، فساد، تعصب اور شدت پسندی کا تریاق ہے۔ یہ جماعت اس نعرے میں سچے طور پر یقین رکھتی ہے اور اس کا روزمرہ کی زندگی میں ثبوت بھی دیتی ہے۔... ✿... جماعت کی دنیا کے مختلف حصوں میں مخالفت ہو رہی ہے لیکن اس کے باوجود احمدی اس ملک کے باسی ہونے کی حیثیت سے اس کو بہتر کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور یہ ہم سب کے لئے ایک نمونہ ہے۔**(مسجد بیت الامان لائیڈ منسٹر کی تقریب میں شامل بعض معزز مہمانوں کے استقبالیہ ایڈریسز)** ✿... مسلمان ممالک میں امن کا فقدان اور فساد کسی بھی طرح اسلامی تعلیمات کے ساتھ منسلک نہیں۔ یہ فسادات دراصل مقامی حکومتوں اور باغی گروہوں کی ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی احمقانہ روش اور ذاتی مفادات کو ہر چیز پر ترجیح دینے کے نتیجہ میں ہو رہے ہیں۔... ✿... یہ مساجد تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض سے امن، ہم آہنگی اور اتحاد کی آماجگاہ کے طور پر تعمیر کی جاتی ہیں۔... ✿... مسلمانوں کو اپنے ہمسایوں سے پیار کرنے، ان کی حفاظت کرنے اور ان کا احترام کرنے کی تعلیم دی گئی ہے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہمسائیگی کا دائرہ کار بھی نہایت وسیع ہے۔... ✿... ہماری مساجد اس مقصد کو لے کر تعمیر کی جاتی ہیں کہ لوگوں کو متحد کیا جائے، ہمسایوں اور مقامی لوگوں کی خدمت کی جائے۔ ہماری مسجدیں وہ روشن مشعلیں ہیں جن سے امن، محبت اور انسانیت کی کرنیں پھوٹتی ہیں۔**(مسجد بیت الامان لائیڈ منسٹر (کینیڈا) کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب)**	03/مارچ	9
عبدالرحمان	✿... اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 205)	03/مارچ	9

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 6 نومبر 2016ء بروز اتوار (حصہ دوم) 7 نومبر 2016ء بروز سوموار 8 نومبر 2016ء بروز منگل	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** ❁... مساجد ہمارے لئے بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ نہ صرف عبادت کے لئے بلکہ مل بیٹھنے کے لئے بھی۔... ❁... اگر میں اسلام کی تعلیمات کو اختصار کے ساتھ دو جملوں میں بیان کروں تو وہ یہ ہے کہ اپنے خالق حقیقی سے محبت کرو اور اس کے حقوق ادا کرو۔ نیز اس کی مخلوق سے محبت کرو اور اس کے حقوق ادا کرو۔... ❁... ہم جس ملک میں سکونت اختیار کرتے ہیں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کہ 'وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے' پر عمل کرتے ہیں۔... ❁... اگر ہم حقیقی مسلمان ہیں اور اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہیں تو ہماری جماعت میں نہ صرف مہاجرین کے ذریعہ اضافہ ہوگا بلکہ یہاں کے مقامی لوگ بھی اس پیغام کو قبول کرنے والے ہوں گے۔ ہمارا کام تبلیغ کرنا ہے اور اسلام کی صحیح تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانا ہے اور جب لوگوں کو یہ اچھا پیغام ملتا ہے تو ان میں سے بعض قبول بھی کر لیتے ہیں۔ جو مذہب کی طرف رجحان رکھتے ہیں وہ ان سچی تعلیمات کو قبول کر لیتے ہیں۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ اگر پانچ دس سال نہیں مگر آخر کار کینیڈین لوگوں کی ایک بڑی تعداد اسلام کا سچا پیغام قبول کر لے گی جو کہ محبت، امن اور آشتی کا پیغام ہے۔ **(لائیڈ منسٹر (کینیڈا) میں منعقدہ پریس کانفرنس میں حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے صحافیوں کے سوالات کے جوابات)**۔ ❁... مَیں خلیفۃ المسیح کی قیامِ امن اور یکجہتی کے لئے کی جانے والی کوششوں سے بہت متاثر ہوا ہوں۔... ❁... خلیفۃ المسیح نے جو پیغام دیا ہے اس میں رحم، نرمی اور عاجزی ہی نظر آئی ہے۔ انہوں نے ہمیں دعوت دی کہ ہم جماعت احمدیہ کو قریب سے دیکھیں اور جانیں کہ وہ کس طرح معاشرہ کا حصہ ہیں۔... ❁... یہ لائیڈ منسٹر کا اعزاز ہے کہ اسے اتنی عظیم شخصیت کی میزبانی کرنے کا موقع مل رہا ہے۔... ❁... میرے خیال میں اسلام کے متعلق جاننے کے لئے یہ ایک زبردست موقع تھا۔... ❁... موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں خلیفۃ المسیح کا یہ خطاب بار بار سننے کی ضرورت ہے تا کہ لوگ اسے سمجھ سکیں۔... ❁... لائیڈ منسٹر میں جماعت احمدیہ ایک چھوٹی جماعت ہے لیکن بہت بڑھ چڑھ کر کام کرتی ہے اور اسلام کا روشن چہرہ دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔... ❁... آج کے خطاب میں خلیفۃ المسیح نے ان تمام منفی تصورات کا جواب دیا جو لوگوں کے دلوں میں اسلام اور مسجد کے بارہ میں آسکتے ہیں۔... ❁... مجھے خلیفہ کی شخصیت میں امن ہی امن نظر آیا۔ انہوں نے بڑی وضاحت سے اپنے اور جماعت کے عقائد بیان کئے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اس پیغام کو فروغ دیں۔... ❁... میں خلیفۃ المسیح کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ خلیفۃ المسیح دنیا کو اور اس کے مسائل کو بخوبی سمجھتے ہیں۔... ❁... حضور میں روحانیت اور مذہب دونوں یکساں نظر آئے۔ **(مسجد بیت الامان لائیڈ منسٹر کی افتتاحی تقریب میں شامل بعض معزز مہمانوں کے تأثرات) فیملی ملاقاتیں۔ یونیورسٹیز اور کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلباء اور طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ علیحدہ علیحدہ نشستوں کا انعقاد۔ طلباء و طالبات کی مختلف موضوعات پر Presentations، طلباء و طالبات کے سوالات کے جوابات اور مختلف موضوعات پر زرّیں ہدایات۔ سسکاٹون سے روانگی اور کیلگری میں ورود مسعود۔ ایئر پورٹ پر حکومتی نمائندگان کی طرف سے بھی استقبال۔ مسجد بیت النور کیلگری میں کثیر تعداد میں احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال۔**	10/مارچ	10
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربی سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	10/مارچ	10
میاں قمر احمد صاحب مبلغ سلسلہ	❁... بینن۔ Koko-gah گاؤں میں مسجد کا افتتاح۔ Donorou گاؤں میں مسجد کا افتتاح۔		
سکندر جلال صاحب مبلغ سلسلہ	❁... بینن۔ Papatia گاؤں میں مسجد کا افتتاح۔		
مبارک احمد خاں صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم	❁... نیوزی لینڈ۔ سالانہ امن کانفرنس کا کامیاب انعقاد		

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیّ سلسلہ بلال احمد ناصر صاحب مبلغ سلسلہ باماکو منصور احمد زاہد صاحب صدر جماعت سیف اللہ مجید صاحب مبلغ سلسلہ فجی باسل بھٹی صاحب مربیّ سلسلہ کروشیا فیض احمد زاہد صاحب مبلغ سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ۞...مالی (مغربی افریقہ) مجلس انصاراللہ مالی کے چھٹے نیشنل اجتماع کا کامیاب انعقاد ۞...جنوبی افریقہ۔ساؤتھ افریقہ کی جماعت کیپ ٹاؤن میں انٹرفیتھ پروگرام کا کامیاب انعقاد ۞...فجی۔جلسہ سیرت النبی کا بابرکت انعقاد ۞...کروشیا۔کروشیا کی سالانہ عالمی بُک فیئر 2016ء میں جماعت احمدیہ کی کامیاب شرکت ۞...برطانیہ۔برطانیہ کی جماعت تھورنٹن ہیتھ میں امن کانفرنس کا کامیاب انعقاد	17/مارچ	11
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 9 نومبر 2016ء بروز بدھ 10 نومبر 2016ء بروز جمعرات	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** ۞... احمدی مسلمان قانون پر عمل کرنے والے اور امن پسند شہری ہیں۔ہم نے ملک کے قانون کو ہمیشہ عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا ہے۔۞... قرآن کریم بڑے واضح طور پر کہتا ہے کہ اسلامی تعلیمات میں کسی قسم کی کوئی شدت پسندی کی جگہ نہیں ہے.... ۞... ہماری جماعت کا کام ہی تبلیغ کرنا ہے۔ہمارا مقصد ہی یہ ہے کہ حقیقی اسلام کا پیغام پھیلایا جائے اور یہی ہم کر رہے ہیں۔دنیا کے موجودہ حالات ایسے ہیں کہ لوگ اسلام سے خوفزدہ ہیں۔ہم لوگوں کے ذہنوں سے اسلام کے بارہ میں خوف نکالنے کے لئے اسلام کی حقیقی اور پُرامن تعلیمات کو پھیلا رہے ہیں۔**(کیلگری (کینیڈا) میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اور ٹی وی چینل 660 NEWS کو انٹرویو کے دوران حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے صحافیوں کے سوالات کے جوابات) فیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے امام سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔کیلگری میں یونیورسٹیز اور کالجز میں تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلباء اور طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ علیحدہ علیحدہ نشستوں کا انعقاد۔طلباء و طالبات کی مختلف موضوعات پر Presentations، طلباء و طالبات کے سوالات کے جوابات اور مختلف موضوعات پر زرّیں ہدایات۔تقریب آمین۔**	17/مارچ	11
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 11 نومبر 2016ء بروز جمعہ	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء مسجد بیت النور کیلگری میں خطبہ جمعہ۔کیلگری میں منعقدہ پیس سمپوزیم میں کیلگری کے میئر، سابق وزیراعظم کینیڈا اور دیگر اہم سیاسی و سماجی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مہمانوں کی شرکت اور معاشرہ میں امن وسلامتی کے قیام اور خدمت انسانیت کے کاموں میں جماعت احمدیہ کے کردار پر خراج تحسین۔**۞..... جس اسلام کا مجھے علم ہے اور جس اسلام پر میں عمل کرتا ہوں وہ تو مسلمانوں کی مقدس ترین کتاب قرآن کریم کی تعلیمات اور بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات اور آپ ﷺ کے اُسوہ پر مبنی ہے...... ۞..... مسلمانوں کی اکثریت اپنے مذہب کی حقیقی تعلیمات کو بھلا بیٹھی ہے اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی میں ناکام ہو رہی ہے۔۞..... اسلامی تعلیمات ہرگز ظالمانہ یا غیر منصفانہ نہیں ہیں بلکہ اسلامی تعلیمات تو عدل وانصاف کے بےنظیر معیاروں پر مبنی ہیں۔ ۞..... اسلام تو معاشرے کی ہر سطح پر امن کی بنیاد قائم کرتا ہے اور اس میں مختلف قوموں کے باہمی تعلقات بھی شامل ہیں...... ۞..... قرآن کریم نے مسلمانوں کو جنگ کرنے کی اجازت اس لئے نہیں دی کہ وہ اسلام کا دفاع کرسکیں یا اس خوف سے دی کہ تمام مساجد تباہ ہو جائیں گی۔بلکہ یہ اجازت تمام مذاہب اور تمام عبادتگاہوں کی حفاظت کے لئے دی گئی خواہ وہ کلیسا ہوں، مندر ہوں، گرجا گھر ہوں، مسجدیں ہوں یا کوئی بھی عبادتگاہ ہو...... ۞..... ابتدائی مسلمانوں نے صرف اپنے دفاع کے لئے نہیں بلکہ انسانیت، مذہبی آزادی اور آزادئ ضمیر جیسی عالمی اقدار کو زندہ رکھنے کی خاطر اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈالا۔ ۞..... اسلامی تاریخ اس حقیقت پر گواہ ہے کہ جہاں بھی یہ دفاعی جنگیں ہوئیں وہاں	24/مارچ	12

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 11نومبر2016ءبروز جمعہ	رسولِ کریم ﷺ نے جنگوں کے نہایت سخت اصول وضع کئے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مسلمان فوجیں کسی قسم کا ظلم نہ کریں۔...... ❁..... آجکل مسلمان ممالک میں جو جنگیں لڑی جارہی ہیں انہیں باہر سے کھلے عام یا خفیہ طور پر بھڑکایا جارہا ہے۔..... ❁..... آج کے دور میں ہونے والی جنگیں مذہبی وجوہات کی خاطر نہیں لڑی جارہیں بلکہ ان کا مقصد جغرافیائی سیاست اور طاقت اور دولت کا حصول ہے۔ ❁..... بڑی طاقتوں کو چاہئے کہ وہ اس عالمی بحران کے لئے مسلمانوں کو مورد الزام ٹھہرائے چلے جانے کی بجائے ذرا ٹھہر کر اپنی حالتوں کو بھی دیکھیں۔ **(کیلگری (کینیڈا) میں منعقدہ پیس سمپوزیم میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب)**	24؍مارچ	12
فرّخ راحیل۔مربی سلسلہ	جماعت احمدیہ یوکے کے زیراہتمام واقفات نَو کے نیشنل اجتماع کا کامیاب وبابرکت انعقاد متفرق علمی مقابلہ جات، کھیلوں اور مختلف موضوعات پر مذاکرات کے دلچسپ اور مفید پروگرام **حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی** **اختتامی اجلاس میں بابرکت شمولیت اور نہایت اہم اور زرّیں ہدایات پر مشتمل خطاب**	31؍مارچ	13
ہدایت اللہ ہادی ومحمد اکرم یوسف	جماعت احمدیہ کینیڈا کے چالیسویں جلسہ سالانہ 2016ء کا کامیاب انعقاد **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ میں بابرکت شمولیت اور خطابات۔** وفاقی وصوبائی وزراء، ممبران پارلیمنٹ، دانشوروں اور صحافیوں کی شرکت۔تقریباً 26ہزار افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔	31؍مارچ	13
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 11نومبر2016ءبروز جمعہ (حصہ دوم) 12نومبر2016ءبروز ہفتہ	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** **کینیڈا کے Indigenous باشندوں کی تنظیم کے وفد کی حضور انور سے ملاقات۔** ❁... خلیفۃ المسیح کا آج کا خطاب معرکۃ الآراء تھا جس میں انہوں نے بڑی جرأت کے ساتھ اسلام کی پُرامن تعلیم کو پیش کیا۔... ❁... میں نے خلیفۃ المسیح کو متعدد مقامات پر خطاب کرتے ہوئے سنا ہے۔اور انہوں نے ہمیشہ اسلام کا پُرامن پیغام دنیا تک پہنچایا ہے اور آج شام بھی یہی کیا۔یہ ایک عظیم الشان پیغام ہے جو اُن کی جماعت کے تمام ممبران کا عکس بھی ہے۔... ❁... یہ بہت ہی حوصلہ افزا بات ہے کہ آج کی خوفزدہ دنیا میں اتنا پُرامن، پُرامید اور دانشمندانہ پیغام سننے کو ملا۔... ❁... خلیفہ کی شخصیت بہت ہی بارعب ہے اور جرأتمندانہ لیڈرشپ ہے جو کھل کے دنیا کو حقائق سے آگاہ کر رہی ہے۔... ❁... مجھے پہلے کبھی قرآن پڑھنے کا موقع نہیں ملا تھا اور جس طرح خلیفہ نے قرآن کریم کے حوالہ جات بتائے وہ مجھے بہت اچھے لگے۔مجھے احساس ہوا کہ قرآن کریم تو دانائی اور حکمت کی کتاب ہے۔... ❁... خلیفہ کے الفاظ نہایت سیدھے سادے لیکن جرأت اور حکمت سے بھرے ہوئے ہیں۔**(کیلگری (کینیڈا) میں منعقدہ پیس سمپوزیم میں شامل مہمانوں کے تأثرات) انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔اعلانات نکاح وخطبۂ نکاح۔واقفات نَو کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ کلاس۔حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ دلچسپ مجلس سوال وجواب۔واقفات کے سوالات کے جواب، اہم نصائح اور زرّیں ہدایات۔**	31؍مارچ	13
فرّخ راحیل۔ مدیر اردو ’’اسماعیل‘‘ میگزین	**جماعت احمدیہ یوکے(UK) کے زیراہتمام واقفین نَو کے نیشنل اجتماع کا کامیاب وبابرکت انعقاد** متفرق معلوماتی سٹالز، مختلف موضوعات پر مشتمل دلچسپ presentations اور مفید پروگرامز **حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی** **اختتامی اجلاس میں بابرکت شمولیت اور نہایت اہم اور زرّیں ہدایات پر مشتمل خطاب** (یہ خطاب انگریزی زبان میں تھا۔اس رپورٹ میں مکمل خطاب کا اردو مفہوم شامل کیا گیا ہے)	07؍اپریل	14

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
14	07؍اپریل	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** واقفینِ نَو بچوں کی حضورانور ایدہ اللہ کے ساتھ کلاس۔حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ دلچسپ مجلس سوال و جواب۔واقفین کے سوالات کے جواب۔اہم نصائح اور زرّیں ہدایات۔تقریب آمین۔انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔کینیڈا سے روانگی اور لندن میں ورود مسعود۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 12نومبر2016ء بروز ہفتہ (حصہ دوم) 13نومبر2016ء بروز اتوار
15	14؍اپریل	جماعت احمدیہ غانا کے 85ویں جلسہ سالانہ 2017ء کا کامیاب انعقاد	نعیم احمد محمود چیمہ، مبلغ سلسلہ گھانا
16	21؍اپریل	جماعتِ احمدیہ برطانیہ کی چودھویں سالانہ امن کانفرنس (25مارچ 2017ء) کا کامیاب انعقاد **امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت** اور اسلام کی خوبصورت اور بے مثال تعلیم کے مطابق دنیا میں قیامِ امن کے بارہ میں بصیرت افروز خطاب	فرّخ راحیل۔مربی سلسلہ
16	21؍اپریل	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** لندن (برطانیہ) سے روانگی اور فرینکفرٹ (جرمنی) میں ورود مسعود۔ بیت السبوح فرینکفرٹ میں والہانہ استقبال	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 8اپریل 2017ء بروز ہفتہ
17	28؍اپریل	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** .... ❁...لائبیریا (مغربی افریقہ)۔مجلس انصاراللہ لائبیریا کے آٹھویں سالانہ اجتماع کا کامیاب انعقاد ❁...بینن (مغربی افریقہ)۔بینن کے پاراکو ریجن میں جلسہ نومبائعین کا بابرکت انعقاد	مرتبہ: فرخ راحیل۔مربی سلسلہ منصور احمد ناصر۔ناظم اعلیٰ اجتماع میاں قمر احمد صاحب مبلغ سلسلہ۔بینن
17	28؍اپریل	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔ مسجد بیت العافیت کے افتتاح کے لئے شہر Waldshut-Tiengen میں حضور انور کا ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔مسجد کے افتتاح کی یادگاری تختی کی نقاب کشائی اور دعا۔صوبائی ٹی وی SWR Freiburg کی جرنلسٹ کو انٹرویو۔مسجد بیت العافیت کی تقریب افتتاح۔لارڈ میئر کی نمائندہ اور قصبہ Lorrah کے میئر کے ایڈریسز۔❁..... ہم اس بات پہ یقین رکھتے ہیں کہ تمام قوموں میں تمام مذاہب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء آئے، وہ فرستادے اور نیک لوگ آئے جنہوں نے مذہب کو قائم کیا۔پس جب سب مذاہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے تو پھر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ تمہارا کوئی حق نہیں بنتا کہ ایک دوسرے سے جنگیں کرو، لڑائیاں کرو۔.....❁..... ایک حقیقی مسلمان یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ کسی قسم کا فتنہ اور فساد اس کی طرف منسوب ہوسکتا ہے یا کسی قسم کے فتنہ اور فساد کرنے کا اسے خیال آسکتا ہے۔.....❁..... مذاہب فتنے پیدا کرنے کے لئے نہیں آئے۔مذاہب کے بانی اور ہر نبی محبت اور پیار پھیلانے کے لئے آئے تھے۔اس خدا کی طرف سے آئے تھے جو اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔.....❁..... اللہ تعالیٰ کی صفت عافیت ہم سے مطالبہ کرتی ہے کہ ہم احمدی جو اس علاقہ میں رہتے ہیں اس شہر کے ہر باسی اور خاص طور پر ہمسایوں کو اپنی طرف سے جس حد تک عافیت میں رکھ سکتے ہیں، حفاظت میں رکھ سکتے ہیں، ان کی حفاظت کریں اور کبھی بھی ہمارے سے ان کو کوئی شر نہ پہنچے۔.....❁..... آج اگر دنیا کو ضرورت ہے تو پیار اور محبت اور بھائی چارہ کی ضرورت ہے۔اُس نعرہ کی ضرورت ہے جو ہم لگاتے ہیں کہ ''محبت سب کے	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 9اپریل 2017ء بروز اتوار 10؍اپریل 2017ء بروز سوموار 11؍اپریل 2017ء بروز منگل

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 9اپریل 2017ء بروز اتوار 10/اپریل 2017ء بروز سوموار 11/اپریل 2017ء بروز منگل	لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘۔(مسجد بیت العافیت کی تقریبِ افتتاح میں حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب) ریڈیو چینل SWR4 کی جرنلسٹ کو انٹرویو۔❁..... خلیفہ کے چہرے پر مستقل مسکراہٹ ہے اور پیار جھلک رہا ہے۔ مجھے خلیفہ کے چہرے میں خدا نظر آتا ہے۔.....❁..... مَیں آج اسلام اور اس کی تعلیمات کی بالکل مختلف تصویر لے کر جا رہا ہوں۔.....❁..... خلیفۃ المسیح کے چہرہ سے روحانیت ظاہر ہو رہی ہے۔خلیفۃ المسیح کا خطاب ہم سب کے لئے بہت اہم ہے۔❁..... ایک چھوٹی سی جماعت کی چھوٹی سی مسجد کے افتتاح کے لئے اتنا بڑا مقام رکھنے والا شخص شامل ہوا ہے۔ یہ بات آپ کے خلیفہ کے مقام کی شان کو بلند کرتی ہے اور ان کا اپنی جماعت سے پیار اور شفقت کا اظہار ہوتا ہے۔.....❁..... جماعت احمدیہ کے ذریعہ مجھے حقیقی اسلام کا تعارف حاصل ہوا جو ٹی وی میں نفرت اور تشدد والے اسلام کے بالکل برعکس ہے اور یہاں سے مجھے اَمن اور محبت ملی ہے۔(مسجد بیت العافیت کی تقریبِ افتتاح میں شامل مہمانوں کے تأثرات) Augsburg شہر میں مسجد بیت النصیر کے افتتاح کی تقریب میں شہر کے میئر اور ممبران پارلیمنٹ کے ایڈریسز۔جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور رواداری پر خراج تحسین اور مسجد کی تعمیر پر نیک خواہشات کا اظہار۔	28/اپریل	17
مظفر احمد ظفر صاحب۔مبلغ سلسلہ	جماعت احمدیہ بینن کے 28ویں جلسہ سالانہ (منعقدہ 23 تا 25 دسمبر 2016ء) کا انعقاد	05/مئی	18
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن .... 11اپریل 2017ء بروز منگل (حصہ دوم) .... 12اپریل 2017ء بروز بدھ .... 13/اپریل 2017ء بروز جمعرات .... 14/اپریل 2017ء بروز جمعۃ المبارک	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** ❁...... جہاں ہم نے مسجد کو عبادت کے لئے آباد کرنا ہے وہاں ہم نے خدمتِ خلق کے کام بھی کرنے ہیں۔...... یہ ایک بنیادی چیز ہے جسے ایک احمدی مسلمان ہر وقت اپنے سامنے رکھتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دنیا کے غریب ممالک میں ہم خدمتِ خلق کے بہت سے کام کر رہے ہیں۔ جہاں ہماری مساجد بن رہی ہیں وہاں ہمارے سکول بھی بن رہے ہیں، ہمارے ہسپتال بھی بن رہے ہیں بلکہ ایسے غریب ملک اور اُن کے remote areas میں جہاں بجلی اور پانی نہیں ہے وہاں model village بنا کے ہم اُن علاقوں کو بجلی اور پانی مہیّا کر رہے ہیں جن کو پہلے اس کا تصوّر بھی نہیں تھا۔......❁...... ایک خلافت دنیا میں بہت مشہور ہے جو داعش کہلاتی ہے۔جس نے دنیا میں فساد پھیلا دیا ہے۔جس نے دنیا میں ہر طرف دہشتگردی پھیلائی ہوئی ہے۔ نہ صرف مغرب میں بلکہ اپنے ممالک میں بھی۔عراق میں، سیریا میں اور دوسرے اسلامی ممالک میں۔سینکڑوں ہزاروں لوگ بلاوجہ قتل کر دیئے ہیں۔ وہ خلافت نہیں ہے کیونکہ وہ صحیح اسلامی تعلیم پہ نہیں چل رہی۔اور وہ خلافت ہو بھی نہیں سکتی کیونکہ وہ اُس طریقہ کے مطابق نہیں آئی جو بانیٔ اسلام ﷺ نے بیان فرمایا تھا اور جو پیشگوئی فرمائی تھی۔......❁...... یہ غلط لیڈر شپ ہی ہے جس نے مسلمانوں کو غلط رستوں پر ڈال دیا ہے۔اور اسلام کی صحیح لیڈر شپ وہی ہے جو بانیٔ اسلام کی پیشگوئی کے مطابق آئی اور اب جماعت احمدیہ اُس کو لے کر آگے چل رہی ہے۔(**Augsburg شہر میں مسجد بیت النصیر کے افتتاح کی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب**) حضور انور کا میڈیا کے نمائندگان کو انٹرویو۔ مسجد المہدی (میونخ) میں حضور انور کا ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔مسجد بیت النصیر کی افتتاحی تقریب میں شامل بعض مہمانوں کے تأثرات۔مساجد کے افتتاح کی ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات وغیرہ میڈیا میں کوریج۔انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔نماز جمعہ و خطبہ جمعہ۔بعض مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب	05/مئی	18
حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ	2016ء کے دوران شاہد کی ڈگری کے حقدار قرار پانے والے جامعہ احمدیہ کینیڈا کے 11 طلباء اور جامعہ احمدیہ UK کے 14 طلباء میں تقسیم اسناد کی تقریب۔ **حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت** **انعامات واسناد کی تقسیم، پُرحکمت نصائح پر مشتمل خطاب اور ظہرانہ میں شرکت**	12/مئی	19

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
لئیق احمد مشتاق۔ مبلغ سلسلہ سرینام	جماعت احمدیہ سرینام جنوبی امریکہ کے 37ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	12رمئی	19
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 15راپریل 2017ء بروز ہفتہ 16راپریل 2017ء بروز اتوار 17راپریل 2017ء بروز سوموار	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** ❁... انفرادی وفیملی ملاقاتیں، سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے آقا سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ❁... گزشتہ ایک سال کے اندر پاکستان سے آنے والے سات سو سے زائد افراد کے ساتھ اجتماعی ملاقات۔ ❁... تقریب آمین۔ ❁... مبلغین کے ساتھ میٹنگ میں مختلف امور کا جائزہ، اہم ہدایات اور مبلغین کے سوالات کے جوابات۔	12رمئی	19
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 18راپریل 2017ء بروز منگل 19راپریل 2017ء بروز بدھ	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ پریس کانفرنس۔ انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ Raunheim میں حضورانور کا ورود مسعود۔ والہانہ استقبال۔ Raunheim میں مسجد کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے تقریب کا انعقاد۔ شہر کے میئر اور صوبائی ممبر پارلیمنٹ کا ایڈریس۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اس موقع پر دلنشین خطاب۔ مسجد کی غرض وغایت اور اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ۔ تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات۔ تقریب آمین۔ Marburg میں مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب۔ شہر کے لارڈ میئر اور صوبائی ونیشنل پارلیمنٹ کے ممبران کے ایڈریسز۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب۔ اسلام کی محبت و پیار اور امن کی تعلیم اور جماعت احمدیہ مسلمہ اور خدمت خلق کے کاموں کا تعارف۔ تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات۔	19رمئی	20
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 19راپریل 2017ء بروز بدھ (حصّہ دوم) 20راپریل 2017ء بروز جمعرات 21راپریل 2017ء بروز جمعۃ المبارک 22راپریل 2017ء بروز ہفتہ	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** ❁... مسجد Raunheim اور مسجد Marburg کے سنگ بنیاد کی تقریبات کی وسیع پیمانے پر کوریج۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ ایک کروڑ 89 لاکھ 90 ہزار سے زائد لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ ❁... انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے امام سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ❁... خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو نہایت اہم نصائح۔ ❁... ممبرات نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی اور جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کی صدرات کے ساتھ میٹنگ میں مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ، کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے زرّیں نصائح اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کے سوالات کے جوابات۔ ❁... تقریب آمین۔ ❁... جامعہ احمدیہ جرمنی سے شاہد کا امتحان پاس کرنے والے طلباء اور جامعہ کی مختلف کلاسز میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں تقسیم اسناد کی پُروقار تقریب۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت شمولیت اور زرّیں ہدایات ونصائح پر مشتمل خطاب۔ ❁... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے اعجازی شفا کا ایک روح پرور واقعہ۔ ❁... اعلانات نکاح	26رمئی	21
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ سکندر جلال صاحب مبلغ سلسلہ بینن لئیق احمد عاطف صاحب مبلغ وصدر جماعت احمدیہ مالٹا مقصود احمد منصور۔ نیشنل سیکرٹری تبلیغ و مبلغ سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁... بینن (مغربی افریقہ)۔ بینن کے ناٹی ٹنگو ریجن کی ایک جماعت میں نو مبائعین کے جلسہ کا کامیاب انعقاد ❁... مالٹا (بحیرہ روم میں جزائر پر مشتمل ملک)۔ جماعت احمدیہ مالٹا کی سالانہ بک فیئر میں کامیاب شرکت ❁... گیانا (جنوبی امریکہ)۔ یونیورسٹی آف گیانا میں قرآن کریم کی پہلی نمائش	02رجون	22

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 23؍اپریل بروز اتوار 2017ء	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** ❁...’العین‘ موبائل آئی کلینک کا افتتاح۔یہ موبائل آئی کلینک بینن میں استعمال کیا جائے گا۔ ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کے تحت افریقہ میں ہینڈ پمپس اور نلکے لگانے کے پروگرام کے سلسلہ میں خریدی گئی Boring Rig اور بانجل (گیمبیا) اور ٹوگو (Togo) کے لئے خریدی گئی ایمبیولینسز کا معائنہ۔ ❁...واقفین نَو خدّام کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس	02؍جون	22
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 23؍اپریل بروز اتوار 2017ء (حصہ دوم)	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** واقفاتِ نَو (لجنہ) کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس۔واقفاتِ نَو کے سوالات اور حضور انور کے پُرحکمت جوابات۔تقریب آمین۔	09؍جون	23
وسیم احمد ظفر۔مبلّغ انچارج برازیل	جماعت احمدیہ برازیل کے 23ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	09؍جون	23
نعمت اللہ بشارت۔مبلغ سلسلہ ناکسکو	جماعت احمدیہ ڈنمارک کے 25ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	09؍جون	23
راشد احمد وعطاء الواسع طارق مربی سلسلہ	جماعت احمدیہ اٹلی کے گیارہویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	16؍جون	24
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 23؍اپریل بروز اتوار 2017ء (حصہ سوم)	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** اپنے آپ کو خادمِ دین سمجھیں اور خادمِ دین سمجھ کر کام کیا کریں۔عہدیدار سمجھ کر کام نہ کیا کریں۔عہدیداری یا افسری کا جو تصور پیدا ہوتا ہے اس سے جماعت کے افراد کو شکوے پیدا ہوتے ہیں۔آپ ہر ایک کے خادم ہیں۔آپ نے ہر ایک تک پہنچنا ہے اور ان کے مسائل حل کرنے ہیں۔نچلی سطح پر بھی یہ نظام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ ہر ایک کے ساتھ رابطہ ہو اور وہ پھر ریجنل لیول پر ہو اور پھر نیشنل لیول پر ہو، پھر مرکز سے ہو اور پھر خلیفۂ وقت سے ہو۔جو انتظامی معاملات ہیں، تربیتی معاملات ہیں یا اور جماعت کے پروگرام ہیں ان کے لئے آپ کو لوگوں تک خود پہنچنے کی ضرورت ہے۔یہ نہ انتظار کیا کریں کہ لوگ آپ تک پہنچیں۔اور اپنے سیکرٹریانِ مال کو بھی ہر جگہ پر فعّال کریں۔جماعت احمدیہ جرمنی کی نیشنل مجلس عاملہ، لوکل اور ریجنل امراء اور تمام جماعتوں کے صدران کے ساتھ میٹنگ۔مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور اسے بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم تفصیلی ہدایات۔	16؍جون	24
مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ سکندر رجلال مبلغ سلسلہ نائی ٹنگوک مقصود احمد منصور نیشنل سیکرٹری تبلیغ گیانا لئیق احمد عاطف مبلغ سلسلہ مالٹا	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁...بینن (مغربی افریقہ)۔بینن کے گاؤں Bagapodi میں احمدیہ مسجد کے افتتاح کی بابرکت تقریب ❁...گیانا (جنوبی امریکہ)۔گیانا میں قرآن کریم کی تیسری سالانہ نمائش اور جماعتی کتب پر مشتمل بُک سٹال ❁...مالٹا (بحیرہ روم میں جزائر پر مشتمل ملک)۔مالٹا کی نویں امن کانفرنس کا کامیاب انعقاد	23؍جون	25
منصور احمد زاہد۔مبلغ سلسلہ ساؤتھ افریقہ	جماعت احمدیہ سوازی لینڈ کے پہلے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	23؍جون	25
محمود احمد ملک	مسلم ٹیلی وژن احمدیہ انٹرنیشنل کے پچیس سال مکمل ہونے پر طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں سلور جوبلی استقبالیہ کا بابرکت انعقاد **سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت شمولیت اور روح پرور خطاب**	23؍جون	25

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمود احمد ملک میڈیا کوآرڈینیٹر مجلس صحت یوکے	**جماعت احمدیہ برطانیہ کی مجلس صحت کے زیر اہتمام نویں T20 انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ کا کامیاب انعقاد** **سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تقریبِ عشائیہ میں بابرکت شمولیت۔ نیز فائنل میچ کے دوران تشریف آوری اور کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم** کینیڈا کی ٹیم نے اپنے اعزاز کا کامیاب دفاع کرتے ہوئے ٹرافی حاصل کی۔ یوکے کی ٹیم دوم اور عمیر الیون سوم رہی۔	23رجون	25
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 23راپریل بروز اتوار 2017ء (حصہ چہارم) 24راپریل 2017ء بروز سوموار	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی 2017ء** نماز جنازہ حاضر وغائب۔ اعلانات نکاح۔ فرینکفرٹ (جرمنی) سے روانگی۔ برسلز میں مختصر قیام اور مشن ہاؤس کا معائنہ۔ لندن میں ورود مسعود اور پُرتپاک استقبال	23رجون	25
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ منتظر احمد مبلغ سلسلہ بینن سہیل احمد ثاقب۔ نگران نمائش	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁...بینن (مغربی افریقہ)۔ بینن کے ریجن آلاڈا میں پہلی بین المذاہب کانفرنس کا بابرکت انعقاد ❁...کینیڈا۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے زیر اہتمام خلافت احمدیہ پر خصوصی نمائش کا بابرکت انعقاد	30رجون	26
نصور احمد زاہد۔ مبلغ سلسلہ ساؤتھ افریقہ	جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ کے 53ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	30رجون	26
قیصر محمود طاہر۔ مبلغ سلسلہ ہیٹی	جماعت احمدیہ ہیٹی (HAITI) کے پہلے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	30رجون	26
عبادہ اسلم قریشی۔ مبلغ سلسلہ لائبیریا	جماعت احمدیہ لائبیریا کے جلسہ سالانہ 2017ء کا بابرکت انعقاد	07رجولائی	27
باسط احمد مبلغ سلسلہ آئیوری کوسٹ	مجلس انصار اللہ آئیوری کوسٹ کے دسویں سالانہ اجتماع کا کامیاب و بابرکت انعقاد	14رجولائی	28
	رمضان المبارک 2017ء کے آخری روز مسجد فضل لندن میں سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کا بصیرت افروز درس	14رجولائی	28
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ لقمان فرید احمد مبلغ سلسلہ آئیوری کوسٹ منصور احمد زاہد صاحب صدر جماعت ساؤتھ افریقہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁...آئیوری کوسٹ (مغربی افریقہ)۔ آئیوری کوسٹ کے شہر نیاکارہ (NIAKARA) میں احمدیہ مسجد کا بابرکت افتتاح ❁...ساؤتھ افریقہ۔ مجلس انصار اللہ ساؤتھ افریقہ کے زیر اہتمام بین المذاہب پروگرامز کے بابرکت انعقاد	21رجولائی	29
	سالانہ تقریب تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ ربوہ	21رجولائی	29
قمر رشید بلوچ۔ مبلغ سلسلہ بینن	بینن (مغربی افریقہ) کے کانڈی ریجن میں عید الفطر کے موقع پر عید ملن پارٹیز کا بابرکت انعقاد	21رجولائی	29
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ حافظ توصیف احمد۔ مبلغ سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁...بینن (مغربی افریقہ)۔ بینن کے لوکوسا شہر میں جماعت احمدیہ کی طرف سے بین المذاہب کانفرنس کا بابرکت انعقاد	28رجولائی 04راگست	30 31

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
30	28رجولائی	...تھائی لینڈ۔45ویں ''بینکاک انٹرنیشنل بُک فیئر'' میں جماعت احمدیہ کی کامیاب شرکت	تنویر احمد ساجد
31	04راگست	...ڈومینیکن ری پبلک۔ڈومینیکن ری پبلک میں سالانہ بُک فیئر میں جماعت احمدیہ کی کامیاب شرکت	سعید خالد صاحب مبلغ سلسلہ

تعلیمی، تربیتی وعلمی مضامین

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر432) مکرم محمد قسوات صاحب (2)	06 جنوری	1
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر433) مکرمہ آسیا کریکت صاحبہ (1)	13 جنوری	2
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے		
ملک محمد اکرم۔مربی سلسلہ یوکے	...... محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب (مرحوم)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... مصالح العرب۔(قسط نمبر434) مکرمہ آسیا کریکت صاحبہ (2)	20 جنوری	3
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر2)		
سید ساجد احمد۔امریکہ	...... حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ چند لمحے		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر435) جلسہ سالانہ قادیان 2016ء میں عرب احباب کی شرکت	27 جنوری	4
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر3)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر436) جلسہ سالانہ قادیان 2016ء میں عرب احباب کی شرکت (2)	03 فروری	5
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر4)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... مصالح العرب۔(قسط نمبر437) جلسہ سالانہ قادیان 2016ء میں عرب احباب کی شرکت (3)	10 فروری	6
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر5)		
غلام مصباح بلوچ۔استاذ جامعہ احمدیہ کینیڈا	...... حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا عشق رسولؐ		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر438) جلسہ سالانہ قادیان 2016ء میں عرب احباب کی شرکت (4)	17 فروری	7
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر6)		
غلام مصباح بلوچ۔استاذ جامعہ احمدیہ کینیڈا	...... ضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا عشق رسولؐ (قسط نمبر2 آخری)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر439) مکرمہ جمیلہ احمد جملول صاحبہ (1)	24/فروری	8
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر7)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر440) مکرمہ جمیلہ احمد جملول صاحبہ (2)	03/مارچ	9
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر8)		
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر441) مکرمہ جمیلہ احمد جملول صاحبہ (3)	10/مارچ	10
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر9)		

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
آصف محمود باسط۔لندن	...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر 10)	17/مارچ	11
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن آصف محمود باسط۔لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 442) مکرمہ احلام الحامدی صاحبہ ...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر 11)	24/مارچ	12
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن آصف محمود باسط۔لندن غلام مصباح بلوچ۔استاذ جامعہ احمدیہ کینیڈا	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 443) مکرم علاء عثمان صاحب (1) ...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر 12) ...... سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے اکابرین عالم کے نام تبلیغی مکتوبات	31/مارچ	13
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن آصف محمود باسط۔لندن سیّد میر محمود احمد ناصر	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 444) مکرم علاء عثمان صاحب (2) ...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر 13) ...... غیر مسلموں سے سلوک کے بارہ میں قُرآنی تعلیم	07/اپریل	14
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن آصف محمود باسط۔لندن سیّد میر محمود احمد ناصر طارق حیات۔مربی سلسلہ احمدیہ	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 445) مکرم علاء عثمان صاحب (3) ...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر 14) ...... غیر مسلموں سے سلوک کے بارہ میں قُرآنی تعلیم (قسط نمبر 2 آخری) ...... غانسانی آبادی کے بنیادی اصول	14/اپریل	15
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن آصف محمود باسط۔لندن عامرہ عطیہ۔لندن طارق حیات۔مربی سلسلہ احمدیہ کرنل (ر) ایاز محمود خان۔ربوہ	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 446) مکرم علاء عثمان صاحب (4) ...... وہ جس پہ رات ستارے لئے اترتی ہے (قسط نمبر 15) ...... مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مالک صاحبہ ...... سمندر کتنے گہرے ہیں؟ ...... مکرم امین اللہ خان صاحب سالک (مرحوم)	21/اپریل	16
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن مبارک احمد صدیقی۔لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 447) مکرمہ امینہ العیساوی صاحبہ (1) ...... ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ "جس کو ملنے سے روح جگمگانے لگے"	28/اپریل	17
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن رانا غلام مصطفیٰ۔مربی سلسلہ طارق حیات۔مربی سلسلہ احمدیہ	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 448) مکرمہ امینہ العیساوی صاحبہ (2) ...... شب برات یا لیلۃ القدر ...... اگر چاند نہ ہوتا؟	05/مئی	18
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 449) مکرم مصعب شویری صاحب (1)	12/مئی	19
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن فرخ راحیل۔مربی سلسلہ	...... صالح العرب۔(قسط نمبر 450) مکرم مصعب شویری صاحب (2) ...... قرآن مجید، احادیث نبویہ ﷺ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفائے احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں ماہ رمضان کی عظمت اور فضیلت کا بیان	19/مئی	20

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن مکرم دوست محمد شاہد صاحب (مرحوم)	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 451) مکرم مصعب شویری صاحب (3) ❁...... اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے بارہ میں حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کی پیشگوئی اور وصیت	26رمئی	21
امۃ الباری ناصر محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ	❁...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روزے سے محبت ❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 452) مکرمہ غنی صبحی العجان صاحبہ (1) ❁......فضائلِ صیام و ماہ رمضان از رُوئے قرآن	02رجون	22
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 453) مکرمہ غنی صبحی العجان صاحبہ (2) ❁......ماہ رمضان کی غرض وغایت اور روزوں سے متعلقہ بعض مسائل	09رجون	23
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ ------------	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 454) مکرم عامر علی عامر صاحب (1) ❁...... عید کے احکام ❁...... روزہ افطار کرنے کا وقت ❁...... کیا غیر روزہ دار کا روزہ دار کے سامنے کھانا پینا شرعاً جائز ہے؟	16رجون	24
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن سیّد میر محمود احمد ناصر طارق حیات، استاد جامعہ احمدیہ ربوہ	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 455) مکرم عامر علی عامر صاحب (2) ❁...... کیا یسوع ناصری مرنے کے بعد زندہ ہوگئے تھے؟ ❁...... جامعہ احمدیہ جرمنی میں مکرم ڈاکٹر محمد محمود الحسن نوری صاحب کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے حوالہ سے ایک نہایت معلوماتی، دلچسپ اور خلافت احمدیہ کے فیوض و برکات کے تذکرہ پر مشتمل ایمان افروز خطاب ❁...... زماں و مکاں سے ماورا	23رجون	25
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 456) مکرم ہانی یاسین صاحب (1) ❁...... جامعہ احمدیہ جرمنی میں مکرم ڈاکٹر محمد محمود الحسن نوری صاحب کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے حوالہ سے ایک نہایت معلوماتی، دلچسپ اور خلافت احمدیہ کے فیوض و برکات کے تذکرہ پر مشتمل ایمان افروز خطاب	30رجون	26
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن ڈاکٹر عبد الخالق خالد مکرم ملک سیف الرحمان (مرحوم)	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 457) مکرم ہانی یاسین صاحب (2) ❁...... شہدائے احمدیت کی ایمان افروز داستانیں ❁...... امت مسلمہ کے مختلف فرقے	07رجولائی	27
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	❁...... صالح العرب۔(قسط نمبر 458) مکرم محمود نزال صاحب (1)	14رجولائی	28

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
سید مبشر احمد ایاز	۞...... صبر و استقامت کے متعلق قرآن کریم میں اللہ جلّ شانہ کے عظیم ارشادات ابتلاؤں کے مقاصد، صبر کا حکم اور جزا۔ انبیاء سابقہ اور رسول اللہ کا صبر اور صبر کے لئے دعائیں۔ ۞...... خلافت جوبلی 2008ء پر دہرایا جانے والا مقدس عہد اور ہمارا فرض ۞...... حضرت سیّد محمد عسکری رضی اللہ عنہ کے نام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے تین مکتوبات	14رجولائی	28
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی رضی اللہ عنہ عطاء المجیب راشد فخر الحق شمس	۞...... صالح العرب۔ (قسط نمبر 459) مکرم محمود نزال صاحب (2) ۞...... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کو سیرت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معیار اور آئینہ سے دیکھو ۞...... ابتلاؤں میں صبر و رضا کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ ارشادات ۞...... ''ہمارا خدا، زندہ خدا'' ۞...... محترم شیخ روشن دین تنویر صاحب مرحوم	21رجولائی	29
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن رحمت اللہ بندیشہ۔ مربی سلسلہ واستاد جامعہ احمدیہ جرمنی مکرم مولانا فضل الٰہی انوری صاحب (مرحوم) ڈاکٹر مرزا سلطان احمد حافظ مظفر احمد ڈاکٹر الطاف قدیر۔ کینیڈا ذیشان محمود مکرم سیّد میر محمود احمد ناصر صاحب نصیر احمد قمر۔ ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل	۞...... صالح العرب۔ (قسط نمبر 460) مکرم ہانی غریب محمود صاحب ۞...... حج بیت اللہ کا مختصر تعارف ۞...... آسمانی شفا ۞...... قرآن کریم اور بائبل کے بیانات کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل کے انبیاء کی ہجرتوں کے واقعات کا تذکرہ ۞...... حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں صبر و استقامت کے بلند ترین معیار ۞...... حُسنِ تعلیم ہر دل کے لئے ۞...... قبولیتِ دعا کے ایمان افروز واقعات۔ تبرکات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۞...... ٹورینو کی چادر کے متعلق تعارف ۞...... مکرم چوہدری رشید احمد صاحب (مرحوم)	28رجولائی 04راگست	30 31

منظوم کلام

شاعر/شاعرہ	عنوان نظم	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالکریم قدسی	❁...... زندہ باد اے پیارے انڈونیشیا	13؍جنوری	2
جمیل الرحمان	❁...... ’کوئے بازگشت‘ سے چند منتخب اشعار۔ہماری خامشی کو سب نے بے بسی سمجھا	27؍جنوری	4
عبدالصمد قریشی	❁...... آج بھی ہیں کچھ لوگ جہاں میں عزم ویقیں کا مظہر	03؍فروری	5
جمیل الرحمان	❁...... ’کوئے بازگشت‘ سے چند منتخب اشعار۔خبر مجھے بھی ہے کیوں آندھیوں کی زد میں ہوں	17؍فروری	7
مبارک احمد ظفر۔لندن	❁...... لحاظ و پاسِ ادب ہو ”وہ بادشاہ آیا“	24؍فروری	8
اطہر حفیظ فرازؔ	❁...... وہ رحمۃٌ للعالمیں ہے، امن کی آشا پیام اُس کا	24؍فروری	8
امین اللہ خان سالک (مرحوم)	❁...... نذرانۂ عقیدت بحضور حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام	21؍اپریل	16
مبارک احمد ظفر۔لندن	❁...... آسمانی بادشاہ	28؍اپریل	17
	حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم کلام میں سے منتخب اشعار۔ ”اے قوم تم پہ یار کی اب وہ نظر نہیں“	05؍مئی	18
چوہدری محمد علی مضطر عارفی (مرحوم)	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف فارسی منظوم کلام پر تضمین	05؍مئی	18
ایچ۔آر۔ساحرؔ۔	❁...... میرے حضور	26؍مئی	21
مبارک احمد ظفرؔ	❁...... آسمانی فیصلہ	02؍جون	22
عطاء المجیب راشد	❁...... ظالم معاندینِ احمدیت کے نام	09؍جون	23
ارشاد عرشی ملک	❁...... قرآن کریم	23؍جون	25
ثاقب زیروی (مرحوم)	❁...... انتباہ	21؍جولائی	29
	منظوم کلام حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ ہمیں آبِ بقا پی کر امر ہو جانا آتا ہے	28؍جولائی 04؍اگست	30 31
کلام حضرت نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ عنہا	❁...... صبر کا پھل شیریں ہے	28؍جولائی 04؍اگست	30 31

متفرق: فلرز، اعلانات وغیرہ

شمارہ	تاریخ اشاعت	
2	13رجنوری	۞...... سَعیِ عمل بھی چاہئے۔ (خطبات محمود جلد 15 صفحہ 163-162)
9	03رمارچ	۞...... ایم ٹی اے تبلیغ کا ذریعہ (خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 376)
14	07راپریل	۞...... نظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب۔منتخب احادیث
15	14راپریل	۞...... نظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب۔انفاخِ قدسیہ
16	21راپریل	۞...... نظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب۔انوارِ خلافت ۞...... تصحیح: ہفت روزہ ''الفضل انٹرنیشنل'' 31 مارچ 2017ء کے صفحہ 11 کے کالم 2 کی آخری سطر میں ایک لفظ غلطی سے ''لانی (Lo)'' طبع ہو گیا ہے۔ دراصل یہ لفظ ''لابی'' (Lobby) ہے۔ ادارہ اس سہو پر معذرت خواہ ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔ (مدیر اعلیٰ)
17	28راپریل	۞...... ضرورت بیعت اور امام کے ساتھ وابستگی کی اہمیت پر ایک لطیف مثال۔ (ارشادات نور جلد اوّل صفحہ 103,102) ۞...... گناہ اور توبہ کی حقیقت۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 4-3۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)
18	05رمئی	۞...... پانی لاگ اور مسلمان (ارشادات نور جلد سوم صفحہ 1 تا 4)
19	12رمئی	۞...... خلافت کی برکت (خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 2) ۞...... ایٹمی تابکاری کے بداثرات سے محفوظ رہنے کے لئے ہومیو پیتھک نسخہ
21	26رمئی	۞...... جماعت کے ساتھ نماز کے زیادہ ثواب میں حکمت (خطبات نور صفحہ 13-12) (فلر) ۞...... اقتباس حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 29 نومبر 2013ء) (فلر) ۞...... جس دین میں عبادت نہیں وہ دین نہیں (مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ 20) (فلر) ۞...... ظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب۔نظام نو
23	09رجون	۞...... اعلان برائے داخلہ جامعہ احمدیہ یوکے برائے سال 2017ء ۞...... تصحیح- ہفت روزہ ''الفضل انٹرنیشنل'' 21 اپریل 2017ء کے صفحہ 12 پر ایک مضمون ''سمندر کتنے گہرے ہیں'' شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کے آخر پر سورہ فاطر کی آیت سہواً اغلاط لکھی گئی ہے۔ درست آیت یہ ہے: اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ۔ ادارہ اس سہو پر معذرت خواہ ہے۔ انٹرنیٹ ایڈیشن میں درستی کر دی گئی ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔
25	23رجون	۞...... اپنے دل میں خدا تعالیٰ کی عظمت قائم کرو (ملفوظات جلد 4 صفحہ 641۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ) (فلر) ۞...... خلیفۂ وقت کی اطاعت (خطبہ جمعہ 9 جون 2006 از خطبات مسرور جلد 4، ص 288) (فلر) ۞...... اعلان بابت جلسہ سالانہ یوکے 2017ء
26	30رجون	۞...... اعلان بابت جلسہ سالانہ یوکے 2017ء

	تاریخ اشاعت	شمارہ
...... اعلان بابت جلسہ سالانہ یوکے 2017ء	07رجولائی	27
...... نظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب۔ایک عزیز کے نام خط		
...... ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے نئے مینیجمنٹ بورڈ کا اعلان	14رجولائی	28
...... جماعت احمدیہ کے غلبہ کی پیشگوئی۔اقتباس حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام	21رجولائی	29
...... پروگرام جلسہ سالانہ برطانیہ 2017ء	28رجولائی	30
...... نظارت نشرواشاعت قادیان کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب۔انفاخ قدسیہ،منتخب احادیث	04راگست	31